LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 294 Monday , July 28 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلدنمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۲۹۴) لکھنؤ،بروز پیر ۲۸-جولائی ۲۰۲۵ء،مطابق ۲/صفرالمظفر ۱۴۴۷ھ صفحات-۸

جڈیجہ اور سندر کی بہادرانہ سنچریوں کی بدولت چوتھا ٹیسٹ میچ ڈرا

مانچسٹر (یو این آئی) رویندر جڈیجہ (ناٹ آؤٹ 107) اور واشنگٹن سندر (ناٹ آؤٹ 101) کی ذمہ دارانہ اور شاندار سنچری اننگز کی بدولت ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف چوتھے ٹیسٹ میچ کے پانچویں دن چار وکٹ پر 425 رنز بنا کر مقابلے کو ڈرا کرا دیا۔ چائے کے وقفے کے بعد بلے بازی کے لیے آئے جڈیجا اور واشنگٹن سندر کی جوڑی نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے اپنی اپنی سنچریاں مکمل کیں۔ پہلے جڈیجہ نے اپنی سنچری مکمل کی۔ جڈیجہ نے 185 گیندوں پر 13 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ 107 رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ 143 ویں اوور کی آخری گیند پر سندر نے دو رن بنا کر اپنی سنچری مکمل کی۔ اس کے فوراً بعد دونوں ٹیموں نے ہاتھ ملا کر میچ کو ڈرا قرار دیا۔ ہندوستانی کرکٹ کی تاریخ میں یہ پہلی بار ہوا ہے کہ تین بلے بازوں نے دوسری اننگز میں سنچری بنائی ہو۔

کانگریس ممبران پارلیمنٹ کو آپریشن سندور پر بحث کے دوران لوک سبھا میں موجود رہنے کی ہدایت دی

نئی دہلی (یو این آئی) کانگریس نے اپنے لوک سبھا ممبران پارلیمنٹ کو پیر کو آپریشن سندور پر بحث کے دوران ایوان میں موجود رہنے کی ہدایت دی ہے۔ کانگریس ذرائع کے مطابق لوک سبھا میں پارٹی کے چیف وہپ کے سریش نے یہ ہدایت جاری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ارکان پارلیمنٹ سے کہا گیا ہے کہ وہ اسے تین لائن کے وہپ کی طرح لیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ یہ ہدایت پارٹی کے تمام لوک سبھا ممبران پارلیمنٹ کو بھیجی گئی ہے اور انہیں ایوان میں موجود رہنے کو کہا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ دونوں ایوانوں کے پارٹی ممبران پارلیمنٹ ایوان کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے اپنے مطالبات کے حق میں گزشتہ ہفتہ کی طرح پارلیمنٹ ہاؤس کے مکرودوار کے باہر احتجاج کریں گے جس میں راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھرگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی بھی موجود ہو سکتے ہیں۔

نتن گڈکری نے پھر حکومت کو نشانہ بنایا

ممبئی: بیباک بیانات کے لیے مشہور مرکزی وزیر نتن گڈکری نے عوامی طور پر سرکاری نظام کو غیر موثر اور بیکار قرار دیا۔ ناگپور، مہاراشٹر کے سریش بھٹ آڈیٹوریم میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گڈکری نے ناگپور میونسپل کارپوریشن (این ایم سی) اور این آئی ٹی جیسے شہری اور انتظامی اداروں کو نشانہ بنایا اور کہا کہ یہ ادارے صرف چلتی گاڑی کو پنکچر کرنے کا کام کرتے ہیں۔ گڈکری نے کہا، چاہے یہ این ایم سی ہو، این آئی ٹی یا کوئی اور سرکاری ایجنسی، ان میں سے کوئی بھی کارآمد نہیں ہے۔ وہ چلتی گاڑی کو پنکچر کرنے کا کام کرتے ہیں۔ اس لیے ہمیں کام کرنے کے متبادل طریقے تلاش کرنے ہوں گے۔ مرکزی وزیر نے کہا، ''ناگپور میں کھیلنے کے لیے 300 اسٹیڈیم بنانے کی میری بڑی خواہش ہے۔ اپنے چار سال کے تجربے کے بعد، میں سمجھ گیا ہوں کہ حکومت بہت بیکار ہے... میں تو سیاست میں ہوں، یہاں ایک مفت کا بازار لگا ہوتا ہے۔ لوگوں کو سب کچھ مفت میں چاہیے۔ انہوں نے دبئی کی مثال دی جہاں ایک پرائیویٹ آپریٹر نے کامیابی سے ایک اسٹیڈیم کا انتظام سنبھالتا ہے۔ گڈکری نے کہا، ''دبئی کے ایک شخص کو جو وہاں اسٹیڈیم چلاتا ہے، اب ناگپور میں بھی ایسا ہی ایک پروجیکٹ دیا گیا ہے۔ حکومت زمین، پانی اور انفراسٹرکچر فراہم کرے گی، لیکن وہ اس سہولت کے آپریشن اور دیکھ بھال کے ذمہ دار ہوں گے۔

بہار کی ووٹر لسٹ سے 65 لاکھ نام حذف

22 لاکھ افراد کی موت ہو چکی ہے، الیکشن کمیشن نے پہلے مرحلے کے ایس آئی آر ڈیٹا جاری کیا

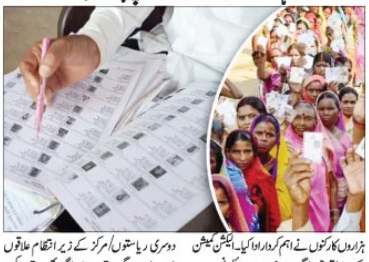

پٹنہ/نئی دہلی (ایجنسی) بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (SIR) کے پہلے مرحلے کے بعد ریاست بھر سے 65 لاکھ سے زائد ووٹرز کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے اس مرحلے کے حتمی اعداد و شمار جاری کرتے ہوئے بتایا کہ اس مہم کے دوران مردہ، منتقل شدہ اور ڈپلیکیٹ ووٹرز کی نشاندہی کی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن نے 27 جون سے 25 جولائی 2025 تک بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کا پہلا مرحلہ مکمل کر لیا ہے۔
الیکشن کمیشن کے مطابق 91.69 فیصد ووٹرس یعنی 7.24 کروڑ لوگوں نے فارم جمع کیے ہیں۔ تقریباً 36 لاکھ ووٹرس کی کوئی خبر نہیں ہے۔ 22 لاکھ ایسے ووٹرس ہیں جو مر چکے ہیں، جبکہ 7 لاکھ ایسے ووٹرس پائے گئے جن کے ایک سے زائد جگہوں پر نام رجسٹرڈ تھے۔ ریاست کے کل 7.89 کروڑ ووٹرس میں سے 7.24 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے ووٹر فارم جمع کرائے ہیں۔ ایس آئی آر کے اس عمل میں الیکشن کمیشن، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، الیکشن آفیسر، بی ایل او اور 12 بڑی سیاسی جماعتوں کے ہزاروں کارکنوں نے اہم کردار ادا کیا۔ الیکشن کمیشن کے مطابق جن لوگوں نے اپنے موبائل نمبر دیے تھے انہیں 5.7 کروڑ ایس ایم ایس بھیج کر اطلاع دی گئی۔ بی ایل او اور بی ایل اے گھر گھر گئے اور ووٹرس سے تین بار مل کر فارم پُر کرائے تاکہ کوئی بھی ووٹر چھوٹ نہ جائے۔
سات لاکھ ایسے لوگ پائے گئے جن کے نام کئی جگہوں کی ووٹر لسٹ میں درج ہیں۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ بی ایل او کو یہ ووٹر نہیں ملے یا انہیں ان کے گنتی کے فارم واپس نہیں ملے کیونکہ وہ دوسری ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹر بن گئے تھے۔ ایسے لوگ بھی تھے جو کسی وجہ سے ووٹر کے طور پر اندراج کرنے پر آمادہ نہیں تھے یا انہوں نے 25 جولائی تک فارم جمع نہیں کیا تھا۔
کمیشن کا کہنا ہے کہ یکم اگست تک فارموں کی جانچ پڑتال کے بعد ان ووٹرز کی اصل حیثیت معلوم ہوگی۔ تاہم الیکشن کمیشن نے یہ بھی کہا کہ یکم اگست سے یکم ستمبر تک دعوے اور اعتراض کی مدت کے دوران اصل ووٹرز کو دوبارہ ووٹر لسٹ میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ نظر ثانی کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل کا سہرا بہار کے چیف الیکٹورل آفیسر، تمام 38 اضلاع کے ضلعی انتخابی افسران، پولنگ اسٹیشنوں پر تعینات بی ایل اوز، لاکھوں رضاکاروں اور تمام 12 بڑی سیاسی جماعتوں کے علاقائی نمائندوں کو جاتا ہے۔ ان میں سیاسی جماعتوں کے ضلعی صدور اور ان کے مقرر کردہ 1.60 لاکھ بی ایل اے شامل ہیں۔
قابل ذکر ہے کہ ایک طرف تو الیکشن کمیشن کا دعویٰ ہے کہ ایس آئی آر کے عمل میں کوئی بے ضابطگی نہیں ہوئی ہے۔ دوسری جانب اپوزیشن اور خاص طور سے کانگریس و آر جے ڈی نے الیکشن کمیشن پر الزام عائد کیا ہے کہ ایس آئی آر کے عمل میں سب کچھ ویسا نہیں ہوا ہے جیسا کمیشن کے ذریعہ بتایا جا رہا ہے۔ اسی تعلق سے اپوزیشن نے بہار اسمبلی سے لے کر ایوان بالا و ایوان زیریں تک زبردست احتجاج کیا۔ اب اس معاملہ میں کل یعنی 28 جولائی کو سپریم کورٹ میں سماعت ہونے والی ہے۔ تمام لوگوں کی نظریں سپریم کورٹ کے فیصلے پر مرکوز ہیں خاص طور سے بہار کے لوگوں کی۔

پی ایم مودی نے تریچی اور گنگائی کونڈہ چولا پورم میں روڈ شو کیا

راجہ راجندر چولا اول کو الائیا راجہ کا موسیقی کے ذریعہ خراج عقیدت ایک روحانی تجربہ: وزیر اعظم

چنئی (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو تمل ناڈو کے آریالور ضلع کے تریچی اور گنگائی کونڈہ چولا پورم میں روڈ شو کیا۔ مسٹر مودی تمل ناڈو کے دو روزہ دورے پر ہیں۔ اس دوران مسٹر مودی نے اتوار کو تریچی میں ایک روڈ شو کیا اور پھر راجہ راجیندر چولا-1 کے یوم پیدائش میں شرکت کے لیے آریالور روانہ ہوئے۔ وزیر اعظم کل توتیکورین ہوائی اڈے پر نئی ٹرمینل عمارت کا افتتاح کرنے اور مختلف پروجیکٹوں کا آغاز کرنے کے بعد رات کو توتیکورین سے تریچی پہنچے۔ مسٹر مودی نے ہوٹل سے ہوائی اڈے تک روڈ شو کیا۔ اس دوران خواتین اور بچوں سمیت بڑی تعداد میں لوگ بی جے پی کے جھنڈے اٹھائے سڑک کے دونوں جانب وزیر اعظم کا استقبال کر رہے تھے۔ مسٹر مودی نے اپنی گاڑی سے ہاتھ ہلا کر اور ہاتھ جوڑ کر مسکراہٹ کے ساتھ لوگوں کا استقبال قبول کیا۔ روڈ شو کے بعد، مسٹر مودی ایک ہیلی کاپٹر پر سوار ہوئے اور آریالور پہنچے جہاں سے وہ سڑک کے راستے گنگائی کونڈہ چولا پورم مندر پہنچے جسے راجندر چولا اول نے بنوایا تھا۔ یہ مندر تھانجاور میں بھگوان برہدیشور مندر کی نقل ہے۔ یہ تہوار 'موپے روم ویزہ' کے طور پر منایا جا رہا ہے جو راجندر چولا-1 کی جنوب مشرقی ایشیا میں سمندری مہم کے 1000 مکمل ہونے، راجہ کے یوم پیدائش اور گنگائی کونڈہ چولا پورم مندر کی تعمیر کے آغاز کے موقع پر منایا جا رہا ہے۔ مسٹر مودی گنگائی کونڈہ چولا پورم کے پونیری علاقے میں عارضی ہیلی پیڈ پر اترے۔ تقریب کے دوران انہوں نے سڑک کے دونوں طرف جمع ہونے والے پرجوش ہجوم کا استقبال کیا۔ مسٹر مودی نے اپنی گاڑی کے سامنے والے گیٹ پر کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھا کر لوگوں کا استقبال کیا۔ مسٹر مودی نے مندر کا خصوصی دورہ کیا اور عظیم راجہ راجیندر چولا-1 کے 1000 ویں یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ ''آدی تروو تھیرئی'' کی تقریبات میں شرکت کی اور ان کے اعزاز میں ایک یادگاری سکہ جاری کیا۔
وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ راجیہ سبھا کے نامزد رکن استاد الائیا راجہ کی طرف سے چولا راجہ راجندر چولا اول کو پیش کی گئی موسیقی کے ذریعہ خراج عقیدت نے انہیں روحانی تجربہ دیا۔ الائیا راجہ نے اتوار کو گنگائی کونڈہ چولا پورم مندر میں آدی تھرووا تھیرائی تہوار کے ایک حصے کے طور پر موسیقی کے ذریعہ انہیں خراج تحسین پیش کیا، جسے میرم ویزہ کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ یہ تہوار راجندر چولا اول کی جنوب مشرقی ایشیا میں سمندری مہم کے 1000 سال، راجہ کی یوم پیدائش اور راجہ کے ذریعہ گنگائی کونڈہ چولا پورم مندر کی تعمیر کے افتتاح کے موقع پر منایا جاتا ہے۔

بندیل کھنڈ کی مجموعی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے: سی ایم یوگی

لکھنؤ۔ اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے اتوار کو کہا کہ حکومت بندیل کھنڈ خطے کی ترقی کو اولین ترجیح دے رہی ہے۔ جھانسی اور چترکوٹ دھام منڈل کے ایم ایل ایز کے ساتھ خصوصی میٹنگ میں چیف منسٹر نے تمام عوامی نمائندوں سے ان کے حلقوں کے حالات، عوامی توقعات اور ترقیاتی ترجیحات کے بارے میں ذاتی طور پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ چترکوٹ دھام ڈویژن جو بھگوان شری رام کی تپسیا کی جگہ کے طور پر مشہور ہے اور جھانسی ڈویژن جو رانی لکشمی بائی کی بہادری کی داستان سے جڑا ہے، یہ دونوں ڈویژن اتر پردیش کی تاریخی، ثقافتی اور روحانی شناخت کے مراکز ہیں۔ ان علاقوں کا احیاء اور مربوط ترقی نئے اتر پردیش کی تشکیل کی بنیاد ہے۔ اجلاس میں عوامی نمائندوں کی جانب سے پیش کردہ تمام ترقیاتی کاموں کی تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ تعمیرات عامہ اور چیر یٹیبل ورکس ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ عوامی نمائندوں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کریں اور مجوزہ کاموں کی ترجیحات کا فیصلہ کریں اور ان پر بروقت، شفاف اور معیاری عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔ ایم ایل اے کی طرف سے دی گئی کل تجاویز کے مطابق، جھانسی ڈویژن کے تین اضلاع (جھانسی، جالون اور للت پور) سے کل 691 کام تجویز کیے گئے ہیں، جن کی تخمینی لاگت 4, 901 کروڑ روپے ہے۔ جبکہ چترکوٹ ڈویژن کے چار اضلاع (باندہ، ہمیر پور، چترکوٹ اور مہوبہ) سے کل 397 کام تجویز کیے گئے ہیں، جن پر 3,875 کروڑ روپے کی لاگت تجویز کی گئی ہے۔ اس طرح دونوں ڈویژنوں سے کل 1,088 کام تجویز کیے گئے ہیں جن کی کل لاگت 8,776 کروڑ روپے ہے۔ ان میں سے، جھانسی اور باندہ اضلاع بالترتیب 1,916 کروڑ روپے اور 1,825 کروڑ روپے کی لاگت کے ساتھ اپنے اپنے ڈویژنوں میں سرفہرست ہیں۔ مجوزہ اسکیموں میں مختلف کام شامل ہیں جیسے بلاک ہیڈ کوارٹر سے رابطہ، انٹر کنیکٹیویٹی سڑکیں، مذہبی مقامات تک رابطہ مارگ، لاجسٹکس ہب، بائی پاس، آر او بی/انڈر پاس، فلائی اوور، بڑے اور چھوٹے پل، سڑک کے تحفظ کے اقدامات، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے اور پونٹون پل۔ یہ تمام کام نہ صرف جغرافیائی طور پر مشکل علاقوں کو جوڑیں گے بلکہ مقامی معیشت کو فروغ دینے میں بھی مددگار ثابت ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ جہاں بھی بندیل کھنڈ میں بین ریاستی رابطوں کو بہتر بنانے کی ضرورت ہو، اسے ایم ایل اے کی سفارشات کی بنیاد پر ایکشن پلان کے پہلے مرحلے میں شامل کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ شہری ترقی کو ہدایت دی کہ وہ کسی بھی منصوبے کے لیے تجویز تیار کرنے سے پہلے مقامی عوامی نمائندوں سے رہنمائی ضرور حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کا تجربہ اور ان کی مقامی ضروریات کا ادراک گورننس کے لیے رہنما اصول ہے۔

جھارکھنڈ: آفتاب انصاری کی پُراسرار موت پر ہنگامہ، ایک گرفتار

حراست میں قتل یا موب لنچنگ کا شکار؟، جبکہ اہلِ خانہ نے حراست میں قتل قرار دیا

رام گڑھ: (ایجنسی) جھارکھنڈ کے ضلع رام گڑھ میں ایک نوجوان کی پُراسرار موت نے پولیس کی کارروائیوں پر کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ متوفی آفتاب انصاری کی لاش 26 جولائی کو دمودر ندی کے کنارے سے ملی، جبکہ پولیس کا دعویٰ ہے کہ وہ دو دن قبل ان کی حراست سے فرار ہو گیا تھا۔ آفتاب انصاری، جو 'عرشی گارمنٹس' نامی دکان میں ملازم تھا، پر 23 جولائی کو جنسی ہراسانی کا الزام لگا کر ایف آئی آر درج کی گئی۔ اسی دن تین افراد، جو خود کو 'ہندو ٹائیگر فورس' کے رکن بتا رہے تھے، دکان پر آئے اور آفتاب کو مبینہ طور پر مار پیٹ کر زبردستی باہر لے گئے۔ دکان کی مالکن نیہا سنگھ اور دیگر گواہوں کے مطابق، ان افراد نے مذہبی گالیاں دیں اور آفتاب کو قتل کی نیت سے پیٹا۔
اس کے بعد، آفتاب کی بیوی صالحہ خاتون کے مطابق، پولیس موقع پر پہنچی اور آفتاب کو اپنی تحویل میں لے گئی۔ اہلِ خانہ نے الزام لگایا کہ آفتاب نہ تو عدالت میں پیش ہوا، نہ کسی تھانے میں دکھائی دیا اور پھر اچانک دو دن بعد اس کی لاش ندی کے کنارے ملی۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ آفتاب 24 جولائی کو حراست سے فرار ہو گیا تھا لیکن مقامی شہری اور اہلِ خانہ اس بیان سے اتفاق نہیں کرتے۔ آفتاب کی موت کی خبر پھیلتے ہی ہفتے کی شب بڑی تعداد میں لوگ سڑکوں پر اتر آئے اور شدید احتجاج کیا۔ مظاہرین نے اس واقعے کو مذہبی منافرت پر مبنی منظم موب لنچنگ قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ آفتاب کی موت کی غیر جانب دارانہ عدالتی جانچ ہو۔ اس معاملے میں پولیس نے ہندو ٹائیگر فورس کے ایک رکن راجیش سنہا کو گرفتار کیا ہے، جس پر الزام ہے کہ اس نے ایک واٹس ایپ گروپ میں ایسی پوسٹس اور اسکرین شاٹس شیئر کیے جن میں آفتاب پر مذہب کی تبدیلی اور جنسی استحصال جیسے الزامات لگائے گئے تھے۔ پولیس نے مزید ملزمان کی گرفتاری کے لیے چار ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ دوسری جانب، جھارکھنڈ کے وزیرِ صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے بھی اس واقعے کو 'موب لنچنگ' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ سب کچھ ایک سیاسی سازش کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے بی جے پی کے سینئر رہنما بابولال مرانڈی پر الزام لگایا کہ ان کی اشتعال انگیز سوشل میڈیا پوسٹس نے فضا کو زہر آلود کیا اور پولیس پر دباؤ بڑھایا۔ واقعے میں رام گڑھ تھانے کے انچارج پی کے سنگھ اور ایک دیگر پولیس اہلکار کو معطل کر دیا گیا ہے۔ آفتاب کی بیوی اور دکان کی مالکن کی شکایات پر دو الگ الگ ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔

اگر کہیں جنت ہے تو یہیں ہے، پھر سے وہی کشمیر بنانا ہوگا: چیف جسٹس بی آر گوئی

سری نگر (ایجنسی) چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) بی آر گوئی نے اتوار، 27 جولائی کو سری نگر کے 'ایس کے آئی سی سی' میں منعقدہ نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (این اے ایل ایس اے، نالسا) کی شمالی علاقائی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا، ''اگر زمین پر کہیں جنت ہے، تو یہیں ہے، یہیں ہے، یہیں ہے لیکن اسے پھر سے وہی پرامن اور ہم آہنگ کشمیر بنانا ہوگا، جہاں سبھی طبقات کے لوگ باہمی احترام اور بھائی چارے کے ساتھ زندگی گزارتے تھے۔'' اپنے خطاب میں سی جے آئی نے ججوں اور وکلاء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے آخری شہری تک انصاف کی رسائی کو یقینی بنانے کے لیے عدالتی برادری کو یکجا ہو کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے زور دیا کہ نالسا اسی مقصد کے لیے سرگرم ہے اور اس کے دائرۂ کار کو دور دراز علاقوں تک پہنچایا جا رہا ہے، چاہے وہ لداخ ہو، شمال مشرق ہو یا راجستھان۔ انہوں نے کہا، ''جب تک لوگوں کو اپنے حقوق کا علم نہیں ہوگا، تب تک وہ حقوق بے معنی ہیں۔ علم کے بغیر حقوق بے کار ہیں۔'' چیف جسٹس گوئی نے جموں و کشمیر کی گزشتہ تین دہائیوں کی صورتحال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ ''کچھ بے ضابطگیاں ہیں جنہیں دور کرنے کی ضرورت ہے۔'' انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ ججوں اور وکلاء کے درمیان ایسا مکالمہ ایک نئے نقطۂ نظر کو جنم دے گا۔ انہوں نے کہا، ''ہم نے آئین کے ذریعے خود سے سیاسی، سماجی اور معاشی انصاف کا وعدہ کیا ہے اور یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ انصاف کو اس کی اصل روح کے مطابق نافذ کریں۔'' چیف جسٹس نے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے 'ایک شخص، ایک ووٹ' کے اصول کے تحت سیاسی انصاف کو مضبوط کیا اور ساتھ ہی سماجی تقسیم کے چیلنجوں پر بھی روشنی ڈالی۔ آخر میں سی جے آئی گوئی نے کہا کہ عدالتی برادری کو آئین کی حقیقی اقدار کا امین اور محافظ ہونا چاہیے اور ان اقدار کو عوامی سطح پر پہنچانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

ہری دوار میں بڑا حادثہ

منسا دیوی مندر میں بھگدڑ میں 6 لوگوں کی موت، 30 سے زائد زخمی

بجلی کے جھٹکے کی افواہ سے مچی تھی بھگدڑ

ہری دوار (ایجنسی) ہری دوار کے منسا دیوی مندر راستے پر اتوار کو خوفناک بھگدڑ کا واقعہ پیش آیا۔ اس حادثے میں کم سے کم 6 افراد کی موت ہو گئی جبکہ بڑی تعداد میں لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ شروعاتی طور پر سامنے آیا ہے کہ سیڑھیوں پر بہت زیادہ بھیڑ تھی اور اچانک وہاں کچھ لوگوں کو کرنٹ لگنے کی افواہ پھیل گئی۔ کرنٹ کا ہنگامہ سن کر لوگ خود کو بچانے کے لیے اِدھر اُدھر بھاگنے لگے اور شدید بھگدڑ مچ گئی۔ 'لائیو ہندوستان' کی خبر کے مطابق حادثہ اس جگہ پر ہوا ہے جہاں مشہور منسا دیوی مندر کے لیے چڑھائی شروع ہوتی ہے۔ یہ علاقہ رام پرساد کی گلی کے طور پر مشہور ہے۔ ساون کا مہینہ ہونے کی وجہ سے ہری دوار میں ہر دن کروڑوں عقیدت مند پہنچ رہے ہیں اور بڑی تعداد میں لوگ نہانے کے بعد منسا دیوی کے درشن کے لیے جاتے ہیں۔ کچھ عقیدت مند روپ وے اور باقی سیڑھیوں کے سہارے مندر تک پہنچتے ہیں۔ ہری دوار کے ایس ایس پی پرمیندر سنگھ ڈوبھال نے نیوز ایجنسی 'اے این آئی' سے بات چیت میں کہا کہ 9 بجے انہیں پولیس کنٹرول روم کے توسط سے اطلاع ملی تھی کہ منسا دیوی مندر راستے پر بھگدڑ میں کچھ لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ فوری طور پر پولیس اہلکاروں نے لوگوں کے تعاون سے 35 زخمیوں کو اسپتال پہنچایا۔ ان میں سے 6 کی موت کی تصدیق ہوئی ہے۔ بھگدڑ کی وجہ کو لے کر انہوں نے کہا کہ پہلی نظر میں یہ سمجھ میں آیا ہے کہ مندر راستے میں قریب 100 میٹر نیچے سیڑھیوں پر کرنٹ پھیلنے کی افواہ کے بعد بھگدڑ ہوئی۔ ابھی وجوہات کی جانچ کی جا رہی ہے۔ بہار سے آئے ایک زخمی عقیدت مند نے کہا کہ اچانک وہاں بہت بھیڑ ہو گئی تھی۔ بہت سے لوگ گر گئے۔ بھگدڑ میں بہت سے لوگوں کو نقصان ہوا ہے۔ اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے بھگدڑ حادثے پر شدید رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس ڈی آر ایف اتراکھنڈ پولیس مقامی پولیس اور دیگر بچاؤ دستہ موقع پر پہنچ کر راحت کام میں لگے ہوئے ہیں۔ وہیں ایس ایس پی پرمیندر ڈوبھال نے کہا کہ ابھی تک 35 زخمیوں کو ضلع اسپتال لایا گیا ہے جن میں 15 زخمیوں کو ہائر سینٹر منتقل کیا گیا ہے۔

'کسی غریب کی چھت چھیننا انصاف اور انسانیت کے خلاف ہے'

راہل گاندھی کا اشوک وہار کی اجڑی بستیوں کا دورہ، متاثرین نے کہا، 'بغیر نوٹس ہمارے گھر توڑ دیے گئے'

نئی دہلی: دہلی کے اشوک وہار میں بلڈوزر کارروائی کے بعد حال ہی میں کانگریس لیڈر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے جیلر والا باغ اور وزیر پور کی اجڑی بستیوں کا دورہ کیا تھا۔ راہل گاندھی نے آج سوشل میڈیا پر اس دورے کی ویڈیو جاری کی، جس میں متعدد متاثرین اپنے آنسوؤں کے ساتھ اپنی فریاد راہل گاندھی تک پہنچاتے نظر آتے ہیں۔ اس ویڈیو کا عنوان 'غریبوں پر چلا بلڈوزر! یہ کیسا وکاس؟' ہے، جبکہ ویڈیو کے کیپشن میں راہل گاندھی لکھتے ہیں، ''سوچیے، اگر آپ کے اپنے ماں باپ، بچے یا بھائی بہن کے سر سے اچانک چھت چھین لی جائے، تو آپ کو کیسا لگے گا؟ دہلی کی جھگیوں میں رہنے والے سیکڑوں غریب خاندان آج اسی درد سے گزر رہے ہیں۔'' راہل گاندھی کے مطابق یہ انہدامی کارروائی صرف گھروں کو گرانے تک محدود نہیں، بلکہ غریبوں کے خواب، ان کی عزت نفس اور جینے کا سہارا بھی چھینا گیا ہے۔ انہوں نے بی جے پی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ کارروائی حکومت کی بے حسی اور طاقت کے نشے کی عکاسی کرتی ہے۔
تقریباً سات منٹ کی ویڈیو میں متاثرین اپنے ٹوٹے گھروں کے سامنے کھڑے ہو کر راہل گاندھی سے اپنی روداد سنا رہے ہیں۔ ایک خاتون نے کہا، ''ہمارے پاس کورٹ کا اسٹے آرڈر تھا، پھر بھی ہمارا گھر توڑ دیا گیا۔'' ایک اور شخص نے شکوہ کیا، ''مودی جی نے کہا تھا جہاں جھگی، وہیں مکان... لیکن ہمیں تو کچھ نہیں ملا۔'' ویڈیو میں راہل گاندھی متاثرہ افراد سے بات کرتے ہیں، بچوں کی تعلیم، بجلی پانی کی سہولیات اور قانونی مدد کے مسائل سنتے ہیں۔ وہ وعدہ کرتے ہیں کہ 'ہم وکیل مہیا کرنے کی کوشش کریں گے اور ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے۔' متاثرہ لوگوں کا الزام ہے کہ بلڈوزر کارروائی سے پہلے نہ کوئی نوٹس دیا گیا، نہ ہی متبادل رہائش کا بندوبست کیا گیا۔ کچھ خاندانوں کا کہنا ہے کہ ان سے فلیٹ دینے کے وعدے پر پونے دو لاکھ روپے تک وصول کیے گئے لیکن اس کے بدلے کچھ نہیں ملا۔ ایک شخص نے کہا، ''یہ زمین اب امبانی یا اڈانی جیسے سرمایہ داروں کو دی جائے گی اور یہاں مال بنیں گے۔'' راہل گاندھی نے کہا کہ یہ صرف گھروں کی لڑائی نہیں بلکہ انصاف اور انسانیت کی لڑائی ہے۔ کانگریس اس ظلم کے خلاف ہر سطح پر لڑے گی۔ یہ ویڈیو اور راہل گاندھی کا موقف اس بات کی علامت ہے کہ کانگریس اس معاملے کو محض سیاسی نکتہ نظر سے نہیں، بلکہ انسانی حقوق کی بنیاد پر دیکھ رہی ہے۔ دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے) نے حال ہی میں اشوک وہار کے جیلروالا باغ اور وزیر پور علاقوں میں 500 سے زائد جھگیاں منہدم کی تھیں۔ یہ کارروائی مقامی عدالتوں میں زیر سماعت معاملات کے باوجود انجام دی گئی، جس پر کئی حلقوں نے اعتراض کیا ہے۔ وزیر پور میں ریلوے لائن کے قریب رہنے والے لوگوں نے بھی ایسی ہی شکایات کی تھیں اور بلڈوزر کارروائی کے وقت زبردست ہنگامہ بھی ہوا تھا۔ ویڈیو کے بعد دہلی میں دوبارہ یہ سوال اٹھ کھڑا ہوا ہے کہ آخر حکومت غریبوں کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کر رہی ہے؟ کیا بغیر نوٹس گھر توڑ دینا آئینی طور پر جائز ہے؟ کیا انہدام سے پہلے متبادل رہائش فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری نہیں؟

بنگالی بولنے والوں کو ہراساں کرنے کا الزام: ممتا بنرجی کا 'بھاشا آندولن' کا اعلان

کولکتہ: مغربی بنگال میں آئندہ سال ہونے والے اسمبلی انتخابات پر نظر رکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے 28 جولائی سے بیربھوم ضلع سے ہفتہ وار احتجاجی مہم شروع کرنے کا اعلان کیا۔ اس مہم کے دوران بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں میں بنگالی بولنے والوں کو مبینہ طور پر ہراساں کیے جانے کے خلاف احتجاج کو کیا جائے گا، جسے بھاشا آندولن کا نام دیا گیا ہے۔ بھاشا آندولن'' (زبان کے لئے احتجاجی مہم) پیر کو بیربھوم کے بولپور- سنتی نکیتن سے شروع ہوگا، جو رابندر ناتھ ٹیگور اور وشو بھارتی یونیورسٹی پر ختم ہوگا۔ مغربی بنگال کے اسمبلی انتخابات سے کچھ ماہ قبل ٹی ایم سی کے سربراہ نے بنگالی شناخت اور ورثہ کی حفاظت کے لئے 'بھاشا اندولن' شروع کرنے کا اعلان کیا۔ ممتا بنرجی کے مطابق، بی جے پی کئی ریاستوں میں بنگالی بولنے والے مہاجرین کو نشانہ بنا رہی ہے۔ دراصل بھاشا اندولن بنگالی زبان کو سرکاری زبان کے طور پر تسلیم کرنے کی وکالت کرتے ہوئے مہم شروع کی گئی تھی، جو بالآخر 1971 میں مشرقی پاکستان کے پاکستان سے آزاد ہونے کے بعد بنگلہ دیش کے ایک آزاد ملک کی تشکیل کا باعث بنی۔

بین الاقوامی دباؤ کے بعد

غزہ کے بعض حصوں میں جزوی کارروائیاں روکنے کا اعلان

غزہ، 27 جولائی (یو این آئی) فلسطینی علاقوں میں بڑھتے ہوئے غذائی بحران پر مہینوں کے بین الاقوامی دباؤ کے بعد اسرائیلی فوج نے اتوار کو غزہ کے بعض حصوں میں روزانہ کی بنیاد پر اپنی کارروائیاں روکنے اور نئی امدادی گذرگاہوں کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ فوج نے کہا کہ وہ المواصی، دیر البلح اور غزہ شہر میں تاحکم ثانی صبح 10 بجے سے رات 8 بجے تک کارروائیاں بند کر دے گی۔ مارچ میں غزہ پر دوبارہ حملہ شروع کرنے کے بعد سے اسرائیل نے ان علاقوں میں اب تک زمینی کارروائیاں نہیں کیں۔ فوج نے کہا کہ خوراک اور ادویات پہنچانے والے قافلوں کے لیے مقرر کردہ محفوظ راستے بھی صبح چھے بجے سے رات 11 بجے تک مستقلاً کھلے رہیں گے۔ مصری ریاست سے منسلک القاہرہ نیوز ٹی وی نے اتوار کے روز بتایا ہے کہ مصر سے غزہ کی طرف امداد کی آمد شروع ہوگئی۔ چند گھنٹے قبل اسرائیل نے ہوائی راستے سے امداد کی فراہمی شروع کر دی جسے اس نے انکلیو میں انسانی حالات کو بہتر کرنے کی کوشش قرار دیا۔ جمعرات کو اقوام متحدہ نے کہا تھا، غزہ میں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر توقف امداد میں اضافہ "ممکن بنائے گا اور کہا، اسرائیل امدادی قافلوں کے لیے مناسب راستے فراہم نہیں کر رہا جو امداد کی رسائی میں حائل ہے۔ اسرائیل اور امریکہ نے جمعے کو حماس کے ساتھ جنگ بندی مذاکرات ترک کر دیئے اور کہا، یہ واضح ہو گیا ہے کہ عسکریت پسند کوئی معاہدہ نہیں چاہتے۔ اس کے بعد غزہ میں انسانی بحران پر بین الاقوامی سطح پر خطرے کی گھنٹیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ امدادی تنظیموں نے کہا کہ گذشتہ ہفتے غزہ کے 2.2 ملین لوگوں وسیع پیمانے پر فاقوں کا شکار تھے اور

غزہ پر اسرائیلی حملے جاری، 53 فلسطینی جاں بحق

اسرائیل کی جانب سے مئی میں دوبارہ پابندیاں شروع کرنے سے پہلے جو خوراک موجود تھی، وہ ختم ہوگئی تھی۔ انکلیو کی وزارت صحت کے مطابق غزہ میں گذشتہ چند ہفتوں میں درجنوں باشندے غذائیت کی قلت کے باعث ہلاک ہو چکے ہیں۔ وزارت نے کہا کہ جنگ کے آغاز سے اب تک غذائیت کی قلت کی وجہ سے کل 127 افراد ہلاک ہوئے جن میں 85 بچے بھی شامل ہیں۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ غزہ میں کوئی فاقہ کشی نہیں ہے اور امداد روکنے کا مقصد حماس پر دباؤ ڈالنا ہے کہ وہ غزہ میں موجود درجنوں اسرائیلی قیدیوں کو رہا کر دے۔

غزہ کے تین علاقوں میں روزانہ 10 گھنٹے کے لیے عسکری کارروائیاں روکنے کے اعلان کے باوجود غزہ پر اسرائیلی حملے جاری ہیں جن میں صبح سے اب تک 53 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ رائٹر کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ وہ غزہ کے 3 مخصوص علاقوں میں روزانہ کی بنیاد پر عسکری کارروائیاں عارضی طور پر روک دے گی، یہ اعلان اس وقت سامنے آیا جب اسرائیلی حکام نے فلسطینی علاقے میں انسانی بحران کو کم کرنے کے لیے متعدد اقدامات کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے بتایا ہے کہ یہ عارضی وقفہ روزانہ المواسی، دیر البلح اور غزہ سٹی میں صبح 10 بجے سے شام 8 بجے تا حکم ثانی نافذ العمل رہے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ان علاقوں میں صبح 6 بجے سے رات 11 بجے تک مخصوص محفوظ راستے بھی مستقل طور پر کھلے رہیں گے تاکہ شہریوں اور امدادی گاڑیوں کی نقل و حرکت کو ممکن بنایا جا سکے۔ تاہم قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ میں طبی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی فوج کے اعلان کے باوجود غزہ میں اس کے وحشیانہ حملے جاری ہیں جن میں خاتون اور چار بچوں سمیت صبح سے اب تک 53 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جبکہ مزید چھ فلسطینی بھوک کی وجہ سے شہید ہوگئے۔ طبی ذرائع کے مطابق 53 شہداء میں 32 افراد وہ تھے جو امداد کے حصول کے لیے جمع ہوئے تھے۔

متحدہ عرب امارات: بذریعہ پیراشوٹ امداد کی فراہمی دوبارہ شروع کرے گا

ریاض، 27 جولائی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کے وزیر خارجہ نے ہفتے کے روز کہا کہ ان کا ملک غزہ کے لیے بذریعہ پیراشوٹ امداد کی فراہمی فوراً دوبارہ شروع کرے گا۔ انہوں نے غزہ میں جاری ناکہ بندی سے پیدا شدہ "نازک" انسانی صورت حال کا حوالہ دیا جہاں امدادی گروپوں نے وسیع پیمانے پر فاقہ کشی سے خبردار کیا ہے۔ العربیہ کے مطابق اماراتی وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "غزہ میں انسانی صورت حال انتہائی نازک اور بے مثال حد تک خراب سطح پر پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ضروری امداد زمینی، ہوائی یا سمندری کسی بھی ممکنہ راستے سے ضرورت مند ترین افراد تک پہنچے۔ ہم بذریعہ پیراشوٹ امداد کی فراہمی فوراً دوبارہ شروع کر رہے ہیں۔"

خراب موسم میں 54 بچوں اور تقریباً 30 بالغ افراد نے

تیراکی کرتے ہوئے مراکش سے اسپین کا سفر طے کیا

مراکش، 27 جولائی (یو این آئی) مراکش سے اسپین کے شمالی افریقی علاقے سیوٹا تک کا سفر 54 بچوں اور تقریباً 30 بالغ افراد نے خراب موسم اور دھند میں تیراکی کرتے ہوئے کیا ہے۔ 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق ہسپانوی ٹیلی ویژن چینل آر ٹی وی ای پر دکھائی گئی ویڈیو فوٹیج میں دیکھا گیا کہ سول گارڈ کی کشتیاں بار بار کوشش کر رہی ہیں کہ کچھ تیراکوں کو بچایا جا سکے، جب کہ کچھ لوگ خود تیراکی کر کے سیوٹا پہنچ گئے۔ بچوں میں زیادہ تر مراکشی تھے، انہیں سیوٹا میں عارضی مراکز میں رکھا گیا ہے، جہاں حکام نے مرکزی حکومت سے تازہ ترین آنے والوں سے نمٹنے کے لیے مدد کی اپیل کی ہے۔ سیوٹا کی علاقائی حکومت کے خوان ریواس نے ہفتے کے روز صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ ہمیں اکیلا مت چھوڑیں، یہ ریاست کا معاملہ ہے، اس کا حل نکالنا ضروری ہے۔ گزشتہ سال 26 اگست کو، مقامی پولیس کے مطابق سیکڑوں مہاجرین نے گہری دھند کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مراکش سے سیوٹا تک تیر کر پہنچنے کی کوشش کی تھی، 2021 میں، ایک لڑکا خالی پلاسٹک کی بوتلوں کے سہارے تیرتا ہوا سیوٹا پہنچنے کی کوشش کرتا دیکھا گیا تھا۔ اسپین کے 2 علاقے، سیوٹا اور میلیلا، جو مراکش کے بحیرۂ روم کے ساحل پر واقع ہیں، یورپی یونین کی افریقہ کے ساتھ واحد زمینی سرحدیں رکھتے ہیں، یہ علاقے وقتاً فوقتاً ان مہاجرین کی لہر کا سامنا کرتے ہیں جو یورپ پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بالغ مراکشی شہریوں کو ان عبور کی کوششوں کے دوران فوری طور پر واپس مراکش بھیج دیا جاتا ہے، دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو خصوصی مراکز میں لے جایا جاتا ہے، جہاں انہیں پناہ دی جاتی ہے اور چند دنوں بعد رہا کر دیا جاتا ہے۔ 3 سال قبل، کم از کم 23 افراد اس وقت ہلاک ہو گئے تھے، جب تقریباً 2 ہزار مہاجرین کی جانب سے میلیلا میں سرحدی باڑ کو گرانے کی کوشش کے دوران بھگدڑ مچ گئی تھی۔

فلپائن: جھڑپ میں 7 مبینہ باغی ہلاک

منیلا، 27 جولائی (یو این آئی) اتوار کی صبح منیلا کے جنوب مشرق میں واقع ماسبیٹ صوبے میں فلپائن کے سرکاری فوجیوں کے ساتھ جھڑپ میں سات مشتبہ باغی مارے گئے، یہ اطلاع فوج کے ترجمان نے دی۔ فوج کی 9ویں انفنٹری ڈویژن کے میجر فرینک رولدان کی رپورٹ کے مطابق، صبح تقریباً 6 بجے صوبے کے یوسون ٹاؤن میں ایک فوجی آپریشن کے دوران، سرکاری دستوں کا 'نیو پیپلز آرمی' (این پی اے) کے تقریباً 15 ارکان سے سامنا ہوا، جس کے نتیجے میں سات باغی مارے گئے۔ فوج کے مطابق اس جھڑپ میں کوئی فوجی اہلکار ہلاک یا زخمی نہیں ہوا۔ کارروائی کے بعد فوج نے موقع سے سات اسالٹ رائفلیں اور دو گرینیڈ لانچر بھی برآمد کیے۔ نیو پیپلز آرمی (این پی اے) 1969 سے حکومت کے خلاف مسلح جدوجہد کر رہی ہے۔ فوجی اعداد و شمار کے مطابق، 1980 کی دہائی میں این پی اے کے جنگجوؤں کی تعداد تقریباً 25,000 تھی، جو اب کافی حد تک کم ہو چکی ہے۔ اگرچہ این پی اے کے جنگجوؤں کی تعداد میں نمایاں کمی آئی ہے لیکن وہ دیہی علاقوں میں چھوٹے پیمانے پر حملے کرنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔

غزہ کے لیے مصر سے امدادی سامان کے ٹرکوں کی روانگی شروع

قاہرہ، 27 جولائی (یو این آئی) مصر سے موصولہ اطلاعات کے مطابق غزہ کے لیے مصر سے امدادی سامان کے ٹرکوں کی روانگی شروع ہو گئی ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز نے مصر کے ریاستی ٹیلی ویژن القاہرہ کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ امدادی سامان کی ترسیل کا سلسلہ کئی ماہ کے بین الاقوامی دباؤ اور امدادی اداروں کے انتباہی بیانات کے بعد شروع ہوا ہے جن میں بتایا گیا کہ علاقے میں قحط کی سی صورت حال پھیل رہی ہے۔ امدادی سامان کی روانگی سے چند گھنٹے قبل اسرائیلی فوج نے کہا تھا کہ غزہ میں امدادی سامان لے جانے والے اقوام متحدہ کے قافلوں کی محفوظ نقل وحرکت کے لیے 'خصوصی راہداری' قائم کی جائے گی۔ اسرائیلی فوج نے مزید کہا ہے کہ گنجان آباد علاقوں میں امدادی سامان کی فراہمی میں وقفہ دیا جائے گا۔ مصر اور غزہ کے درمیان رفح بارڈر کراسنگ سے القہرہ کے نمائندے نے بتایا کہ درجنوں ٹرک امداد لے کر جنوبی غزہ میں کرم ابو سالم (کرم شالوم) کراسنگ کی طرف بڑھے ہیں۔ بین الاقوامی امدادی تنظیموں کا کہنا ہے کہ غزہ کے 22 لاکھ لوگ بڑے پیمانے پر بھوک کا شکار ہیں۔ اسرائیل نے مارچ میں خوراک کی تمام سپلائی منقطع کر دی تھی جس کے بعد مئی نئی پابندیوں کے ساتھ دوبارہ شروع کی گئی۔ اسرائیلی فوج نے جاری بیان میں کہا ہے کہ بین الاقوامی امدادی تنظیموں کے ساتھ مل کر فضا سے امدادی سامان کے بیگ گرائے جائیں گے جس میں آٹا، چینی اور کینڈ فوڈ شامل ہے۔ فلسطینی ذرائع نے بتایا ہے کہ شمالی غزہ میں امداد سامان فضا سے گرانے کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے بیان میں مزید کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں بھوک کی صورتحال نہیں ہے، ایک جھوٹی مہم کو حماس فروغ دے رہا ہے۔ 'غزہ کی آبادی میں خوراک کی تقسیم کی ذمہ داری اقوام متحدہ اور بین الاقوامی امدادی اداروں کی ہے۔ لہٰذا اقوام متحدہ اور بین الاقوامی اداروں سے توقع ہے کہ وہ امداد کی تقسیم کو بہتر بنائیں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ امداد حماس تک نہ پہنچے۔'

امریکہ: مشی گن والمارٹ میں چاقو بازی کا خوفناک معاملہ، 11 افراد زخمی، 6 کی حالت سنگین، مشتبہ گرفتار

گرینڈ ٹریورس کاؤنٹی شیرف دفتر نے بتایا کہ شام تقریباً 4:45 بجے ایک 42 سالہ شخص اسٹور میں داخل ہوا اور ایک فولڈنگ چاقو سے 11 لوگوں پر حملہ کر دیا۔ امریکہ کی مشی گن ریاست کے ٹریورس سٹی کے ایک والمارٹ اسٹور میں چاقو بازی کا خوفناک معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس واقعہ میں کم سے کم 11 لوگوں پر چاقو سے حملہ کیا گیا جس میں 6 کی حالت سنگین ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ اچانک ہوا واقعہ لگتا ہے، معاملے میں ایک مشتبہ کو پکڑ کر حراست میں لیا گیا ہے۔ واقعہ کے بعد ہنگامی خدمات کی ٹیم فوری طور پر جائے وقوع پر پہنچی اور لوگوں کی مدد کی۔ رہائشیوں سے والمارٹ اور آس پاس کے کاروباریوں سے دور رہنے کی گزارش کی گئی کیونکہ واقعہ کے بعد حالات بگڑ گئے تھے۔ گرینڈ ٹریورس کاؤنٹی شیرف دفتر ٹریورس سٹی کے والمارٹ میں ہوئے چاقو بازی معاملہ کی جانچ کر رہا ہے۔ مشی گن کے ایک شیرف نے بتایا کہ یہ واقعہ اچانک ہوا۔ اس معاملے میں ایک مشتبہ کو حراست میں لے کر پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ گرینڈ ٹریورس کاؤنٹی شیرف دفتر نے سوشل میڈیا پر ایک بیان میں بتایا کہ شام تقریباً 4:45 بجے ایک 42 سالہ شخص اسٹور میں داخل ہوا اور ایک فولڈنگ چاقو سے 11 لوگوں پر حملہ کر دیا۔ شیرف دفتر کے مطابق شیرف کا ایک ڈپٹی کچھ ہی منٹوں میں وہاں پہنچا اور اس شخص کو حراست میں لے لیا۔ اسٹور میں موجود لوگوں نے بھی مشتبہ کو پکڑنے اور متاثرین کا علاج کرنے میں مدد کی۔ ٹریورس سٹی سے تقریباً 25 میل دور آنز میں رہنے والی 36 سال کی ٹفنی ڈفیل نے بتایا کہ وہ پارکنگ میں تھی، تبھی انہوں نے اپنے آس پاس ہنگامہ ہوتے ہوئے دیکھا۔ یہ بہت ہی خوفناک تھا۔ میں ڈر گئی تھی۔ یہ کچھ ایسا ہے جو آپ فلموں میں دیکھتے ہیں۔ آپ جہاں رہتے ہیں وہاں اس کی امید نہیں کرتے۔

کمبوڈیا نے تھائی لینڈ سرحد پر جنگ بندی کی خواہش کا کیا اظہار

نوم پنہ، 27 جولائی (یو این آئی/ژنہوا) کمبوڈیا کے وزیر اعظم ہن مانیٹ نے اتوار کو کمبوڈیا اور تھائی لینڈ کی مسلح افواج کے درمیان "فوری اور غیر مشروط جنگ بندی" کی اپنی خواہش کا اعادہ کیا۔ ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں، مسٹر مانیٹ نے کہا کہ انہوں نے ہفتے کی رات امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ کمبوڈیا-تھائی لینڈ سرحد پر مسلح جھڑپوں کے معاملے پر فون پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ بات چیت کے دوران مسٹر ٹرمپ نے خواہش ظاہر کی کہ وہ ایسی جنگ یا لڑائی نہیں چاہتے جس کے نتیجے میں دونوں طرف کے فوجیوں اور شہریوں سمیت کئی لوگ کی جانیں جائیں یا وہ زخمی ہوں۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان فوری جنگ بندی اور امن کی خواہش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے جواب میں میں نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو واضح طور پر بتایا کہ کمبوڈیا دونوں مسلح افواج کے درمیان فوری اور غیر مشروط جنگ بندی کی تجویز سے اتفاق کرتا ہے۔

تہران اور واشنگٹن کے درمیان بعض پیغامات کا تبادلہ جاری: ایران

استنبول، 27 جولائی (یو این آئی) ایران کے نائب وزیر خارجہ برائے سیاسی امور مجید تخت روانچی نے انکشاف کیا ہے کہ تہران اور واشنگٹن کے درمیان بعض پیغامات کا تبادلہ ثالث ممالک کے ذریعے جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عمان سمیت بعض ملکوں نے دونوں فریقوں کے درمیان پیغام رسانی میں کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے ترکیہ کے ٹی وی چینل "خبر ترک" کو دیے گئے انٹرویو میں بتایا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان بعض ممالک کے ذریعے رابطے جاری ہیں۔ ماضی میں بھی ہم نے عمان کی ثالثی میں بات چیت کی ہے، اور موجودہ تبادلہ بھی اسی نوعیت کا ہے"۔ تخت روانچی نے مزید کہا کہ حالیہ دنوں میں استنبول میں یورپی ممالک پر مشتمل ٹرائکا (برطانیہ، فرانس، جرمنی) کے ساتھ مذاکرات میں ایران نے یہ واضح کیا کہ یورینیم کی افزودگی ایرانی موقف کا لازمی جزو ہے، اور اسے کسی معاہدے سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگلی ملاقات کی تاریخ اور مقام طے نہیں ہوا، تاہم استنبول ایران اور یورپی فریقین دونوں کی ترجیح ہے۔ یورپی ٹرائکا کی وارننگ: ایران نے تعاون نہ کیا تو اقوام متحدہ کی پابندیاں واپس آ سکتی ہیں دوسری جانب برطانیہ، فرانس اور جرمنی کے رہنماؤں نے تہران کو خبردار کیا ہے کہ اگر وہ اقوام متحدہ کی ایٹمی توانائی ایجنسی (IAEA) کے ساتھ تعاون میں ناکام رہا، یا سفارتی عمل میں واپسی سے گریز کیا، تو اقوام متحدہ کی سابقہ پابندیاں دوبارہ عائد کر دی جائیں گی۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے دفتر سے جاری بیان کے مطابق انہوں نے فرانسیسی صدر عمانوئیل میکروں اور جرمن چانسلر فریڈرش میرٹس سے ٹیلیفونک گفتگو میں ایران، غزہ اور یوکرین کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا۔ رہنماؤں کا کہنا تھا کہ اگر اگست کے اختتام تک ایران نے ایٹمی معاہدے کی شرائط پر عملدرآمد شروع نہ کیا، تو وہ آرٹیکل 31 کے تحت اقوام متحدہ کی پابندیوں کی بحالی کے لیے میکانزم آف اسنیپ بیک یعنی آلیۃ الزناد کو متحرک کریں گے۔ گزشتہ جمعے کو استنبول میں ایران اور ترویکا یورپ کے درمیان جوہری معاملے پر مذاکرات کا دوسرا دور ہوا جو تقریباً ساڑھے تین گھنٹے جاری رہا، تاہم کسی ٹھوس نتیجے کے بغیر ختم ہوا۔ فریقین نے صرف بات چیت جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ یاد رہے کہ الزناد میکانزم" اقوام متحدہ کی قرارداد 2231 میں شامل ایک اہم شق ہے، جس کے مطابق اگر کسی فریق نے جوہری معاہدے کی سنگین خلاف ورزی کی تو دیگر فریقین اقوام متحدہ کی سابقہ پابندیاں خودکار طریقے سے بحال کر سکتے ہیں، اور یہ عمل 30 دنوں میں مکمل ہو سکتا ہے۔ یہ شق 18 اکتوبر 2025ء کو غیر موثر ہو جائے گی، اور یورپی ممالک واضح کر چکے ہیں کہ اگر اس سے پہلے کوئی معاہدہ نہ ہوا تو وہ اسے متحرک کریں گے۔ ایران نے 2015ء میں امریکا، برطانیہ، فرانس، چین، روس اور جرمنی کے ساتھ جوہری معاہدہ کیا تھا، جس سے امریکا نے 8 مئی 2018ء کو علیحدگی اختیار کر لی تھی اور ایران پر نئی اقتصادی پابندیاں عائد کر دی تھیں۔

آر ایس ایف نے سوڈان میں متوازی حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا

خرطوم، 27 جولائی (یو این آئی) سوڈان کے نیم فوجی دستے ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کی قیادت میں سیاسی اتحاد نے ہفتے کے روز ملک میں متوازی حکومت کے قیام کا اعلان کیا، جس سے برسوں سے جاری خانہ جنگی سے دوچار ملک میں مزید انتشار کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ اتحاد کے ترجمان علاء الدین نگد نے ٹیلی گرام پر ایک بیان میں کہا "اتحاد کی قیادت نے محمد حسن التعایشی کو متوازی حکومت کا وزیر اعظم مقرر کرنے پر اتفاق کیا ہے۔" بیان کے مطابق، آر ایس ایف کمانڈر محمد ہمدان دقلو کو صدارتی کونسل کا چیئرمین منتخب کیا گیا، جو کہ نئی حکومت میں اعلیٰ ترین عہدہ ہے، جب کہ سوڈان پیپلز لبریشن موومنٹ-نارتھ (ایس پی ایل ایم-این) کے رہنما عبدالعزیز آدم الحلو کو صدارتی کونسل کا نائب چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ اتحاد کے نامعلوم ذرائع نے ژنہوا کو بتایا کہ متوازی حکومت میں آر ایس ایف کو 42 فیصد عہدے ملے ہیں، جب کہ ایس پی ایل ایم-این کو 33 فیصد اور بقیہ 25 فیصد اتحادی گروپوں کو دیے گئے۔ آر ایس ایف نے فروری میں مختلف سیاسی اور مسلح گروپوں کے ساتھ ایک بانی چارٹر پر دستخط کیے، جس کے تحت متوازی حکومت کی بنیاد رکھی گئی۔

پاکستان میں مزید 3 بچے پولیو وائرس سے متاثر

اسلام آباد، 27 جولائی (یو این آئی) پاکستان میں مزید 3 بچے پولیو وائرس کا شکار بن گئے، پولیو کے 2 کیسز خیبر پختونخوا اور ایک سندھ میں رپورٹ ہوا ہے۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) اسلام آباد میں قائم ریجنل ریفرنس لیبارٹری برائے پولیو کے مطابق پاکستان میں پولیو کے 3 نئے کیسز کی تصدیق ہوگئی ہے، جس کے بعد سال 2025 میں اب تک سامنے آنے والے کیسز کی مجموعی تعداد 17 ہوگئی ہے۔ پاکستان دنیا کے ان 2 آخری ممالک میں شامل ہے جہاں پولیو اب بھی مقامی سطح پر موجود ہے، دوسرا پاکستان افغانستان ہے۔ عالمی سطح پر وائرس کے خاتمے کی کوششوں کے باوجود سیکیورٹی خدشات، ویکسین کے بارے میں ہچکچاہٹ اور غلط معلومات نے ان کوششوں کو سست کر دیا ہے۔ پاکستان پولیو ایریڈیکیشن پروگرام (پی پی ای پی) کے بیان کے مطابق نئے کیسز میں دو خیبر پختونخوا کے اضلاع لکی مروت اور شمالی وزیرستان سے جبکہ ایک سندھ کے ضلع عمرکوٹ سے رپورٹ ہوا ہے۔ متاثرہ بچوں میں لکی مروت کی تحصیل تختی خیل کی 15 ماہ کی بچی، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کی 6 ماہ کی بچی، اور سندھ کے ضلع عمرکوٹ کے گاؤں چھا چھرو کا 5 سالہ لڑکا شامل ہیں۔

فرانس کے ستمبر میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے فیصلہ سے برطانیہ پر دباؤ میں اضافہ کیوں ہوا ہے؟

بی بی سی اردو

فرانس کے صدر ایمانوئیل میکنواں کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے اپنے ارادے کے اعلان نے برطانوی وزیر اعظم کیئر سٹارمر پر اُن کی پیروی کرنے یعنی کہ فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کے لیے دباؤ میں اضافہ کر دیا ہے۔ فرانسیسی حکام گذشتہ کچھ عرصہ سے فلسطین کو ایک ریاست کے طور پر تسلیم کرنے کے لیے قدم اٹھانے کی کوشش کر رہے تھے۔ وہ یہ اعلان چند ہفتے قبل کرنے کا ارادہ رکھتے تھے لیکن اس اعلان میں اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملوں کی وجہ سے تاخیر ہوئی۔ اہم بات یہ ہے کہ فرانس نے فلسطینی ریاست کو فوراً تسلیم کرنے کا اعلان نہیں کیا بلکہ وہ رواں سال ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایسا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ فرانس کو امید ہے کہ اُن کی جانب سے اس اعلان کے بعد دیگر مُمالک کی سفارتی مشینری بھی حرکت میں آئے گی اور وہ فلسطین کو بطور ایک ریاست تسلیم کرنے والے ممالک کی فہرست میں شامل ہو جائیں گے۔ فرانسیسی صدر بین الاقوامی سٹیج پر جرات مندانہ فیصلے کرنا پسند کرتے ہیں لیکن اس مرتبہ اُن کا یہ فیصلہ جوئے سے کم نہیں سمجھا جا رہا۔ انھیں برطانیہ سے امید ہے کہ وہ بھی ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ایسا ہی کرے گا۔ چند ہفتے قبل جب میکنواں نے برطانوی پارلیمنٹ کا دورہ کیا تھا تو انھوں نے ارکانِ پارلیمنٹ سے کہا تھا کہ فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے اور اس سیاسی اقدام کا آغاز کرنے کے لیے مل کر کام کرنا ہی امن کا واحد راستہ ہے۔ فرانس کے ایک سینیئر سفارتکار نے چند روز قبل مجھے بتایا تھا کہ اگر برطانیہ فرانس کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے تو اس سے دوسرے ممالک بھی ہمارے ساتھ شامل ہونے پر قائل ہو جائیں گے کیونکہ 'اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کے دو اہم مستقل اراکین (یعنی فرانس اور برطانیہ) کی حمایت سے ہمارے ارادے کی پختگی کا پتہ چلتا ہے۔' امریکہ، چین اور روس اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے دیگر مستقل ارکان ہیں جبکہ دس دیگر ممالک دو، دو سال کی مدت کے لیے منتخب ہوتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'فرانس اور برطانیہ کی اس حوالے سے جو اہم کام کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ تمام سٹیک ہولڈرز کو مذاکرات کی میز پر لا کر فلسطین کو ریاست تسلیم کرتے ہوئے اور اسرائیل کی سلامتی کو یقینی بنانے کا وعدے کرتے ہوئے اس عمل کو دوبارہ شروع کریں۔ ہمارے پاس اس عمل کو دوبارہ شروع کرنے کا موقع اور طاقت دونوں ہیں۔' مسئلہ یہ ہے کہ برطانوی وزیر اعظم اب تک فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے میں ہچکچاہٹ کا شکار رہے ہیں۔ یہ روایتی برطانوی پالیسی کی عکاسی کرتا ہے۔ برطانیہ طویل عرصے سے یہ دلیل دیتا رہا ہے کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے عمل کو ایک سیاسی دکھاوے کے طور پر ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ ایک سینیئر ذرائع نے سوال اٹھایا کہ یہ فرانسیسی فیصلہ میکنواں کو بہتر محسوس کروانے کے علاوہ کیا اثر ڈالے گا۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس سفارتی کارڈ کو طویل المدتی سیاسی تصفیے کو عملی جامہ پہنانے اور ان مراحل کی رفتار بڑھانے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ دوسرے لفظوں میں فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنا اس معاملے کے حتمی انجام کے طور پر دیکھا جا رہا تھا۔ اس معاملے کے بارے میں حساسیت اتنی زیادہ ہے کہ وزیر خارجہ کی حیثیت سے ڈیوڈ کیمرون نے گذشتہ سال اس وقت ہلچل مچا دی تھی جب انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ ریاست کے طور پر فلسطین کو تسلیم کرنے کے فیصلے کو حتمی اقدام کے بجائے مسائل کے حل کے لیے مذاکرات کی جانب بڑھنے کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔ تاہم فرانس کے اس فیصلے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اب وہ سمجھتے ہیں کہ فلسطین کو ریاست تسلیم کرنا سفارتی سلسلے کا ایک مرحلہ بھی نہیں ہونا چاہیے بلکہ یہ سٹیٹس کو کو چیلنج کرنے اور اس بارے میں تمام فریقوں کو متحرک کرنے کے لیے کیا جانا چاہیے۔ یہ اسرائیل کی مسلسل ہٹ دھرمی اور غزہ میں انسانی بحران کے پیمانے کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورت حال کے لیے ایک دھچکا ہے۔ برطانیہ بھی روایتی طور پر فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے بارے میں محتاط رہا ہے کیونکہ اسے اپنے اتحادیوں، امریکہ اور اسرائیل کو ناراض کرنے کا خوف ہے، جو اس طرح کے خیال کی سختی سے مخالفت کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہ ان کے خیال میں 'دہشت گردی کا انعام ہے۔' برطانیہ ایک غیر اصلاح شدہ فلسطینی اتھارٹی میں بہت زیادہ مدد کرنے سے بھی گریزاں رہا ہے۔ لہٰذا فی الحال برطانیہ کچھ عرصے سے اس بارے میں جمود کا شکار ہے۔ جمعرات کی رات وزیر اعظم نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ 'ہم واضح ہیں کہ ریاست کا درجہ فلسطینی عوام کا ناقابلِ تنسیخ حق ہے۔ جنگ بندی ہمیں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے اور دو ریاستی حل کی راہ پر گامزن کرے گی جو فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کے لیے امن اور سلامتی کی ضمانت دیتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ریاست تسلیم کرنے کے عمل کو ممکن بنانے سے پہلے کم از کم جنگ بندی ہونی چاہیے۔ وزیرِ خارجہ ڈیوڈ لیمی نے گذشتہ ہفتے بین الاقوامی ترقیاتی کمیٹی کے ارکان پارلیمنٹ کو بتایا تھا کہ 'فلسطین کو تسلیم کرنا دو ریاستی حل کے حصول کے عمل کا حصہ ہونا چاہیے جو دو الگ الگ ریاستوں پر مبنی سیاسی تصفیہ ہے جو فلسطینیوں کے حقوق اور اسرائیلیوں کی سلامتی کا تحفظ کرتی ہے۔' انھوں نے کہا کہ کسی بھی ملک کے پاس ہمارے فیصلوں پر ویٹو کا اختیار نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'کب اور کیسے تسلیم کرنا ہے یہ ہمارا فیصلہ ہے۔ میں صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ تسلیم کرنے کے عمل سے آپ کو دو ریاستیں حاصل نہیں ہوں گی۔ یہ ایک علامتی عمل ہے۔' مسئلہ یہ ہے کہ برطانوی حکام کے مطابق یہ فیصلہ سفارتی میدان سے سیاسی دائرے کی طرف منتقل ہو چکا ہے۔ دوسرے لفظوں میں حکومت پر اب اپنے ارکان پارلیمنٹ کی طرف سے کارروائی کرنے کے لیے بہت زیادہ دباؤ ہے۔ جب بھی وزیر ہاؤس آف کامنز میں اس صورتحال کا دفاع کرتے ہیں تو ارکان پارلیمنٹ فلسطین کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں اور حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہیں اور تنقید کا نشانہ بناتے ہیں۔ ڈاؤننگ سٹریٹ کو ریٹائرڈ سفارت کاروں اور ارکان پارلیمنٹ کے اتحاد کی جانب سے مشترکہ خطوط لکھے جا رہے ہیں۔ فارن افیئرز کمیٹی نے بھی فلسطین کو تسلیم کرنے کی حمایت میں ایک رپورٹ جاری کی ہے۔ یہاں تک کہ کابینہ کے وزرا بھی اس میں شامل ہو رہے ہیں۔ اس ہفتے کے اوائل میں وزیر صحت ویس سٹریٹنگ نے ارکان پارلیمنٹ کو بتایا تھا کہ انھیں امید ہے کہ بین الاقوامی برادری فلسطینی ریاست کو تسلیم کرے گی۔ لہٰذا اب سب کی نظریں اس بات پر ہیں کہ برطانوی حکومت کیا فیصلہ کرتی ہے۔ اگر وہ فرانس کی قیادت کی طرح کا ہی قدم اُٹھانے میں ناکام رہتی ہے تو اس سے پارلیمنٹ میں بغاوت کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ خطرہ یہ ہے کہ متبادل کے طور پر برطانیہ فرانس کے فیصلے کی پیروی کرتا ہے اور بغیر کسی اہم سفارتی فائدے کے فلسطین کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ دنیا بھر کے 140 سے زائد ممالک پہلے ہی فلسطین کو ایک ریاست کے طور پر تسلیم کر چکے ہیں۔ گذشتہ سال آئرلینڈ، سپین، ناروے اور سلووینیا نے ان ممالک کی فہرست میں شمولیت اختیار کی تھی، تاہم اس کا اثر بہت کم تھا۔ فلسطینی ریاست کے بارے میں مستقبل کے سیاسی اعلانات بہت اہم ہو سکتے ہیں لیکن وہ غزہ میں لوگوں کے لیے مختصر مدت میں حقیقت کو کس حد تک تبدیل کرتے ہیں یہ اب بھی ایک اہم اور مُشکل سوال ہے۔

صوبہ دار محمد عارف (گنڈو) آرمی کے عزاخانہ عالم پور میں مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا زائر عابد عالمپوری

امام باڑہ جھاؤلال میں یومِ غم منایا گیا، انجمنوں نے کی نوحہ خوانی

دیر رات تک عزاداروں نے زیارت کی

لکھنؤ: امام باڑہ جھاؤلال ٹھاکر گنج میں اتوار کو یوم غم نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس پروگرام کو "بیت المال کا عشرۂ" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس موقع پر شہر کی مختلف ماتمی انجمنوں نے دیر رات تک نوحہ خوانی اور سینہ زنی کی۔ اس پروگرام میں ہزاروں عزاداروں نے شرکت کی، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے۔ عزاداروں نے علم مبارک کی زیارت کی، انجمنوں کے سلام سنے اور داد دی۔ نوحے سن کر شہدائے کربلا کی یاد میں اشک بہائے گئے۔ اسی سلسلے میں ٹھاکر گنج کی اہلی والی مسجد میں مولانا حسنین باقری نے مجلس سے خطاب کیا۔ مجلس کے بعد رئیس عالم، رضی عباس، آغا مہدی، خوشنود مصطفی، افسر دبیری، ظفر، شمیم عارفی، نقوی، اور شمیم حیدر نے اپنا کلام پیش کیا۔ اس کے بعد انجمن مظلومیہ، قائم آل ابا کاظمیہ عابدیہ، صدر ماتم شائن شجاع اور رونق دین اسلام سمیت شہر کی 110 سے زائد انجمنوں نے اپنے علم مبارک آراستہ کیے اور نوحہ خوانی و سینہ زنی کرتے ہوئے امام حسینؑ اور اُن کے ساتھیوں کی دردناک شہادت کا غم منایا۔ اس موقع پر بچوں کی انجمنیں بھی شریک رہیں۔ یہ پروگرام 1924ء میں سعودی عرب میں جنت البقیع کے روضوں کو منہدم کیے جانے کی یاد میں منعقد کیا جاتا ہے۔

سبیل اور لنگر کا انتظام

امام باڑہ کے اطراف میں عزاداروں کے لیے بڑی تعداد میں سبیلیں لگائی گئی تھیں۔ ٹھاکر گنج، گھاس منڈی، ہیپئر روڈ، حسین آباد روڈ وغیرہ علاقوں میں مختلف اداروں اور عزاداروں کی جانب سے کشمیری چائے، کافی، دودھ کے شربت کی سبیلیں اور لنگر کا اہتمام کیا گیا، جس میں بریانی، دال چاول، کھچڑا وغیرہ تقسیم کیا گیا اور پھل بھی بانٹے گئے۔ ساتھ ہی جگہ جگہ تبرک بھی تقسیم کیا گیا۔

الوداعی علم کی زیارت: انجمن مقصدِ حسینی کی جانب سے امام باڑہ مقصدِ حسینی، ہیپئر روڈ پر جاری شب بیداری کی الوداعی مجلس سے مولانا محمد عباس نے خطاب کیا۔ مجلس کے بعد انجمن نوحہ خوانی کرتی ہوئی علم مبارک کو لے کر امام باڑہ جھاؤلال پہنچی۔

شبیہ تابوت بنی ہاشم کی زیارت

لکھنؤ: مسجد نواب گھسیٹا صاحب، محلہ نور باڑی سے کربلا دیانۃ الدولہ تک 18 بنی ہاشم کے تابوت کی شبیہ کی زیارت کرائی گئی۔ مجلس سے مولانا ممتاز جعفر نے خطاب کیا۔ جلوس میں ہزاروں عقیدت مندوں نے شرکت کی اور شہدائے کربلا کو نوحہ خوانی کے ذریعے یاد کیا اور خراج عقیدت پیش کیا۔

جلال پور میں پہلی صفر کا جلوسِ عزا حیدری چوک سے برآمد

امبیڈکر نگر (نامہ نگار) اتوار کی صبح مصطفی آباد حیدری چوک سے پہلی صفر کا ماتمی جلوس عقیدت واحترام کے ساتھ برآمد ہوا۔ جس کا آغاز مولانا سید کمیل عباس رضوی کے پُراثر خطاب سے ہوا۔ جلوس کا اہتمام انجمن جعفریہ قدیم مصطفی آباد نے کیا تھا۔ جس میں ہزاروں عزاداروں نے شرکت کی۔ جلوس کے دوران جنگِ کربلا کے المناک مناظر، یزیدی فوج کی قید میں اہلِ حرم و معصوم بچوں پر ڈھائے گئے مظالم، جب پیش کیے گئے تو فضا میں رقت طاری ہوگئی، اور عزاداروں کی آنکھیں اشکبار ہوگئیں۔ مولانا حسن جعفر نے سواری امام حسین علیہ السلام ذوالجناح اور عماریوں کا تعارف کرایا۔ جس سے جلوس میں روحانی کیفیت پیدا ہوگئی۔ جلوس میں مولانا توصیف علی، مولانا ابن علی، مولانا محمد حسن کربلائی، مولانا تنویر عباس، مولانا قمر الحسن اور مولانا شارب نجفی نے بھی سانحۂ کربلا پر پُراثر خطابات کیے، جنہوں نے سامعین کو گریہ کرنے پر مجبور کر دیا۔ ضلع فیض آباد سے انجمن گنجِ مظلومیہ راٹھ حویلی سمیت درجنوں مقامی انجمنیں مثلاً انجمن امامیہ نگپور، انجمن جعفریہ، انجمن ذوالفقاریہ، انجمن حسینیہ، زینت اسلام، نور اسلام اور سجادیہ نے نوحہ خوانی و مرثیہ پیش کیا۔ جس سے جلوس کی کیفیت مزید پُرسوز ہوگئی۔ جلوس کا اختتام امام باڑہ کربلی ٹل میں مولانا سید قاسم عباس رضوی کے خطاب پر ہوا۔ جس کے بعد زنجیر زنی اور قمع زنی کا ماتم کیا گیا۔ پورا علاقہ سوگوار منظر پیش کر رہا تھا۔ جلوس کی نظامت مولانا حسن جعفر اور مولانا تنویر عباس نے مشترکہ طور پر کی۔ جبکہ انجمن جعفریہ قدیم کے نوحہ خواں ظہیر حسن، ابن علی، ننھے حسن، حسن عباس اور استقلال سمیت بڑی تعداد میں عزادار شریک رہے۔ سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ جس میں کوتوالی جلال پور کی پولیس پوری طرح مستعد نظر آئی۔

عزادار حسین علیہ السلام عزم راسخ اور اتحاد کامل کا نمونہ ہے

علی گڑھ (اسٹاف رپورٹر): حسب روایت ایک مجلس عزا امام بارگاہ حسینی زہرا، سول لائنز علی گڑھ میں انعقاد ہوا۔ مجلس کا آغاز جناب رضا حسین صاحب اور ہمنوا کے مرثیہ خوانی سے ہوا۔ اپنی دل نشیں آواز، دلکش لب ولہجہ اور انداز و بیان سے مومنین سے خوب داد و تحسین حاصل کی

جو ادب سے شامل مجلس سرور ہوگیا
بخدا اُسکے لئے فردوس میں گھر ہو گیا
معرفت کے ساتھ جو زہرہ کے در پر آ گیا
کوئی سلمان بن گیا کوئی قنبر ہوگیا

مجلس کو خطاب پیش امام جامع مسجد، اے ایم یو علی گڑھ مولانا حسن محمد صاحب قبلہ نے کیا۔ آپ نے سورہ صف میں استعمال لفظ "صف" کا معنی و مفہوم کو سرنامۂ کلام قرار دیا۔ بنیان مرصوص میں اس نکتہ کی طرف اشارہ ہے کہ پروردگار مسلمانوں کو ایک صف میں دیکھنا چاہتا ہے اور کسی طرح کے انتشار اور پراگندگی کو پسند نہیں کرتا۔ مولانا موصوف نے اس طف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ جب ایک مسجد و دنیاوی امام نماز کی امامت و قیادت کرتا ہے تو ماموئین کو امام کے مطابق قیام، قعود، رکوع، سجدہ و قنوت گویا تمام ارکان امام کے عین مطابق ہو، ترتیب غلط تو نماز باطل۔ یہ طور و طریقہ ایک صالح کردار اور صالح معاشرہ کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

مولانا حسن محمد صاحب نے سورہ صف کی آیت کا ترجمہ پیش کیا کہ "اللہ کے نزدیک یہ سخت ناراضگی کا سبب ہے کہ تم وہ کہو جس پر عمل نہیں کرتے۔ بیشک اللہ ان لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو اس کی راہ میں اس طرح صف باندھ کر جہاد کرتے ہیں جس طرح سیسہ پلائی ہوئی دیواریں"

مولانا موصوف نے سورہ صف کی فضلیت کے بارے میں کہا کہ حضرت محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص واجب نہیں ور مستحب نمازوں میں پڑھا اس سورت کی تلاوت کرتا ہے اللہ اسے انبیاء و فرشتوں کی صف میں رکھے گا۔

مولانا حسن محمد صاحب نے فرمایا کہ سورے کی چوتھی آیت میں جہادیوں کی صف کا ذکر ہونے کی مناسبت سے اسے "صف" کہتے ہیں۔ اللہ پاک گفتار و کردار میں ہم آہنگی دیکھنا چاہتا ہے اور بغیر عمل کی باتوں سے پرہیز۔ اللہ زبان کا غازی نہیں بلکہ عمل کا غازی ہونا پسند کرتا ہے۔

مولانا حسن محمد صاحب نے کہا کہ سورہ صف کی آیات کریمہ کی بڑی انوکھی خوبی تعداد میں ہے۔ یہ کل چودہ آیات پر مشتمل ہے۔ نصر من اللہ و فتح قریب اس سورہ صف کی مشہور آیت ہے جس میں مومنوں کو کامیابی کی بشارت دی گئی ہے سورہ صف انبیاء کے منظم ہونے کا مظہر ہے۔ ہر دور میں انبیاء کرام نے اللہ کے پیغام و احکام پہنچایا۔ آیمہ کرام صف منظم ہونے کا اظہر و مظہر ہیں۔ صف معصومین کی خوبیوں کا مشاہدہ کریں۔ اول محمد، اوسط محمد، کل محمد اور آخر محمد۔ وہ امام عرش، فرش، کان نات کا امام اگر اس کی اتباع نہ کریں تو دنیا و آخرت میں شفاعت، نجات و کامیابی ناممکن ہے۔

عزاداروں کو مخاطب کرتے ہوئے مولانا موصوف نے گزارش کی سید الشہداء کی مجلس میں شرکت کریں، اپنی اطاعت سمجھ کر اور اس کا حق جان کر۔ یہ قطعاً گمان نہ ہو کہ یہ مجلس و عزا آپ کی وجہ سے ہے۔ حسین ع کی کا عزادار وذکر اللہ، تاجدار انبیاء، شریکت الحسین اور آپ کی مادر گرامی، فاطمۃ الزہراء ہیں۔ آپ تہذیب سے صف باندھ کر شامل ہوں اور اس مجلس عزا میں سچا عزادار کی طرح شرکت کریں۔

ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی ملکی وقومی خدمات ناقابل فراموش: مولانا خالد رشید

دارالعلوم فرنگی محل میں جلسہ ہوا

لکھنؤ ۔۲۷رجولائی۔ امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا نے سابق صدر جمہوریہ ہند بھارت رتن ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ انہوں نے ملک وقوم کی جو گراں قدر خدمات انجام دی ہیں وہ ناقابل فراموش ہیں۔ وہ ۱۵ر اکتوبر ۱۹۳۱ء کو تمل ناڈو کے شہر رام ناتھ پورم کے قصبے رامیشورم میں پیدا ہوئے اور ۲۷ر جولائی ۲۰۱۵ء کو شیلانگ میں ایک لکچر دیتے ہوئے جان جان آفریں کے سپرد کردی۔

مولانا فرنگی محلی نے کہا کہ ایک متوسط مسلم خاندان میں پیدا ہوئے ڈاکٹر کلام نے اپنی لیاقت اور صلاحیت کے بل پر جو نیک نامی، شہرت اور مقبولیت حاصل کی وہ ایک مثال ہے۔ مولانا نے کہا کہ ڈاکٹر کلام کو "میزائل مین" کہا جاتا ہے۔ انہوں نے وطن عزیز کو ایٹمی طاقت بننے میں اہم کردار ادا کیا۔ مولانا فرنگی محلی نے دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل کے طلبہ کو "رامیشورم سے راشٹرپتی بھون تک - کلام کا حیرت انگیز سفر" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے سابق صدر جمہوریہ کی حیات وخدمات پر پُرمغز تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر کلام کی ابتدائی تعلیم ایک مدرسے میں ہوئی۔ اس کے بعد انہوں نے عصری علوم کی تعلیم حاصل کی۔ انہوں نے فزکس اور سائنس کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ انہوں نے ۱۹۹۸ء میں پوکھرن دوم نیوکلیائی بم ٹسٹ میں اہم کردار ادا کیا۔ وہ ایک شاعر، مصنف، سائنس داں، معلم، ایروناٹیکل انجینئر اور سیاست داں تھے۔ ان کی انگیزی میں ۴ کتابیں بہت مشہور ہوئیں۔ ونگس آف فائر، انڈیا ۲۰۲۰۔ اے وژن فار دی نیو ملینیم، مائی جرنی، اگنیٹڈ مائنڈز۔ ان کی اہم کتابوں کا ترجمہ کئی ملکی وغیر ملکی زبانوں میں ہو چکا ہے۔ مولانا فرنگی محلی نے کہا کہ ڈاکٹر کلام ایسے سائنس داں تھے جن کو تیس یونیورسٹیوں اور اداروں سے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگریاں ملی تھیں۔

بہرائچ: سڑک حادثے میں بائیک سوار کی موت

بہرائچ: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ کے ہردی تھانہ علاقے میں ٹرکٹر ٹرالی کی زد میں آکر بائیک سوار کی موت ہوگئی جبکہ اس کا ساتھ شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ پولیس نے بتایا کہ ضلع دار پرجاپتی (26) اپنے ساتھی ونود عرف مہنت (27) کے ساتھ دعوت دینے رشتہ داری میں جارہا تھا کہ سوتیا بھٹہ کے نزدیک نہر پل پر ایک ٹرکٹر۔ ٹرالی سے ٹکر ہوگئی۔ حادثے کے فوراً بعد دونوں نوجوانوں کو سی ایچ سی مہسی لے جایا گیا۔ جہاں سے انہیں ٹراما سنٹر ریفر کیا گیا۔ علاج کے دوران ضلع دار کی موت ہوگئی۔

برج بھوشن سنگھ کے بعد دونوں بیٹوں کی سی ایم یوگی سے ملاقات

پرتیک بھوشن کے کابینی وزیر بننے کی قیاس آرئیاں

لکھنؤ: 27 جولائی (پی این ایس) اتر پردیش میں یوگی کی کابینہ میں توسیع کی تجویز ہے۔ توسیع کے حوالے سے کافی عرصے سے بات چیت چل رہی تھی لیکن ابھی تک ایسا نہیں ہوا۔ وزیر بننے والے لیڈروں کے نام وقتاً فوقتاً آتے رہتے ہیں۔ دریں اثنا، ایک نئے نام نے کردش کرنا شروع کر دیا ہے۔ چرچا ہے کہ سابق بی جے پی ایم پی برج بھوشن شرن سنگھ کے بیٹے پرتیک بھوشن کو بھی جگہ مل سکتی ہے۔ پرتیک بھوشن گونڈہ کی صدر سیٹ سے ایم ایل اے ہیں۔ ہفتہ کو لکھنؤ میں عوامی نمائندوں کی میٹنگ میں آئے پرتیک بھوشن اور کرن بھوشن نے سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کی۔ اس سے پہلے قیصر گنج سے بی جے پی کے سابق ایم پی برج بھوشن شرن سنگھ نے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کی تھی۔ 31 ماہ بعد ہونے والی اس ملاقات کو کئی لحاظ سے بہت اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ برج بھوشن شرن سنگھ نے بتایا کہ انہیں وزیر اعلیٰ نے بلایا تھا، وہ کال پر ان سے ملنے گئے تھے۔ سیاسی گلیاروں میں یہ چرچا ہے کہ سابق رکن اسمبلی اپنے بیٹے کو وزیر بنانے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے وہ اتنے عرصے بعد سی ایم یوگی سے ملنے پہنچے۔ کچھ دن پہلے پرتیک بھوشن سنگھ کو وزیر بنانے کے سوال پر برج بھوشن شرن سنگھ نے کہا تھا کہ یہ وزیر اعلیٰ اور پارٹی کا فیصلہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جن کو عوام نہیں دیکھنا چاہتی وہ وزیر بن چکے ہیں۔ اگر انہیں آزاد حیثیت سے الیکشن لڑنے کے لیے بنایا گیا تو وہ 5000 ووٹ حاصل نہیں کرسکیں گے۔ بس اس کی قسمت اس کا ساتھ دے رہی ہے۔ برج بھوشن شرن سنگھ کی سی ایم یوگی سے ملاقات کے بعد اب ان کے بیٹے پوری طرح متحرک ہو گئے ہیں۔ پرتیک بھوشن نے کچھ دن پہلے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ سے ملاقات کی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے ہفتہ کو سی ایم یوگی سے ملاقات کی۔ اس دوران قیصر گنج سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ کرن بھوشن بھی موجود تھے۔ کرن پرتیک بھوشن کے چھوٹے بھائی ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے ساتھ پرتیک اور کرن کی ملاقات کے بعد یہ چرچا مزید زور پکڑ گئی ہے۔

اُردو زبان کو زندہ رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے: اظہر عنایتی

امروہہ: بین الاقوامی سطح پر اپنی شاعری کے ذریعہ غیر معمولی شہرت حاصل کر چکے ملک کے نامور شاعر اظہر عنایتی رامپوری نے کاروان خُلوص امروہہ کے صدر سید محبوب حُسین زیدی سے ایک ملاقات کے دوران امروہہ کے علمی اور ادبی وقار فضاء کے سازگار ہونے کی پزیرائی کرتے ہوئے کہا کہ نئی نسل کو تعلیم کے ساتھ ساتھ تہذیب سے بھی آراستہ ہونا ہوگا۔ مقبول شاعر ڈاکٹر جاوید نسیمی کے ساتھ امروہہ پہنچے بزرگ شاعر اظہر عنایتی رامپوری نے کہا کہ اُردو زبان کو زندہ رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ یہ زبان اور ہماری تہذیب باقی رہنی چاہیے۔ ہمیں اپنی نئی نسل کو اس زبان کا علم ضرور دینا چاہیے۔ والدین خود اپنی اولاد کو اُردو زبان کی تعلیم دیں اُردو اخبارات کا مطالعہ کرائیں تا کہ یہ زبان زندہ رہے۔ انہوں نے کاروان خُلوص کی کارکردگی پر خوشی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ صدر کاروان خُلوص سید محبوب حُسین زیدی کی جانب سے جس طرح سے تعلیم کو فروغ دیا جارہا ہے وہ عمل قابل مبارکباد ہے۔ سید محبوب حُسین زیدی نے بتایا کہ انکی جانب سے کوشش کی جارہی ہے کہ ہر سال 100 بچوں کی تعلیم کا انتظام کیا جائے۔ اسکے لیے امروہہ کے کسی کالج کا پرنسپل اگر کاروان خُلوص کی تعلیمی ونگ سے رابطہ کرتا ہے تو اسکی ہر ممکن مدد کی جائیگی۔

وقف بکائی بی بی حسینیہ تقی پھاٹک شیراز ہند، جونپور میں عشرہ اربعین کی مجلس عزا کو خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سید مشیت حسین رضوی زید پوری

خواتین نے ساون کے گانے اڑان ساون اتسو-2025 کے ساتھ کجری پر رقص کی دلکشی پھیلائی

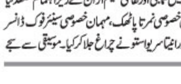

لکھنؤ ساون کی جھولی، الٹا کے رنگ، گجرے کی خوشبو، مہندی کے رنگ... ایسے خوبصورت ماحول میں جب سبز کپڑوں میں ملبوس اور سولہ آرائشوں سے آراستہ خواتین نے ساون کی کجری پر روح پرور رقص کیا چھیلا چھائے رہے مدھوبن میں ساون سورت بسرے مورے جیسے ہر طرف سبزے ساون کے رنگ نظر آرہے تھے۔ اڑان ساون اتسو 2025 کے موقع پر آج شام ہوٹل دی گولڈن ایپل مہانگر میں سماجی اور ثقافتی تنظیم اڑان کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا۔ اس سے پہلے پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی نمرتا پاٹھک، مہمان خصوصی سینئر فوک ڈانسر سریتا سنگھ، سنجولی پانڈے، کونسلر پوجا جسوانی اور انیتا سریواستو نے چراغ جلا کر کیا۔ موسیقی سے بجے

بزم ارمغان ادب امبیڈکر نگر کا 53واں آن لائن طرحی منقبتی مشاعرہ منعقد

ممبئی/امبیڈکر نگر: بزم ارمغانِ ادب امبیڈکر نگر کا 53 واں آن لائن منقبتی طرحی مشاعرہ گزشتہ شب منعقد ہوا۔ جس کا مصرع طرح تھا "کرب وبلا ہے حق وصداقت کی آبرو" جس میں ملک کے مشہور و معروف شعراء کرام نے اپنا کلام پیش کیا۔ مشاعرے کی صدارت حضرت مولانا قسمت سکندر پوری صاحب اور نظامت کے فرائض جناب طارق مصطفیٰ صاحب نے بحسن و خوبی انجام دیا۔ مہمانان خصوصی حضرت مولانا قاری رئیس احمد خان صاحب اور استاد الشعراء جناب رئیس احمد بریلوی صاحب قابل ذکر ہیں۔ مشاعرہ کا آغاز استاد الشعراء جناب اشہر حمیدی صاحب کے نعت پاک سے ہوا۔ مشاعرے میں شامل شعرائے کرام کے کچھ منتخب اشعار پیش خدمت ہے۔

سر کو کٹا کے دین رسالت کی آبرو
شبیر نے بچائی شریعت کی آبرو
• اشہر حمیدی التفات گنجوی

تشنہ لبوں کی پیاس پہ دریا نثار ہیں
شہدائے حق ہیں کوثر و جنت کی آبرو
• ظفر فیض آبادی •

عزت مری بچائیں نہ کیوں پاک پنجتن
دل میں ہے اہل بیت رسالت کی آبرو
• رونق سلطان پوری •

سب کچھ لٹا کے کرب و بلا میں حسین نے
رکھ لی ہے راہ حق میں سخاوت کی آبرو
• شاکر سلطان پوری •

جو کربلا میں موت کی لذت بتا گیا
ابن حسن، حسن کی وراثت کی آبرو
• ظہیر حسن اکبر پوری •

تنہا لڑے حسین ہزاروں کی فوج سے
ایسے بچائی شہ نے قیادت کی آبرو
• ڈاکٹر کاظم رضا زیدی •

رکھتے ہیں اپنے دل میں محبت حسین کی
رکھے خدا ہماری محبت کی آبرو
• رئیس بریلوی •

سجدے میں سر کٹا کے امام حسین نے
کیسے بچائی اپنی عبادت کی آبرو
• اطہر کملا پوری •

بیعت نہ کی یزید کی سر کو کٹا دیا
شبیر نے بچائی شہادت کی آبرو
• توفیق فاخری جلال پوری •

دنیا میں قتل ہوتے رہیں گے کئی مگر
قتل حسین ہی ہے شہادت کی آبرو
• دلشاد دل سکندر پوری •

تیروں کو جا نماز بنا کر حسین نے
سجدے سے اپنی رکھ لی عبادت کی آبرو
• اسلم سکندر پوری •

سجدے میں سر کٹا کے جناب حسین نے
رکھ لی ہے کربلا میں شہادت کی آبرو
• نور سلطان پوری •

سر دے کے راہ حق میں یہ اعلان کر دیا
کرب و بلا ہے حق و صداقت کی آبرو
• طارق مصطفیٰ •

بے خوف ہو کے بولو یزیدوں کے درمیاں
کرب و بلا ہے حق و صداقت کی آبرو
• معراج سکندر پوری •

علاوہ ازیں عمران علی اشرفی، آصف علی قادری، غلام بناری، منفق قادری وغیرہ کے کلام بھی پیش کئے گئے اور داد و تحسین سے نوازا گیا۔ مشاعرہ میں ان تمام شعراء کرام نے اپنے مخصوص انداز میں کلام پیش کئے جسے خوب داد و تحسین سے نوازا گیا بعد ازاں صدر مشاعرہ حضرت مولانا جناب قسمت سکندر پوری صاحب نے اپنی مختصر و جامع خطبہ صدارت میں بزم کے اراکین و شعراء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے دعاؤں سے نوازا۔

سخت سیکورٹی کے درمیان آر او۔ اے آر او کے امتحانات اختتام پذیر

ڈی ایم، ایس ایس پی نے امتحانی مراکز کا معائنہ کیا، 6553 امیدوار شریک ہوئے

بلند شہر 27 جولائی (پریس ریلیز) بلند شہر میں اتوار کو ہونے والے آر او۔ اے آر او امتحان کے لیے امیدوار اپنے مقررہ امتحانی مراکز پہنچے۔ انتظامیہ کی جانب سے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے کہ امتحانات کو بغیر کسی دھوکہ دہی اور شفاف طریقے سے منعقد کرایا جاسکے۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے امتحان کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ضلع مجسٹریٹ شروتی اور ایس ایس پی دنیش کمار سنگھ نے ذاتی طور پر امتحانی مراکز کا معائنہ کیا۔ افسران نے این آر پبلک اسکول، مہاراجہ اگرسین پبلک اسکول اور ایس ایم جے ای سی انٹر کالج میں قائم امتحانی مراکز کا دورہ کیا۔ معائنہ کے دوران ڈی ایم اور ایس ایس پی نے امتحانی ہالوں میں انتظامات، سوالیہ پرچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے بنائے گئے اسٹرانگ روم اور سی سی ٹی وی کنٹرول روم کا قریب سے مشاہدہ کیا۔ انہوں نے امتحانی مراکز پر تعینات افسران کو سیکورٹی اور انتظامات کے حوالے سے ضروری ہدایات دیں۔ افسران نے امتحان سے وابستہ تمام ملازمین کو ہدایت دی کہ وہ کمیشن کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے امتحانات کو پرامن طریقے سے مکمل کرائیں۔ کسی بھی قسم کی بدعنوانی کو روکنے کے لیے امتحانی مراکز پر سیکورٹی فورسز کی مناسب نفری تعینات کی گئی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ بلند شہر میں کل 10248 رجسٹرڈ امیدواروں میں سے صرف 3685 امیدوار ضلع کے 23 امتحانی مراکز پر امتحان میں شریک ہوئے۔ یہ حاضری صرف 36 فیصد رہی جبکہ 6563 امیدوار امتحان میں شریک نہیں ہوئے۔ امتحان صبح 9.30 بجے شروع ہوا اور 12.30 تک جاری رہا۔ امتحان کے پرامن انعقاد کے لیے ضلع کو پانچ زون میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ہر زون میں اے ڈی ایم اور ایس ڈی ایم سطح کے افسران کو نگرانی کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔

غزہ میں اسرائیلی محاصرہ قحط، بھوک اور قتل عام میں تبدیل ہو چکا ہے۔ بچے، عورتیں اور بزرگ خوراک کی تلاش میں شہید ہو رہے ہیں۔ مسلم ممالک کی خاموشی مجرمانہ ہے، انہیں فوری اسلامی کردار ادا کرنا چاہیے

غزہ صرف محاصرہ نہیں، انسانی شکار ہے

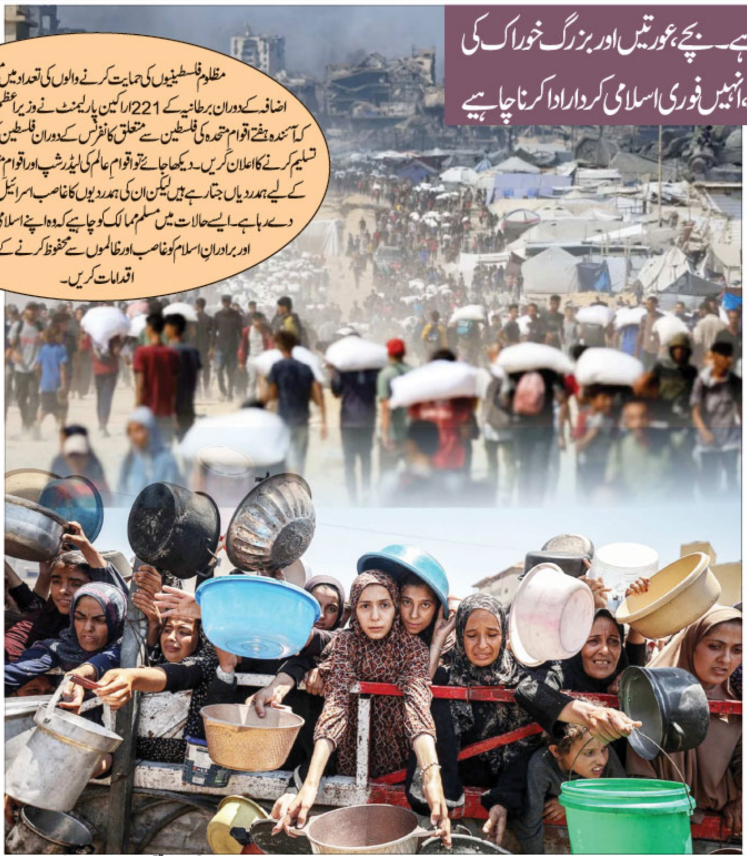

مظلوم فلسطینیوں کی حمایت کرنے والوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ کے دوران برطانیہ کے 221 اراکین پارلیمنٹ نے وزیر اعظم اسٹارمر کو خط لکھا ہے کہ آئندہ ہفتے اقوام متحدہ کی فلسطین سے متعلق کانفرنس کے دوران فلسطین کی ریاست کو سرکاری طور پر تسلیم کرنے کا اعلان کریں۔ دیکھا جائے تو اقوام عالم کی لیڈرشپ اور اقوام متحدہ کے اعلیٰ حکام مسلسل غزہ کے لیے ہمدردیاں جتا رہے ہیں لیکن ان کی ہمدردیوں کا غاصب اسرائیل پر کوئی اثر ہوتا نہیں دکھائی دے رہا ہے۔ ایسے حالات میں مسلم ممالک کو چاہیے کہ وہ اپنے اسلامی کردار کو عمل میں لائیں اور برادران اسلام کو غاصب اور ظالموں سے محفوظ کرنے کے لیے پائیدار اقدامات کریں۔

نواب علی اختر

انبیاءؑ کی سرزمین فلسطین کے غزہ کی پٹی میں مظلوم عوام ان دنوں انتہائی مشکل حالات سے دوچار ہیں، خاص طور پر خوراک کی شدید قلت کی وجہ سے وہاں بڑے پیمانے پر قحط جاری ہے جس سے بچے، بیمار اور بوڑھے بھی محفوظ نہیں ہیں۔ غزہ کی پٹی میں بڑے پیمانے پر قحط کی ہولناک تصاویر، جو میڈیا کے ذریعے نشر کی جا رہی ہیں، کسی بھی باضمیر انسان کو سکون سے کھانے پینے کی اجازت نہیں دیتیں۔ جس طرح امیرالمومنین علی ابن ابی طالبؑ نے اسلامی سرزمین میں ایک عورت پر حملے کے بارے میں کہا تھا کہ اگر اس واقعے کے بعد کوئی مسلمان غم سے مرجائے تو اس پر کوئی الزام نہیں ہے، بلکہ میرے خیال میں وہ ایسی موت کا مستحق ہے۔ غزہ میں بھوک مری اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے اور لوگوں کو خوراک کی بے حد کمی کا سامنا ہے جس سے یقیناً بچے سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ غزہ کی سڑکوں پر چلتے چلتے بے ہوش ہونا اور گر جانا ایک عام سی بات بن گئی ہے اور ہر کوئی کھانے کے لیے ایک لقمہ روٹی کی تلاش میں ہے لیکن جب فلسطینی خوراک کی تلاش میں نکلتے ہیں تو ان کا جواب گولیاں اور قتل ہوتا ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر نے اعلان کیا ہے کہ گزشتہ مئی سے اب تک ایک ہزار سے زائد فلسطینیوں کو قابض فوج نے غزہ میں خوراک کے حصول کی کوشش میں قطاروں میں کھڑے ہونے کے دوران شہید کیا ہے، ان میں سے زیادہ تر کو امداد کی تقسیم کے مراکز کے قریب شہید کیا گیا۔

امریکی فوجیوں نے غزہ میں امدادی تقسیم کے مراکز پر فلسطینیوں کو نشانہ بنایا تاکہ انہیں وہاں سے جانے پر مجبور کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوگوں کو ان علاقوں میں جانے پر مجبور کیا جاتا ہے جہاں صہیونی فوجی تعینات ہیں، لہٰذا وہ ان درندوں کے ہاتھوں یا تو شہید یا زخمی ہو جاتے ہیں۔ مائیں اپنے بچوں کے لیے روٹی جیسی چیز بنانے کے لیے خشک اناج، جانوروں کے چارے اور یہاں تک کہ گھاس کو پیستی ہیں۔ اسرائیلی فوج غزہ کے بھوکے لوگوں کو خوراک کے حصول کے لیے کئی کلومیٹر پیدل چلنے پر مجبور کرتی ہے لیکن کھانے کے بجائے وہ اسرائیلی فوج کی بندوق کی گولیاں کھا رہے ہیں۔ یہ اب صرف ایک محاصرہ نہیں، ایک انسانی شکار ہے۔

غزہ میں لوگوں بالخصوص بچوں کی صورتحال انتہائی غیر انسانی اور تباہ کن ہے۔ یہاں تک کہ یہ کہنا کہ ان کی صرف ہڈیاں اور کھال بچی ہیں، موجودہ صورتحال کی درست وضاحت نہیں ہو سکتی۔ غاصب صیہونی گروہ اسرائیل نے 2 مارچ سے غزہ کا مکمل محاصرہ کر رکھا ہے، جس کے نتیجے میں کوئی خوراک، دوا، ایندھن یا امداد اندر نہیں جانے دی جا رہی۔ نتیجتاً پورے علاقے میں قحط، بھوک، پیاس اور بیماریوں نے ڈیرے ڈال لیے ہیں۔ اسرائیل کی قاتل فوج غزہ میں امدادی سرگرمیوں کے مقامات پر جمع بھوکے فلسطینیوں کو اس وقت نشانہ بناتی ہے جب وہ ایک چھوٹی سی آٹے کی تھیلی یا تھوڑا سا پینے کا پانی حاصل کر کے اپنے پیاروں کی طرف جا رہے ہوتے ہیں۔ ان مناظر کو غاصب اسرائیلی حکومت اور اسرائیل کا میڈیا لوگوں کی انٹرٹینمنٹ کے لیے پیش کرتا ہے۔ صہیونی گینگ جو اپنے آپ کو فوج کہتی ہے، بچوں کو قتل کرنے کی ویڈیوز اس انداز میں جاری کرتی ہے جیسے وہ کھیل اور تفریح کا سامان ہوں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ بچوں کے حقوق، انسانی حقوق اور وہ تمام نعرے جو مغرب گلے پھاڑ پھاڑ کر بلند کرتا ہے، وہ سب کہاں چھپ گئے ہیں؟ کیا انسانیت کا معیار صرف مخصوص قوموں کے لیے ہے؟ بہرحال غزہ کی موجودہ صورتحال یہی ہے۔ بھوک اور پیاس سے بچے مر رہے ہیں۔ یہ مسئلہ غزہ میں آج نہیں بلکہ گزشتہ چند ماہ سے جاری ہے۔ اسرائیل نے 2 مارچ سے غزہ کا مکمل محاصرہ کر رکھا ہے۔

مظلوم فلسطینیوں کو قتل کرنے والی صرف اسرائیلی فوج ہی ذمہ دار نہیں ہے بلکہ یہی غاصب فوج جب ان لوگوں کو قتل کرنے کے بعد جو منرل واٹر پینے کے لیے استعمال کرتی ہے وہ ہمارے ہی مسلمان ممالک کی حکومتوں کی جانب سے سپلائی کیا جاتا ہے۔ ایسی اور متعدد اشیاء ہیں جو مسلسل بے گناہوں کی قاتل اسرائیلی فوج کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مسلمان ممالک کی جانب سے سپلائی کی جا رہی ہیں، یہ جو مسلمان ممالک اسرائیل کو کھانے پینے اور روزمرہ استعمال کی اشیاء سپلائی کر رہے ہیں، ابھی تک ایک روٹی کا آٹا بھی غزہ کے مظلوموں تک نہیں بھیجا گیا ہے۔ مزید برآں یہ ممالک انسانیت کا خون بہانے والوں کو گلے لگانے تیار رہتے ہیں۔ حقیقت میں اسرائیلی غاصب فوج تو فلسطینیوں کی نسل کشی کی ذمے دار ہے ہی لیکن اس غاصب فوج کے ساتھ ساتھ یہ سارے مسلمان حکمران، جو اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم رکھے ہوئے ہیں، اشیائے خورونوش اسرائیل کے لیے بھیج رہے ہیں، یہ غاصب صیہونی فوج کی طرح فلسطینیوں کی نسل کشی کے برابر کے ذمے دار اور شریکِ جرم ہیں۔ غزہ میں آج جو کچھ ہو رہا ہے، یعنی غزہ میں غاصب اسرائیل کی طرف سے عام شہریوں، بالخصوص حاملہ خواتین اور ضعیف العمر افراد پر ڈھائے جانے والے مظالم، پوری انسانیت کے چہرے پر بدنما داغ ہیں۔ روزانہ درجنوں خاندان نیست و نابود ہو رہے ہیں، غزہ میں جو ہو رہا ہے وہ ہولناک نسل کشی ہے۔

افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس ساری صورتحال میں مسلم دنیا کے حکمران کہاں ہیں؟ مسلم دنیا کے حکمرانوں کی خاموشی معنی خیز ہے۔ وہیں دوسری طرف یورپ کے سب سے بڑے اور طاقتور ملک فرانس نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان کر کے مظلوم حامیوں میں شامل ہو گیا ہے۔ اب تک دنیا کے کم از کم 142 ممالک فلسطین کو تسلیم کر چکے ہیں۔ تاہم امریکہ اور اسرائیل اس فیصلے کی سخت مخالفت کرتے ہیں۔ اسی طرح کینیڈا نے بھی فلسطین کے لیے دو ریاستی حل کی حمایت میں اپنی کوششیں مزید تیز کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ وزیر اعظم مارک کارنے نے اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ بین الاقوامی اصولوں کا احترام کرے۔

مظلوم فلسطینیوں کی حمایت کرنے والوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ کے دوران برطانیہ کے 221 اراکین پارلیمنٹ نے وزیر اعظم اسٹارمر کو خط لکھا ہے کہ آئندہ ہفتے اقوام متحدہ کی فلسطین سے متعلق کانفرنس کے دوران فلسطین کی ریاست کو سرکاری طور پر تسلیم کرنے کا اعلان کریں۔ دیکھا جائے تو اقوام عالم کی لیڈرشپ اور اقوام متحدہ کے اعلیٰ حکام مسلسل غزہ کے لیے ہمدردیاں جتا رہے ہیں لیکن ان کی ہمدردیوں کا غاصب اسرائیل پر کوئی اثر ہوتا نہیں دکھائی دے رہا ہے۔ ایسے حالات میں مسلم ممالک کو چاہیے کہ وہ اپنے اسلامی کردار کو عمل میں لائیں اور برادرانِ اسلام کو غاصب اور ظالموں سے محفوظ کرنے کے لیے پائیدار اقدامات کریں۔ ☆☆☆

مسلمان اپنی حکمت عملی پر غور کریں!

ڈاکٹر جہاں گیر حسن

موجودہ عہد کئی اعتبار سے نہایت پیچیدہ اور مشکلات سے بھرپور ہے۔ تیز رفتار سائنسی ترقی، تہذیبی تصادم، میڈیا کا غلبہ، فکری انتشار، معاشی بے یقینی اور اخلاقی بحران نے دنیا کے ہر انسان، بالخصوص مسلمانوں کو کافی حد تک متاثر کر رکھا ہے۔ ایک طرف اسلاموفوبیا بڑھ رہا ہے، تو دوسری طرف خود مسلم دنیا داخلی مسائل میں اُلجھی ہوئی ہے۔ ایسے نازک عہد میں مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ محض ردِّعمل تک محدود نہ رہیں بلکہ ایک مثبت فکر، سیاسی بصیرت اور مؤثر حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھیں۔

ملکی اور عالمی سطح پر دیکھا جائے تو آج دُنیا بھر میں مسلمانوں کو ایک "سیاسی مسئلہ" بنا کر پیش کیا جا رہا ہے۔ کہیں دہشت گردی کے الزام میں اُنھیں نشانہ بنایا جا رہا ہے، کہیں اُن کی شناخت کو مشتبہ بنا دیا گیا ہے، کہیں اُنھیں مذہب کے نام پر زدوکوب کیا جا رہا ہے اور کہیں اُنھیں سماجی و سیاسی میدان سے باہر کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ہندوستان جیسے ممالک میں فرقہ وارانہ سیاست کا زور بڑھ رہا ہے۔ اکثریتی سیاست کی پیداوار نے اقلیتوں، بالخصوص مسلمانوں کے لیے دائرۂ حیات تنگ کو کر دیا ہے۔ شہریت ترمیمی قانون (CAA) اور شہریت قومی رجسٹر (NRC) جیسے قوانین، ووٹر لسٹ خصوصی نظرثانی، ہجومی تشدد، بلڈوزر نظام، مذہبی آزادیوں پر قدغن اور تعلیمی و اقتصادی میدان میں پسماندگی، وقف ترمیم، بے قصور مسلمانوں کی قید و بند کی صعوبتیں وغیرہ اس سیاسی پس منظر کا حصہ ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر بھی فلسطین، ایران، کشمیر، شام، یمن اور چین کے مسلمانوں کے حالات، مسلم قائدین کے ضمیر کے امتحان کا باعث ہیں، مگر مسلم قیادت یا تو خاموش ہے یا مجبور۔ اس تناظر میں مسلمانوں کو اَب نئی سطح پر اپنی موجودگی، سیاسی بیداری اور ملکی و عالمی کردار کو از سرِ نو متعین کرنے کی ضرورت ہے۔

اس سلسلے میں سب سے اہم یہ ہے کہ مسلمان سیاسی و معاشرتی سطح پر منظم و متحد ہوں۔ کیوں کہ مسلمانوں کی بڑی کمزوری اُن کا بکھرا ہوا شیرازہ بھی ہے۔ مسلکی، لسانی اور علاقائی اختلافات نے مسلمانوں کو اِنتشار کی حد تک منقسم کر رکھا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ آج ہر مسلمان اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے اور فرقہ بندی کے تمام راستے مسدود کر دے۔ کیوں کہ اختلافات کو حکمت، رواداری اور مکالمے سے سلجھا کر ایک اُمت بن کر آگے بڑھنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ پھر چوں کہ مسلمان دینِ اسلام کے پیروکار ہیں اور اسلام کا سب سے طاقتور پہلو اس کی اخلاقی تعلیمات ہیں۔ لہٰذا دیانت، عدل، تحمل، عفو، سخاوت، اور خدمتِ خلق جیسی اقدار کو فرد اور معاشرے کی سطح پر زندہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ یہ اخلاقی بلندی ہی تھی جس نے ابتدائی اسلام کو دنیا میں پھیلایا اور وقار کے ساتھ دنیا کے سامنے اپنا سر بلند رکھا۔

آج منظم طور پر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جھوٹے پیروپیگنڈے کیے جا رہے ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ جدید ذرائع ابلاغ میں اپنی موجودگی کو یقینی بنائیں اور اُس میں اپنی پوزیشن بھی مضبوط و مستحکم کریں۔ سوشل میڈیا، فلم، ڈاکومنٹری اور صحافت کے ذریعے اپنی کہانی خود لوگوں تک پہنچائیں۔ صرف شکایتیں کافی نہیں بلکہ متبادل

اگر مسلمان علم، اتحاد، اخلاق اور مثبت فکر کے ساتھ آگے بڑھیں گے تو وہ نہ صرف اپنے سیاسی و معاشرتی مشکلات و مسائل پر قابو پا سکتے ہیں بلکہ ملک کی سالمیت اور اِنسانیت کے لیے بھی روشنی کے مینار ثابت ہو سکتے ہیں۔ آج وقت ہے کہ ہم تنقید کے بجائے تعمیر کی طرف قدم بڑھائیں، جذباتیت کے بجائے حکمت کو اپنائیں اور ماضی کی عظمت کو حال کے عمل سے زندہ کریں۔

طریقہ کار اختیار کرنا بھی ضروری ہے۔ اِس بات سے کسے انکار ہو سکتا ہے کہ آج مسلمانوں کے مخالفین خواہ عالمی سطح پر ہوں یا ملکی سطح پر، میڈیا کے بغیر ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکتے ہیں۔ آج مسلمانوں کے بڑے سے بڑے مسائل کو بھی نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور اُن سے متعلق چھوٹی سے چھوٹی باتوں کو بھی بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے کہ جیسے سارا قصور صرف اور صرف مسلمانوں کا ہو۔ لہٰذا میڈیا کی طاقت اور موجودہ عہد میں اُس کی افادیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اِس میدان میں صالح قدم اٹھانا ہوگا۔ بصورت دیگر مسلمانوں کی آواز صدا بصحرا ثابت ہوگی اور پھر کف افسوس ملنے کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔

علاوہ ازیں معاشی کفالت میں مضبوطی کے ساتھ قدم بڑھانا بھی وقت کا اہم تقاضا ہے۔ آج معاشی کمزوری نے مسلمانوں کو یا تو دوسروں کا محتاج بنا دیا ہے یا پھر اُنھیں خود غرض اور بے ایمان بنا دیا ہے۔ وقف، زکاۃ، اسلامی مالیات اور باہمی تجارت کے اصولوں کو بروئے کار لا کر معاشی طاقت پیدا کی جا سکتی ہے۔ مسلمانوں کو چھوٹے کاروبار اور حلال انویسٹمنٹ کے ذریعے اپنے قدم مضبوط کرنے ہوں گے۔ عالمی اور ملکی ہر دو سطحوں پر معاشیات کی افادیت سے انکار ممکن نہیں ہے۔ آج سیاست و معاشرت پر بھی اُنھیں لوگوں کا قبضہ ہے معاشیات جن کے تابع ہیں۔ ہندوستان کے اندر اڈانی و امبانی اور عالمی سطح پر اسرائیل و امریکا کی شکل میں اِس کی واضح مثالیں موجود ہیں۔

مسلمانوں کے لیے ملکی سیاست بالخصوص ایک اہم اور بڑا مسئلہ ہے۔ اس لیے موجودہ سیاسی پس منظر میں مسلمانوں کے لیے یہ نہایت ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر سیاسی بیداری پیدا کریں۔ جمہوری نظام میں اپنی قانونی و سیاسی حیثیت کو پہچانیں۔ جذبات سے ہٹ کر حکمت اور فہم سے کام لیں۔ آئینی حقوق کو جانیں اور اس کے تحفظ کے لیے قانونی سطح پر منظم ہوں، سیاسی جماعتوں کے وعدوں کا تجزیہ کریں اور صرف جذباتی نعروں کے بجائے پالیسیوں کو دیکھ کر فیصلہ کریں، خود اپنے اندر سے قیادت پیدا کریں، چاہے وہ مقامی سطح پر ہو یا قومی سطح پر۔ مسلمانوں کو اس بات کا علم و ادراک ہونا چاہیے کہ جمہوری نظام میں محض شکوے کافی نہیں، بلکہ پارلیمنٹ، اسمبلی، بلدیات اور پنچایتوں میں مؤثر شراکت کے ذریعے ہی تبدیلی ممکن ہے۔ بالخصوص آج جب کہ ریاست بہار میں اسمبلی انتخاب قریب ہے، تو ایسے میں مسلمانوں کو اِنتہائی حکمت عملی اختیار کرنی ہوگی اور اپنے قیمتی ووٹوں کو بندربانٹ ہونے سے بہرصورت روکنا ہوگا۔ سیاسی حقائق بتاتے ہیں کہ مسلم ووٹوں کے دعویداران میں ہر طرح کی سیاسی جماعتیں شامل ہیں۔ اُن میں سیکولر بھی ہیں اور کمیونل بھی ہیں۔ بعض سیکولر جماعتیں خوف وہراس میں مبتلا کر کے مسلمانوں کا ووٹ حاصل کرنا چاہتی ہیں اور بعض سیکولر جماعتیں جذبات کے نام پر ووٹ حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ جب کہ کمیونل جماعتیں اَموال اور ضمیر فروش مسلم قائدین کے سہارے مسلم ووٹوں میں سیندھ مارنا چاہتی ہیں۔ اِس اعتبار سے بہار کا اسمبلی انتخاب مسلمانوں کی سیاسی حکمت عملی کے ساتھ اُن کے مستقبل کو بھی طے کرے گا۔ بلاشبہ اِنڈیا اتحاد، این ڈی اے اتحاد، ایم آئی ایم اور جن سوراج اِن تمام جماعتوں کی نظریں مسلمانوں پر ہیں۔ چناں چہ اگر مسلمان پہلے کی طرح بندربانٹ کا شکار ہوتے ہیں اور ضمیر فروش مسلم قائدین کے جھانسے میں آتے ہیں، یا پھر برادری واد کے جال میں پھنستے ہیں تو ہجومی تشدد، بلڈوزر نظام، عبادتگاہوں کی بے حرمتی، مذہبی امتیازات، دینی اداروں پر شب خون، وقف سے دست برداری، بے قصور مسلمانوں کی قید و بند، دوسرے درجے کی شہریت ہونا اُن کا مقدر ہے۔ اب یہ فیصلہ مسلمانوں کو کرنا ہے کہ وہ اپنی سیاسی طاقت کا مظاہرہ کس نہج پر مظاہرہ کرتے ہیں اور ریاست سے لے کر مرکز تک اپنے وجود کا احساس کتنا مؤثر انداز سے کرا پاتے ہیں!

بہرحال موجودہ عہد بظاہر بڑا کٹھن اور دشوار گزار ہے، مگر یہی وقت مسلمانوں کے لیے اپنی عظمت کی بازیابی کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ اگر مسلمان علم، اتحاد، اخلاق اور مثبت فکر کے ساتھ آگے بڑھیں گے تو وہ نہ صرف اپنے سیاسی و معاشرتی مشکلات و مسائل پر قابو پا سکتے ہیں بلکہ ملک کی سالمیت اور انسانیت کے لیے بھی روشنی کے مینار ثابت ہو سکتے ہیں۔ آج وقت ہے کہ ہم تنقید کے بجائے تعمیر کی طرف قدم بڑھائیں، جذباتیت کے بجائے حکمت کو اپنائیں اور ماضی کی عظمت کو حال کے عمل سے زندہ کریں۔ ☆☆☆

ہجرت کا دکھ، حب الوطنی کا سوال بن گیا

مظفر اللہ خان

کسی بھی ملک کا چھوٹے سے چھوٹا فرد بھی اپنے وطن سے غیر معمولی محبت رکھتا ہے۔ دانشور، اسکالر، فلسفی، تعلیم یافتہ افراد کی بات تو جانے دیجیے، ایک ناخواندہ، معمولی روزی کمانے والا خاکروب، خانسامہ یا ڈرائیور بھی اگر پردیس میں جا بسے، تو اس کے دل کی تہوں میں سب سے روشن اور نمایاں تصویر اپنے وطن کی ہی نظر آئے گی۔ وہ دھندلی سی یادوں میں بسے گاؤں کے راستے، ماں کی دعائیں، چولہے سے اٹھتی ہانڈی کی خوشبو، اور گھریلو فنسی مذاق یہ سب پردیس کی پر آسائش زندگی میں بھی اسے چین نہیں لینے دیتے۔

جب کوئی شخص پردیس سے وطن واپس لوٹتا ہے تو جیسے جیسے ہوائی جہاز زمین پر اترنے کے قریب آتا ہے، اس کے دل کی دھڑکنیں تیز ہو جاتی ہیں، اور روح سرزمین وطن کی عطر آمیز فضا سے سرشار ہونے لگتی ہے۔ یہی وہ جذبات ہیں جو ایک عام ہندوستانی کے دل میں اپنے وطن کے لیے بستے ہیں۔ تاہم، سوال یہ ہے کہ وہ کیسا کربناک وقت ہوگا جب کوئی اپنے وطن جیسی محبوب چیز کو چھوڑ دینے کا فیصلہ کرتا ہے؟ یہ محض جغرافیائی جدائی نہیں، بلکہ جذبات، شناخت، اور تاریخ سے بچھڑنے کا دکھ ہے۔

حکومت ہند کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، صرف 2024 میں ہی دو لاکھ چھ ہزار ہندوستانیوں نے ہندوستانی شہریت چھوڑ دی۔ کیا یہ ایک معمولی عدد ہے؟ ہرگز نہیں۔ یہ کوئی عام ہجرت نہیں، بلکہ ایک غیر مرئی چیخ ہے جو ملک کے ماحول، سیاست، سلامتی، اور شخصی آزادی کی موجودہ صورتحال کو بے نقاب کرتی ہے۔ زعفرانی سیاست جس شدت سے راشٹر بھکتی اور دیش بھکتی کا نعرہ لگاتی ہے، وہی سیاست عام ہندوستانی کے سامنے ایسے حالات پیدا کر دیتی ہے کہ وہ اپنے ہی دیش میں خود کو غیر محفوظ محسوس کرنے لگتا ہے۔ اور جب ایک برس میں دو لاکھ افراد کسی ملک کو چھوڑنے پر مجبور ہو جائیں تو یہ محض انفرادی فیصلے نہیں ہوتے، بلکہ اجتماعی ذہنی اضطراب، خوف، اور بے بسی کی علامت ہوتے ہیں۔

مرکزی حکومت نے راجیہ سبھا میں جن اعداد و شمار کا انکشاف کیا ہے وہ چشم کشا ہیں۔ 2023 میں دو لاکھ سولہ ہزار، اور 2022 میں دو لاکھ پچیس ہزار ہندوستانیوں نے شہریت ترک کی۔ یہ اعداد صرف نقل مکانی کے نہیں بلکہ اس بات کے گواہ ہیں کہ ملک کی سیاسی فضا میں کوئی بنیادی خلل ہے۔ 2012 کے بعد سے ملک میں جس تیزی سے فرقہ واریت، بدامنی، اور عدم تحفظ کا ماحول پروان چڑھا ہے، اس نے لاکھوں ہندوستانیوں کو اس سوچنے پر مجبور کیا کہ کیا وہ اپنے بچوں کے لیے ایک محفوظ مستقبل اسی سرزمین پر دیکھ سکتے ہیں؟ ساورکر کے 'دوقومی نظریہ' کو جس انداز میں موجودہ دور میں نافذ کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں، وہ نہ صرف ہندوستان کے آئینی تانے بانے کو نقصان پہنچا رہی ہیں بلکہ مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے اندر خوف کا ایسا ماحول پیدا کر رہی ہیں جو کسی مہذب جمہوری ملک میں ناقابل قبول ہے۔ ساورکر نے اپنی معروف تصنیف "ہندوتوا کے خیالات" میں واضح طور پر تحریر کیا تھا کہ ہندوستان صرف ہندوؤں کا ملک ہے، اور دیگر اقوام کو یہاں دوسرے درجے کا شہری بن کر رہنا ہوگا۔ آج یہی نظریہ عملی طور پر ملک میں مختلف شکلوں میں نظر آتا ہے ماب لنچنگ، مذہبی اقلیتوں کی تذلیل، شریعت میں مداخلت، وقف املاک پر غیر قانونی قبضے، آئینی اداروں پر کنٹرول، اور اپوزیشن حکومتوں کو زبردستی گرانا یہ سب اس خفیہ ایجنڈے کے عملی مظاہر ہیں۔ مدھیہ پردیش، مہاراشٹر اور راجستھان جیسے ریاستوں میں جمہوری طور پر منتخب حکومتوں کو غیر جمہوری طریقوں سے گرانا اور پھر اپنی حکومت قائم کرنا، کیا واقعی یہ جمہوریت کا حسن ہے؟ بہار میں لاکھوں ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کیے جانے کی خبریں، آزادانہ اور

کیا یہ دوغلی صورتحال نہیں ہے کہ ایک طرف حب الوطنی کا پرچار ہو اور دوسری طرف ملک کے باسی خود کو غیر محفوظ محسوس کریں؟ اگر کوئی انسان اپنے ماں، باپ، بھائی، بہن، دوست، گاؤں، اور تہذیب سے دور جانے پر مجبور ہو رہا ہے، تو وہ محض مادی فوائد کے لیے نہیں جا رہا، بلکہ وہ اپنے تحفظ، اپنے وقار، اور اپنے بچوں کی عزت کے لیے جا رہا ہے۔ جس ملک کو شاعر نے "فردوس بریں" سے تعبیر کیا، جہاں ہرے بھرے میدان، جھیلیں، دریا، آبشار، خوشبوئیں، پرندے، اور محبت کی زبانیں بولنے والے لوگ بستے تھے، آج اسی ملک سے فرار کا منظر بڑھتا جا رہا ہے۔

شفاف انتخابات کے چہرے پر سوالیہ نشان چھوڑتی ہیں۔

سوال یہ ہے کہ ایک طرف حکومت ہندوستان کو وشوگرو بنانے کے بلند بانگ دعوے کرتی ہے، ملک کی معیشت کو ٹریلین ڈالر کے ہندسے تک پہنچانے کے سپنے دکھاتی ہے، تو دوسری طرف عام ہندوستانی اپنے بچوں کے مستقبل کو لے کر اس قدر پریشان ہے کہ وہ "سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا" کے نغمے کو اپنے دل میں دفن کر کے پردیس جانے کو ترجیح دیتا ہے؟ کیا یہ دوغلی صورتحال نہیں ہے کہ ایک طرف حب الوطنی کا پرچار ہو اور دوسری طرف ملک کے باسی خود کو غیر محفوظ محسوس کریں؟ اگر کوئی انسان اپنے ماں، باپ، بھائی، بہن، دوست، گاؤں، اور تہذیب سے دور جانے پر مجبور ہو رہا ہے، تو وہ محض مادی فوائد کے لیے نہیں جا رہا، بلکہ وہ اپنے تحفظ، اپنے وقار، اور اپنے بچوں کی عزت کے لیے جا رہا ہے۔ جس ملک کو شاعر نے "فردوس بریں" سے تعبیر کیا، جہاں ہرے بھرے میدان، جھیلیں، دریا، آبشار، خوشبوئیں، پرندے، اور محبت کی زبانیں بولنے والے لوگ بستے تھے، آج اسی ملک سے فرار کا منظر بڑھتا جا رہا ہے۔ وطن کو چھوڑنے والوں کی تعداد محض اعداد نہیں بلکہ زندہ داستانیں ہیں کسی کے آنکھوں کے آنسو، کسی کی ماں کی دعائیں، کسی بچے کی معصوم فریاد، کسی بوڑھے کی تنہائی یہ سب کچھ ان ہجرت کی خبروں کے پیچھے چھپے ہوئے ہیں۔

حکومت وقت اور اس کے اہل کار کیا ان حقائق پر سنجیدگی سے غور کریں گے؟ یا پھر وہ اسی روایتی پروپیگنڈہ کو جاری رکھیں گے کہ ہندوستان وشوگرو بننے جا رہا ہے، جبکہ خود اس کے شہری روز بروز اپنے ہی وطن میں اجنبیت محسوس کر رہے ہیں۔ جمہوریت کا حسن اختلاف کو برداشت کرنے میں ہے، اقلیتوں کے تحفظ میں ہے، عوام کی آزادی فکر میں ہے، نہ کہ ان پر کسی خاص نظریے کو مسلط کرنے میں۔ اگر سیاست دان واقعی ملک کی ترقی چاہتے ہیں تو سب سے پہلے انہیں عام شہری کے دل سے نکلی ہوئی وہ خاموش آہ سننی ہوگی جو کہتی ہے: "مجھے یہاں جینے کا حق چاہیے، برابر کا، محفوظ، باوقار زندگی گزارنے کا حق۔"

یہ آہیں صرف فرد کی نہیں، ایک پوری نسل کی آوازیں ہیں۔ وہ نوجوان جو کبھی سول سروسز کا خواب دیکھتے تھے، آج ویزا ایجنسیوں کے چکر کاٹ رہے ہیں۔ جو والدین اپنے بچوں کو ہندوستان میں ہی اعلیٰ تعلیم دلانے کا ارادہ رکھتے تھے، اب بیرونی یونیورسٹیوں کے فارم بھرنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ یہ صرف دماغوں کا زیاں نہیں بلکہ ایک ایسی ذہنی نقل مکانی ہے جو کسی بھی ملک کے سماجی ڈھانچے کے لیے تباہ کن ہو سکتی ہے۔ وطن سے محبت کا اندازہ صرف ترانے گانے سے نہیں لگایا جا سکتا، بلکہ اس بات سے لگایا جانا چاہیے کہ کتنے لوگ اس وطن میں محفوظ، مطمئن اور باوقار محسوس کرتے ہیں۔ اگر ملک کی پالیسیاں اس محبت کو خوف، عدم تحفظ اور احساس کمتری میں بدل دیں تو یہ کسی بھی قوم کے مستقبل کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔

میڈیا کو بھی اپنا کردار ایمانداری سے نبھانا ہوگا۔ اگر وہ صرف حکومتی بیانیے کا ترجمان بن کر رہ جائے، تو وہ لاکھوں دلوں کی دھڑکن کو نظر انداز کر رہا ہوتا ہے۔ سچ وہی ہوتا ہے جو زمینی حقیقت میں بسنے والے لوگوں کی زبان پر ہو، نہ کہ وہ جو اسکرپٹڈ پریس کانفرنسز اور سوشل میڈیا پر وائرل کیا جائے۔ آئندہ انتخابات کے پیش نظر سیاست دانوں، میڈیا اور عوام کو ایک بار پھر سوچنا ہوگا کہ کیا ہم واقعی ایک ایسے ہندوستان کی طرف بڑھ رہے ہیں جہاں ہر فرد کو مساوی مواقع، برابری کا تحفظ، اور شخصی وقار حاصل ہو؟ یا پھر ہم صرف نعروں اور اشتہاروں کی جنت میں بسنے لگے ہیں؟ یہ لمحہ فکریہ ہے۔ اگر ہم نے آج اس سمت میں سنجیدہ اقدام نہ کیے تو آنے والے برسوں میں ہندوستان کے صرف سرکاری اعداد و شمار ہی ہمارے ملک سے جدائی اختیار کرنے والوں کی داستانیں سنا رہے ہوں گے، اور ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے صرف یہ سوچتے رہ جائیں گے کہ کب یہ سب ٹھیک ہوگا۔

رابطہ: 7275043328

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

ڈپریشن کے شکار دل کے مریضوں کیلئے ورزش نہایت مفید

امریکی طبی ماہرین کی ایک نئی مطالعاتی رپورٹ کے مطابق دل کے عارضے میں مبتلا ایسے افراد جو ڈپریشن یا افسردگی کی کیفیت سے دوچار ہیں، کے لیے پابندی کے ساتھ ورزش کرنا اتنا ہی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے جتنا کہ دوا کا استعمال

امریکی کالج آف کارڈیالوجی کے جریدے میں چھپنے والی اس رپورٹ کے مصنفین اور اس مطالعے میں شامل محققین نے دل کے 101 مریضوں کو اپنی ریسرچ میں شامل کیا جو دل کے عارضے کے ساتھ ساتھ نفسیاتی بیماری ڈپریشن یا پژمردگی کا بھی شکار تھے۔ تاہم ان مریضوں نے ہفتے میں کم از کم 90 منٹ جسمانی ورزش کا سلسلہ پابندی سے جاری رکھا۔ ساتھ ہی ایسے دیگر مریضوں کا بھی جائزہ لیا جاتا رہا جو Zoloft نامی دوا لیتے رہے۔ محققین کے مطابق دونوں طرح کے مریضوں کی کیفیت میں یکساں بہتری پائی گئی۔ یہ دوا ادویات سازی کی دنیا کی سب سے بڑی کمپنی Pfizer کی تیار کردہ ہے جس کا جینیرک نام Sertraline ہے۔

ایلن روزینسکی جنہوں نے اسی ریسرچ کے بارے میں ایک اداریہ تحریر کیا ہے، جسے رپورٹ کے ساتھ ہی شائع کیا گیا، کا کہنا ہے، 'ورزش کی حیثیت دل کے مریضوں کے لیے ڈپریشن کے خلاف لڑنے کے ایک مضبوط ہتھیار کی سی ہے'۔

ایلن روزینسکی نیویارک کے سینٹ لیوک اور روز ویلٹ ہسپتالوں سے منسلک ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ ورزش کے بہت سے دیگر جسمانی فوائد بھی ہیں۔ اسی لیے اسے غیر معمولی اہمیت کا حامل سمجھا جاتا ہے۔

دل کا عارضہ خطرناک صورتحال بھی اختیار کرسکتا ہے

اس مطالعاتی رپورٹ کے مصنفین کے مطابق امراض قلب میں مبتلا مریضوں میں سے 40 فیصد میں ڈپریشن کے علامات پائی جاتی ہیں۔ جبکہ ڈپریشن کی نفسیاتی اور ذہنی بیماری ازخود دل سے متعلق بہت سی پیچیدگیوں اور بیماریوں کا سبب بنتی ہے۔

ماضی میں دل کے مریضوں میں ڈپریشن کے خلاف استعمال کی جانے والی اینٹی ڈپریسینٹ یا مانع افسردگی ادویات کے استعمال اور دیگر طریقہ ہائے علاج کے ملے جلے نتائج سامنے آئے تھے۔ تاہم دل کے مریضوں کے لیے ورزش کے فوائد سے متعلق کی جانے والی تحقیق میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور ان کے نتائج سے یہی پتہ چل رہا ہے کہ جسمانی ورزش ڈپریشن اور عارضہ قلب دونوں کے لیے نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

ابھی حال ہی میں ریسرچرز نے دل کے دو ہزار تین سو مریضوں پر ایک اور تجربہ بھی کیا۔ ان مریضوں میں سے چند کو رینڈم طور پر چنا گیا اور اُن سے خاص قسم کی جسمانی ورزش کروائی گئی۔ محققین نے ورزش کرنے والے دل کے ان مریضوں میں ڈپریشن کی علامات میں واضح کمی محسوس کی۔

ڈپریشن کے شکار افراد اکثر الکوحل کے عادی ہو جاتے ہیں

نارتھ کیرولائنا ڈرہم میں قائم ڈیوک یونیورسٹی میڈیکل سینٹر کے ماہر نفسیات جیمز بلومن تھال اس اور اس سے پہلے ہونے والی تحقیق میں شامل ریسرچرز کے گروپ کے ایک اہم رکن تھے۔ ان کا کہنا ہے، 'ہم دل کے مریضوں میں ورزش اور ڈپریشن یا پژمردگی کے خلاف ادویات کے استعمال کے اثرات کا موازنہ کرنا چاہتے تھے اور اس تجربے میں ہمیں ورزش کے ذریعے ڈپریشن کی علامات دور کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی۔ ▫▫▫

انسان کی خراب صحت ہی بالوں کی بیماریوں کا سبب بنتی ہے

بال انسانی ظاہری خوبصورتی کا لازمی اور پرکشش حصہ ہیں لیکن بہت سے لوگ اس نعمت سے کم عمری میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور ان کی پوری زندگی ایک احساس کمتری کے ساتھ گزرتی ہے جبکہ عام طور پر لوگ بالوں کی بیماریوں کو دور کرنے کے لیے طرح طرح کے شیمپو اور تیل کا استعمال کرتے ہیں لیکن ان کی ہر کوشش ناکام ہو جاتی ہے اسی لیے ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ بالوں کی بیماریاں جسم میں پیدا ہونے والی دیگر بیماریوں سے جنم لیتی ہیں۔

مختلف ملکوں کے ڈاکٹرز نے تحقیق میں کہا ہے کہ بال درحقیقت انسانی صحت کو جانچنے کا بیرومیٹر ہے اسی لیے بہت سی بیماریوں کا پتا لگانے کے لیے ان کا ٹیسٹ کیا جاتا ہے اس لیے بالوں کی بیماریوں کو سنجیدگی سے لینا چاہئے کیونکہ اصل بیماری آپ کے جسم کے اندر موجود ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ بالوں کو صحت ہمارے خون سے فراہم ہوتی ہے اور جب خون میں میڈی کیشن، ہارمونز یا پھر نیوٹرینٹس کی کمی کے باعث تبدیلی واقع ہوتی ہے تو بالوں کا گرنا اور خشکی جیسے مرض پیدا ہو جاتے ہیں بالکل اسی طرح انسان کا دماغی طور پر پریشانی کا شکار ہونا بھی بالوں کے گرنے کا باعث بنتا ہے اور اگر اس پر قابو پا لیا جائے تو بال دوبارہ بڑھنا شروع ہو جائیں گے۔

ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ جیسے ہی آپ اپنے بالوں میں کوئی غیر معمولی تبدیلی دیکھیں اور علاج کے بعد بھی بالوں کا گرنا، خشکی اور سوکھا پن دور نہ ہو تو فوری طور پر ٹرائی کولوجسٹ سے رابطہ کریں۔

تحقیق میں مزید بتایا گیا ہے کہ جو لوگ تھائی رائیڈ سے متعلق بیماریوں اور موسمی بخار کا شکار ہو جاتے ہیں ان کے بال تیزی سے گرنا شروع کر دیتے ہیں اس لیے بالوں کے علاج سے پہلے ان بیماریوں کا علاج کریں تو بالوں کی بیماریاں خود بخود ختم ہو جائیں گی اس کے علاوہ کینسر، دل اور انیمیا جیسی بیماریاں بھی بالوں کی کئی بیماریوں کا باعث بنتی ہیں۔

غذا میں کمی جسم میں پروٹین کی کمی کو جنم دیتی ہے جو مارامس کی بیماری کا باعث ہوتا ہے اور اس سے بالوں میں خشکی اور سفیدی اترنا شروع ہو جاتی ہے جبکہ جسم میں زنک کی کمی بھی بالوں کے گرنے اور سفید کرنے میں کردار ادا کرتی ہے جب کہ تمام ٹرائی کولوجسٹ اس بات پر متفق ہیں کہ بالوں کے علاج سے قبل اپنے جسم میں موجود بیماریوں کا علاج ضروری ہے۔ ▫▫▫

پھلوں کا رس: انسانی صحت کیلئے بہترین ٹانک

ہم جب بھی بیمار پڑتے ہیں بیماری سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے دوا کا سہارا لیتے ہیں۔ ہم روزمرہ زندگی میں کھانے کی جو چیزیں استعمال کرتے ہیں ان میں سے بیش تر اشیاء اپنی علیحدہ علیحدہ طبی خاصیت رکھتی ہیں جب بھی ہماری جسمانی صحت بگڑتی ہے تو اس کی بحالی کیلئے بہتر اور عمدہ غذا کا استعمال انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے اگر کسی بیمار کو مناسب غذا اور پھل استعمال کروائے جائیں تو یہ علاج سے کم نہیں ہے۔ بعض روزمرہ استعمال میں آنے والی سبزیاں اور پھل اپنے اندر شفا بخش قوت رکھتے ہیں اور اگر انھی کے ذریعے نحیف اور کمزور افراد کو طاقت مہیا کی جائے تو یہ انتہائی مناسب طریقہ ہے۔ شیریں پھل ہمارے لیے قدرت کی طرف سے من و سلویٰ ہیں کیونکہ ان میں اور دوسری قسم کے پھلوں میں جو سورج کی حرارت سے پکتے ہیں شکر اور دوسرے طاقتور اجزا پائے جاتے ہیں جو مریض کو شفاء اور کمزوروں میں قوت پیدا کرتے ہیں۔

پھلوں کے رس کا استعمال مریض اور صحت مند دونوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ آج کے جدید دور میں ہم ہر پھل کا رس بآسانی گھر پر تیار کرسکتے ہیں۔ جن پھلوں کی خاصیت سرد ہوتی ہے وہ جسم کو ٹھنڈک اور سکون بخشتے ہیں بخار میں مبتلا شخص کو اس کا استعمال کرایا جائے تو مریض جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔ جب بخار کی وجہ سے مریض کے جسم کی جلد خشک ہو، ہونٹ خشک ہو کر ان پر چھلکے بن گئے ہوں بدن گرم ہو تو ایسی حالت میں پھلوں کے رس کا استعمال بکثرت کرانا چاہیے۔ اس سے بخار کم ہو جاتا ہے اور مریض میں توانائی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ نارنگی کا رس زود ہضم ہوتا ہے۔ اناناس، انار، گاجر، چیری، رس بھری، سیب اور اس قسم کے دیگر پھلوں کا تازہ رس مفرح اور طاقت بخش ہوتا ہے۔ کوئی شخص بدہضمی میں مبتلا ہو تو ایسے مریض کو تازہ پھلوں کے رس کا استعمال پندرہ بیس روز تک مسلسل کرانا چاہیے اس سے یقینی طور پر بدہضمی کی شکایت جاتی رہتی ہے۔ یوں سمجھ لیں کہ معدہ میں بھی ایک رس ہوتا ہے جس کے ذریعے سے کھانا ہضم ہوتا ہے۔ اگر مریض کو پھلوں کے رس استعمال کروائے جائیں تو معدے میں پہلے سے موجود رس میں پیدا شدہ خرابیاں بھی دور ہو جاتی ہیں۔ جو لوگ شکایت کرتے ہیں کہ ان کا جگر خراب ہے انھیں چاہیے کہ پھلوں کا استعمال کثرت سے کریں۔

انار: انار کا جوس صرف ذائقے میں ہی مزیدار نہیں ہوتا بلکہ اس کے کئی ایسے طبی فوائد بھی ہیں جو انتہائی اہم ہیں۔ انار کا جوس جہاں دل کے لیے مفید ہے وہیں اسے عام تھکاوٹ کو دُور کرنے کے لئے ایک بہترین مشروب سمجھا جاتا ہے۔ انار کا جوس پینے سے کام کاج کی طرف دھیان کی شرح دُگنی ہو سکتی ہے۔ ماہرینِ طب اچھی صحت اور ذہنی دباؤ کو کم کرنے کے لیے انار کے جوس کو ایک بہترین ٹانک قرار دیتے ہیں۔ انار کا شربت پینے سے جسم میں تناؤ کے ہارمونز کی سطح کم ہو جاتی ہے جس سے بلڈ پریشر بھی کم ہوتا ہے۔ تاثیر معتدل ملین ہے۔ پیشاب آور اور پیاس بجھاتا ہے۔ اعضائے رئیسہ خصوصاً جگر کو قوت دیتا اور خون پیدا کرتا ہے۔ امراضِ چشم کے لیے میٹھے انار کا رس نکال کر سبز رنگ کی بوتل میں چالیس دن دھوپ میں رکھنے کے بعد اس پانی کو سلائی یا ڈراپر کے ذریعے آنکھ میں لگانا مفید ہے۔ اس کے علاوہ پرانی سے پرانی پیچش اور مروڑ کے لیے انار کے چھلکے کا رس بہترین دوا ہے۔ روزانہ انار کا جوس پینے سے پیٹ کے گرد جمع ہونے والی چربی کا خاتمہ ہوتا ہے۔ انار کا استعمال گردے کے امراض میں مبتلا افراد کے لیے بھی انتہائی مفید ہے۔ اگر آپ روزانہ آٹھ اونس انار کا جوس پئیں تو آپ کی جلد دانوں سے پاک، جوان، اور چمکدار نظر آئے گی۔ پیونک ایسڈ کی وجہ سے انار کا جوس آپ کی جلد کو سردیوں میں خشکی اور کھردرے پن سے محفوظ رکھتا ہے۔ یہ ایسڈ بالوں کی جڑوں کو مضبوط بناتا ہے، جس کی وجہ سے بالوں کے گرنے میں کمی واقع ہوتی ہے۔

اناناس: اناناس ایک ایسا پھل ہے جو اپنے اندر بے انتہا قوت و افادیت رکھتا ہے۔ اناناس کا باقاعدہ استعمال انسان کو مٹاپے سے محفوظ رکھتا ہے۔ رات کے کھانے کے بعد ایک اناناس کھانے سے پیٹ نہیں نکلتا اور انسان اسمارٹ رہتا ہے۔ اس کے کھانے سے انسانی نظام ہضم تیز ہوتا ہے۔ اناناس کے جوس سے اندرونی چوٹیں اور زخم جلد مندمل ہو جاتے ہیں۔

تربوز: تربوز صرف گرمی میں پانی کی کمی ہی پوری نہیں کرتا بلکہ بلڈ پریشر کو معمول پر رکھتے ہوئے امراض قلب سے حفاظت میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ امریکی ریاست فلوریڈا کی سٹیٹ یونیورسٹی میں کی گئی ایک حالیہ تحقیق میں محققین نے واضح کیا ہے کہ تربوز اور اس میں پائے جانے والے اجزاء کے بے شمار طبی فوائد ہیں۔ اس کے رس میں موجود قدرتی اجزاء نہ صرف فشار خون بلڈ پریشر کی سطح برقرار رکھتے ہیں بلکہ دل کے امراض کے خلاف موثر ثابت بھی ہوتے ہیں۔ تربوز کا رس شریانی نظام میں بہتری لاتا ہے۔ اس کا رس پیشاب لاتا صفرا اور خون کی تیزی کو کم کرتا اور گرمی کے بخار کے لیے مفید ہے۔ اس کے پانی میں لیموں کا رس شامل کرکے پی جائے تو یرقان کو مفید ہے۔

سیب: مشہور ہے کہ روزانہ ایک سیب کھانے سے معالج کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ سیب توانائی بخش اور غذائیت سے بھرپور پھل ہے۔ اس کا روزانہ استعمال کئی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ سیب نفیس خوش ذائقہ غذا ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے اندر طبی و شفائی اثرات کے اعتبار سے تمام پھلوں میں اعلیٰ دکھائی دیتا ہے۔ اس کے رس کا متواتر استعمال دل و دماغ اور جگر کو طاقت بخشتا ہے۔ اور خشک کھانسی، امراضِ معدہ، ہائی بلڈ پریشر، جوڑوں کے درد اور امراضِ چشم میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ سیب کا رس گردے میں پتھری بننے کے عمل کو روکتا ہے۔ سیب میں پھلوں اور سبزیوں سے زیادہ فاسفورس ہوتا ہے، جس کی وجہ سے خون صاف اور رنگت نکھری رہتی ہے۔

گاجر: گاجر کے جوس کو کرشماتی مشروب کہا جاتا ہے۔ یہ نہ صرف بچوں کے لیے مفید ہے بلکہ بڑوں کو بھی حددرجہ فائدہ دیتا ہے۔ اس کا جوس اسہال کے مرض میں ایک عمدہ قدرتی علاج ثابت ہوتا ہے۔ یہ پانی کی کمی کو دور کرتا ہے، پیکٹین مہیا کر کے آنتوں کو سوزش سے تحفظ دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے بیکٹیریا کی نشوونما رک جاتی ہے اور قے بند ہو جاتی ہے۔ بچوں کیلئے تو یہ بہت مفید ہے۔ آدھا کلو گاجروں کو 150 ملی لیٹر پانی میں اُبالیں کہ یہ نرم ہو جائیں۔ پانی کو نتھار لیں اور آدھا کھانے کا چمچہ نمک ڈال کر یہ مشروب ہر آدھے گھنٹے بعد مریض کو دیں۔ چوبیس گھنٹے میں بہتری کے آثار نظر آنے لگتے ہیں۔ مثانہ و گردی کی پتھری گاجر کا جوس پینے سے ٹوٹ کر خارج ہو جاتی ہے۔ روزانہ اس کا ایک گلاس جوس پینے سے دل کے عارضہ سے بھی محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ یرقان کے مریضوں کے لیے گاجر کا جوس مصری ملا کر آدھا گلاس ایک ہفتے تک پینا یقیناً فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ گاجر کے جوس کا ایک گلاس ہمراہ چند گری بادام ہر صبح پیا جائے تو بے حد طاقت بخشتا ہے۔ اگر سردی زیادہ ہو تو نیم گرم پیا جائے۔

فالسہ: موسم کی شدت کی وجہ سے بے چینی اور اضطرابی کیفیت، معدہ اور سینہ کی جلن، دل کی حرکات میں تیزی، جگر کی کمزوری اور حرارت کی زیادتی میں اس کے فوائد مسلم ہیں۔ فالسہ اپنی سرد اور خشک تاثیر کے سبب پیشاب کی جلن، جریان، احتلام اور سیلان الرحم میں بہترین غذا ہے۔ معدہ اور ضعف کی وجہ سے اسہال دوری کی تکلیف لاحق ہو یا صفراوی دست آ رہے ہوں تو بھی فالسہ مفید ہے۔ ان مقاصد کیلئے فالسہ کو منہ میں رکھ کر اس کا رس چوسا جاتا ہے۔ جن میں خون کی کمی، حرارت کی زیادتی اور یرقان کی علامات ہوں ان کیلئے اس کا رس بہت مفید ہوتا ہے۔ فالسہ موسم گرما میں لاحق ہونے والے گرم امراض پیاس کی زیادتی اور دل کی گھبراہٹ میں بہت ہی مفید ہے۔ بخار کی بے چینی اور پیاس میں نیز پسینہ کے زیادہ آنے میں فالسہ کی تاثیر بہت اہم ہے۔ حبس ہونے کی وجہ سے پیشاب کی زیادتی اور ذیابیطس کے مریضوں کیلئے مفید ہے۔ نیز سل و دق کے مریضوں کے منہ سے خون آنے کے لئے بھی نافع ہے۔ تیز بخار میں فالسے کا جوس پینے سے مریض کی تسکین ہوتی ہے۔

کینو: مالٹے کا جوس وٹامن سی سے بھرپور ہوتا ہے اور اگر آپ اس کا باقاعدہ استعمال کریں تو آپ نزلہ و زکام، سردی اور جلد کی متعدد بیماریوں سے محفوظ رہیں گے۔ اگر آپ صبح کے وقت مالٹے کا جوس پئیں گے تو آپ کو بہت افاقہ ہوگا لیکن ڈبے میں مالٹے کے جوس کے استعمال سے قبل اس پر موجود چینی اور دیگر اشیاء کی مقدار کو ضرور پڑھیں تاکہ آپ کو علم رہے کہ آپ کتنی کیلوریز لے رہے ہیں۔

گنا: گنے کا رس مختلف نیوٹرنٹس سے بھرپور ہوتا ہے، جو ہماری عمومی صحت پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔ گنے کا رس گلہ میں خراش، دکھاوٹ اور نزلہ کے علاج کا بہترین گھریلو ٹوٹکا ہے۔ گنا پٹھوں کی مضبوطی کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری قدرتی گلوکوز کی فراہمی کا بہترین ذریعہ ہے۔ یرقان کے مرض میں مبتلا مریضوں کے لیے گنے کا رس کسی اکسیر سے کم نہیں کیوں کہ یہ جسم میں گلوکوز کی سطح کو مطلوبہ حد تک پہنچا کر مریض کی جلد بحالی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ نظام انہضام کی بہتری اور قبض کا بہترین علاج گنے کے رس کا استعمال ہے۔ گنا سوکروس نامی شوگر کا حامل ہوتا ہے، جو قدرتی طور پر زخموں کو بھرنے میں معاون ثابت ہونے کے علاوہ قوت مدافعت کو بھی بڑھاتا ہے۔ گنے کا رس دل کے امراض سے حفاظت کا بھی ذریعہ ہے، کیوں کہ یہ جسم میں کولیسٹرول کی سطح کو بڑھنے نہیں دیتا۔ گنے کا رس پیشاب کی نالی میں ہونے والی جلن کا بھی بہترین قدرتی علاج ہے۔ گنے میں قدرتی طور پر الکلوی نامی جزو شامل ہوتا ہے، جو انسانی جسم کو غدود اور چھاتی کے کینسر سے لڑنے کے قابل بنا دیتا ہے۔

چیکو: ماہرین کی جانب سے چیکو یا چیکو کا ملک شیک نظر میں بہتری کے لیے انتہائی مفید قرار دیا گیا ہے کیونکہ اس میں وٹامن اے موجود ہے۔ یہ جسم کو بھرپور توانائی فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے کیونکہ اس میں گلوکوز کی بھاری مقدار موجود ہوتی۔ ایتھلیٹ کو اس کا استعمال ضرور کرنا چاہیے۔ عمل انہضام کے نظام میں بہتری لاتا ہے ساتھ ہی ہر قسم کے درد سوزش کو کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس میں پایا جانے والے غذائی اجزا اور غذائی ریشہ بہت سے اقسام کے کینسر سے محفوظ رکھتا ہے۔ ہڈیوں کو مضبوطی فراہم کرتا ہے کیونکہ اس میں کیلشیم، آئرن اور فاسفورس کی اضافی مقدار پائی جاتی ہے۔ یہ قبض کے مرض سے بھی نجات دلاتا ہے اور ساتھ دیگر انفیکشن سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ یہ خون کو روکنے کی خصوصیات بھی رکھتا ہے اور اس کا استعمال بواسیر اور زخموں سے رسنے والے خون میں کمی لانے کے لیے بھی استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ انسانی جسم میں داخل ہونے والے متعدد جراثیموں سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ اور اس میں پایا جانے والا وٹامن سی پوٹاشیم، فولیٹ اور فاسفورس کے آزاد ذرات کو خارج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کا جوس اسہال کے مرض کے لیے بھی انتہائی مفید ہے اور اس سے پیچش کے خاتمے کے لیے بھی کافی مدد ملتی ہے۔

انگور: انگور غذائی اجزا سے بھرپور اور رس دار پھل ہے۔ 50 گرام انگور میں 26 حرارے قوت ہوتی ہے جو حضرات طاقت کے لیے گلوکوز کا استعمال کرتے ہیں انھیں اس کے بجائے انگور کھانے چاہئیں۔ کیونکہ اس میں گلوکوز کے علاوہ دیگر غذائی اجزا اور حیاتین بھی ہوتے ہیں۔ اس میں لحمی مواد، چکنائی اور نشاستے دار شکر لیے اجزا چونا، فاسفورس وغیرہ ہوتے ہیں۔ فولاد تو وافر مقدار میں پایا جاتا ہے یہ ملٹی وٹامن پھل ہے۔ اس میں 80 فیصد پانی موجود ہوتا ہے۔ یہ پوٹاشیم کا اچھا ذریعہ ہے۔ انگوری شکر یا خالص گلوکوز کی وجہ سے فوری توانائی مہیا کرتا ہے۔ اس میں حیاتین ب، ج اور د ہوتے ہیں۔ یہ معدے کو طاقت دیتا ہے جلن کو ختم کرتا ہے، خون بڑھاتا ہے اس لیے خون کی کمی کی صورت میں انگور استعمال کرنے چاہیے۔ جسمانی کمزوری و نقاہت کو دور کرتا ہے، بدن کو موٹا کرتا ہے۔ انگور کا جوس آدھے سر کا درد (شقیقہ) کا موثر علاج ہے۔ ▫▫▫

آم موٹاپے اور کینسر سے بچاؤ کے لیے مفید

آم کھانا کس شخص کو پسند نہیں اور اب تو اس پھل کا موسم بھی آ چکا ہے مگر کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس کے استعمال سے کینسر اور موٹاپے سے متعلق امراض کی روک تھام میں بھی مدد ملتی ہے۔ امریکا میں ہونے والی طبی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ پھلوں کا بادشاہ غیر صحت بخش غذاؤں کے مضر اثرات کو کم اور چربی کا باعث بننے والے خلیات کو ختم کرتا ہے جب کہ آم کا استعمال انسانوں میں آنتوں کی سرگرمی کو بڑھاتا ہے اور قبض کے خلاف بھی موثر ثابت ہوتا ہے۔ تحقیق میں کہا گیا ہے کہ آم میٹابولزم کو بہتر بناتا ہے جس سے موٹاپے کی روک تھام اور اس سے متعلقہ امراض سے بچنے میں مدد مل سکتی ہے۔ محققین کے مطابق چوہوں پر تجربات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ آم کے استعمال سے بریسٹ کینسر کے بڑھنے کی شرح میں کمی آئی۔

80 فیصد افراد ہارٹ اٹیک کی علامات سے ناواقف

ہارٹ اٹیک کے 50 فیصد شکار افراد ایک گھنٹے تک طبی امداد کی ضرورت اس وجہ سے محسوس نہیں کرتے کیونکہ انہیں لگتا ہے کہ یہ بدہضمی یا کوئی اور معمولی شکایت لاحق ہے۔ یہ بات برطانیہ میں ہونے والی ایک تحقیق میں سامنے آئی۔ برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن کی تحقیق میں دعویٰ کیا ہے کہ بیشتر افراد ہارٹ اٹیک کی علامات سے واقف نہیں جو متلی، جبڑے میں درد، ٹھنڈے پسینے یا بہت زیادہ پسینہ آنا اور سر میں ہلکا درد وغیرہ ہیں۔

تحقیق کے مطابق 10 میں سے 8 افراد اس بات کو سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں کہ انہیں ہارٹ اٹیک ہوا ہے جبکہ ایک تہائی افراد اسے بدہضمی سمجھ لیتے ہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ دل کے دورے کے ایک گھنٹے کے اندر دل کے ممکنہ نقصان پر قابو پانا کافی آسان ہوتا ہے۔ محققین کے مطابق یہ انتہائی تشویشناک امر ہے کہ لوگ محض سینے میں درد یا دم گھٹنے کو ہارٹ اٹیک کی علامت سمجھتے ہیں اور دیگر علامات کو کسی اور بیماری کا نتیجہ سمجھ کر اسے سنجیدہ نہیں لیتے اور طبی امداد تاخیر سے لیتے ہیں۔ ان کے مطابق ہارٹ اٹیک کے بعد ہر ایک سیکنڈ بہت اہمیت رکھتا ہے اور جتنا جلد لوگ طبی امداد کے لیے رجوع کریں گے، صحت یابی کا امکان بھی اتنا زیادہ ہوگا۔ ▫▫▫

صبح بیدار ہونے سے دن بھر تروتازہ رہنے کے نسخے

لندن: ماہرین نے 6 ایسے نسخے پیش کیے ہیں جو پورے دن آپ کو تروتازہ اور چوکنا رکھتے ہیں تاکہ آپ غنودگی سے محفوظ رہتے ہوئے اپنے کام با آسانی انجام دے سکیں۔

1- کمرے میں اندھیرا نہ ہو: خواب گاہ یا کمرے میں ایسا انتظام رکھیں کہ صبح ہوتے ہی روشنی آپ تک پہنچے۔ اگر ممکن ہو تو کمرے کی کھڑکیاں کھول کر سوئیں تاکہ تازہ ہوا اندر آتی رہے جو صحت کے لیے فرحت بخش ہوتی ہے۔ صبح بیدار ہونے کے لیے روشنی خصوصی اہمیت رکھتی ہے اور یہی روشنی نیند کو باقاعدہ بناتی ہے۔ اندھیرا نیند لاتا ہے تو روشنی بیدار کرنے میں مدد دیتی ہے۔

2- ٹھنڈے پانی سے غسل: ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے کے کئی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ پانی دماغ کے بعض حصوں کو جگا کر بیداری کو ممکن بناتا ہے اور یوں تھکاوٹ اور غنودگی کم ہو جاتی ہے کیونکہ اس سے جسم کا میٹابولزم کا نظام بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹھنڈا پانی بدن کے اعصابی نظام کو متحرک کرتا ہے جس کا اثر پورے دن رہتا ہے لیکن ہرگز یہ عمل سردیوں میں نہ کریں کیوں کہ اس سے آپ کی صحت پر منفی اثرات بھی پڑھ سکتے ہیں۔

3- پانی کا زیادہ استعمال: صبح برش کرنے کے بعد ایک سے 2 گلاس پانی پی لیں اس کی وجہ یہ ہے کہ نیند کے 8 گھنٹے تک آپ پانی نہیں پیتے اور پسینے وغیرہ سے بدن میں پانی کی قلت ہو جاتی ہے۔ پانی کی کمی دماغ کو شدید متاثر کرتی ہے جب کہ مناسب مقدار میں پانی نہ پینے سے دماغی ارتکاز اور جسمانی پھرتی کم ہو جاتی ہے۔ اس لیے پانی کا بھرپور استعمال کریں۔

4- صحت سے بھرپور ناشتا: ناشتہ دن کا سب سے اہم کھانا ہے جس کی اہمیت ہر روز بڑھتی جا رہی ہے اس لیے کوشش کریں کہ میٹھی اشیا کم کھائیں اور اس کی بجائے ریشے (فائبر) اور کاربوہائیڈریٹ والی خوراک کا استعمال کریں کیونکہ انہیں کھانے سے بدن چست اور توانا رہتا ہے۔ اس کے علاوہ دلیہ، سیریلز اور ایسی ہی دیگر اشیا کا ناشتہ بہت موثر رہتا ہے جو بھوک دیر سے لگاتا ہے اور آپ کو توانا اور چاق و چوبند رکھتا ہے۔ آپ کو میٹھی اشیا مثلاً ڈونٹس وغیرہ نہ کھانے کا مشورہ اس لیے دیا جا رہا ہے کہ مٹھاس کی توانائی جلدی ختم ہو جاتی ہے اور بھوک جاگ جاتی ہے جس کا نتیجہ جسمانی سستی کی صورت میں نکلتا ہے۔

5- نارنجی کا رس: اگر صبح ایک گلاس اورنج جوس پی لیا جائے تو یہ صحت کے لیے انتہائی مفید ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کھٹے رسیلے پھلوں میں فلیوونوئڈز پائے جاتے ہیں جو نہ صرف دماغ کو حاضر رکھتے ہیں بلکہ یادداشت بہتر بنانے سمیت جسمانی ردِعمل کو بھی موثر بناتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھول اور نسیان کے امراض کو بھی کم کرتے ہیں۔

6- ورزش: صبح کی تیز واک کا کوئی متبادل نہیں۔ صبح کی ورزش پورے دن مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔ اس لیے صبح واک کریں اور تیز قدموں سے کم از کم 30 سے 40 منٹ تک واک کریں کیونکہ اس سے دماغ کا ایک حصہ ہپوکیمپس بہت سرگرم ہوتا ہے اور یہ گوشہ یادداشت اور سیکھنے کے عمل میں اپنا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ▫▫▫

بغیر چکنائی والا دودھ شوگر کا باعث بن سکتا ہے

یوں تو دودھ انسانی صحت کے لیے انتہائی مفید ہوتا ہے لیکن عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ چکنائی والا دودھ نقصان دہ ہوتا ہے لیکن اب ایک نئی تحقیق میں کہا گیا ہے کہ چکنائی والا نہیں بلکہ بغیر چکنائی یا بالائی کے دودھ انسان میں شوگر کی بیماری کے خطرات کو بڑھا دیتا ہے۔ برطانوی طبی میگزین میں شائع ہونے والی تحقیق میں انکشاف کیا گیا ہے کہ فل کریم ملک بغیر چکنائی یا بالائی والے دودھ سے زیادہ صحت مند ہوتا ہے جب کہ بغیر بالائی والا دودھ شوگر کا باعث بن سکتا ہے۔ تحقیق کے دوران 3 ہزار سے زائد افراد کا 15 سال تک مشاہدہ کیا گیا جس سے یہ نتیجہ سامنے آیا کہ جن لوگوں نے فل کریم ملک کی مختلف بائی پراڈکٹس استعمال کیں ان میں شوگر کی بیماری کے امکانات ان افراد کے مقابلے میں 46 فیصد کم تھے جو اس دوران بغیر بالائی کے دودھ استعمال کرتے رہے۔ تحقیق کے بانی کا کہنا ہے کہ تحقیق کے دوران اس بات کا کوئی ثبوت سامنے نہیں آیا کہ جو لوگ کم چکنائی والا دودھ (اسکم ملک) استعمال کرتے رہے وہ چکنائی والا فل کریم ملک استعمال کرنے والوں سے زیادہ بہتر صحت کے مالک تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ بات تو واضح نہیں ہو سکی کہ فل کریم ملک کی بائی پراڈکٹس استعمال کرنے والوں میں شوگر کا خدشہ کم کیوں ہوتا ہے لیکن تحقیق کے نتائج یہی بتاتے ہیں۔ کچھ ماہرین طب کا کہنا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ اس کی وجہ فل کریم دودھ جسم میں گلوکوز اور انسولین کو متوازن رکھنے میں مددگار ہوتا ہے جب کہ زیادہ چکنائی والی دودھ سے بنی غذائیں آپ کو زیادہ دیر تک بھوک سے دور رکھتی ہیں اس لیے کہا جا سکتا ہے کہ ایسے افراد کم کلوریز کھاتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کے علاوہ یہ چکنائیاں جگر اور مسلز کے ساتھ براہ راست کام کرتی ہیں جس سے ان اعضا کی غذا کو ہضم کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔ ▫▫▫

ملک میں خلائی اسٹارٹ اپس کی تعداد میں تیزی سے اضافہ

سودیشی تحریک نے مقامی مصنوعات کو توانائی دی، لوک روایات معاشرے کو سمت دینے کی طاقت رکھتی ہیں، ماہانہ ریڈیو پروگرام من کی بات میں پی ایم مودی کا اظہار خیال

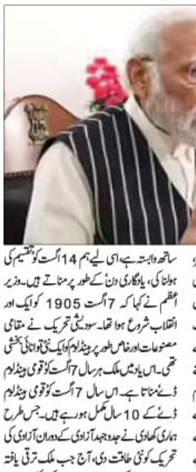

نئی دہلی، (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے اتوار کو کہا کہ ملک میں خلائی اسٹارٹ اپ بھی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام من کی بات میں کہا کہ پانچ سال پہلے خلا کے میدان میں 50 سے بھی کم اسٹارٹ اپ تھے۔ آج ان کی تعداد بڑھ کر 200 سے زیادہ ہو گئی ہے۔ گزشتہ چند ہفتوں میں، کھیل ہو، سائنس ہو یا ثقافت، بہت کچھ ایسا ہوا ہے جس پر ہر ہندوستانی کو فخر ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ حال ہی میں شوبھانشو شکلا کی خلا سے واپسی کے تعلق سے ملک میں کافی بحث ہوئی تھی۔ جیسے ہی شوبھانشو زمین پر بحفاظت اترے، لوگ اچھل پڑے، ہر دل میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ پورا ملک فخر کے جذبے سے معمور ہوا اٹھا تھا۔ مجھے یاد ہے، جب اگست 2023 میں چندریان-3 کی کامیاب لینڈنگ ہوئی تھی، تو ملک میں ایک نیا ماحول پیدا ہوا تھا۔ بچوں میں سائنس اور خلا کے بارے میں ایک نیا تجسس بھی پیدا ہوا ہے۔ اب چھوٹے چھوٹے بچے کہتے ہیں: ہم بھی خلا میں جائیں گے، ہم بھی چاند پر اتریں گے اور خلائی سائنسدان بنیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپ نے انسپائر مانک مہم کا نام ضرور سنا ہوگا۔ یہ بچوں کی جدت طرازی کو فروغ دینے کی مہم ہے۔ ہر اسکول سے پانچ بچوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ ہر بچہ ایک نیا خیال لے کر آتا ہے۔ اب تک لاکھوں بچوں کو اس سے جوڑا جا چکا ہے اور چندریان-3 کے بعد ان کی تعداد دوگنی ہو گئی ہے۔ ملک میں خلائی اسٹارٹ اپ بھی تیزی سے ترقی کر رہے ہیں۔ پانچ سال پہلے، 50 سے بھی کم اسٹارٹ اپ تھے۔ آج صرف خلائی شعبے میں 200 سے زیادہ ہو گئے ہیں۔ ساتھیو، اگلے مہینے، 23 اگست قومی خلائی دن ہے۔ آپ اس کا جشن کیسے منائیں گے، کیا کوئی نیا خیال ہے؟ مجھے نمو ایپ پر پیغام ضرور بھیجیے گا۔

وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ سودیشی تحریک نے مقامی مصنوعات، خصوصاً ہینڈلوم کو ایک نئی توانائی بخشی ہے اور اس کی یاد میں ملک ہر سال 7 اگست کو 'قومی ہینڈلوم ڈے' مناتا ہے۔ اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات' میں آج مسٹر مودی نے کہا کہ "ذرا تصور کریں، بالکل صبح کا وقت، بہار کا مظفر پور شہر، 11 اگست 1908 ہر گلی، ہر چوراہے، لوگ خاموش تھے، لوگوں کی آنکھوں میں آنسو تھے، لوگوں نے جیل کو گھیر رکھا تھا، جہاں ایک 18 سالہ نوجوان اپنی حب الوطنی کی قیمت ادا کر چکا تھا، اس نوجوان کے چہرے پر کوئی خوف نہیں تھا، اپنے ملک کے لیے جان دینے والوں کو فخر ہے کہ صرف 18 سال کی عمر میں کھدی رام بوس نے ایسی جرات کا مظاہرہ کیا، جس نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا۔ تحریک آزادی کو اپنے خون سے سیراب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگست کا مہینہ اس لیے انقلاب کا مہینہ ہے۔ یکم اگست لوک مانیہ بال گنگا دھر تلک کی برسی ہے۔ 8 اگست کو مہاتما گاندھی کی قیادت میں 'ہندوستان چھوڑو تحریک' شروع ہوئی تھی۔ اس کے بعد 15 اگست آتا ہے، ہمارا یوم آزادی، ہم اپنے مجاہدین آزادی کو یاد کرتے ہیں، ان سے تحریک حاصل کرتے ہیں، لیکن دوستوں ہماری آزادی کے ساتھ ساتھ ملک کی تقسیم کا درد بھی ہماری آزادی کے ساتھ وابستہ ہے، اسی لیے ہم 14 اگست کو تقسیم کی ہولناکی، یادگاری دن' کے طور پر مناتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ 7 اگست 1905 کو ایک اور انقلاب شروع ہوا تھا۔ سودیشی تحریک نے مقامی مصنوعات اور خاص طور پر ہینڈلوم کو ایک نئی توانائی بخشی تھی۔ اس یاد میں ملک ہر سال 7 اگست کو قومی ہینڈلوم ڈے مناتا ہے۔ اس سال 7 اگست کو قومی ہینڈلوم ڈے کے 10 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ جس طرح ہماری کھادی نے جدوجہد آزادی کے دوران آزادی کی تحریک کو نئی طاقت دی، آج جب ملک ترقی یافتہ ہندوستان بننے کی جانب گامزن ہے، ٹیکسٹائل کا شعبہ ملک کی طاقت بن رہا ہے۔ ان 10 سالوں میں ملک کے مختلف حصوں میں اس شعبے سے وابستہ لاکھوں لوگوں نے کامیابی کی بہت سی کہانیاں لکھی ہیں۔

وزیراعظم نریندر مودی نے اتوار کو کہا کہ ٹیکنالوجی کی مدد سے پرندوں کی 40 سے زیادہ اقسام کی شناخت کی گئی ہے۔ اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام 'من کی بات' میں انہوں نے کہا، "حال ہی میں ایک ایسی ہی شاندار کوشش کی گئی ہے، جگہ ہے- آسام کا کازیرنگا نیشنل پارک۔ اگرچہ یہ علاقہ اپنے گینڈوں کے لیے مشہور ہے، لیکن اس بار بحث کا موضوع بنا ہے یہاں کے گھاس کے میدان اور ان میں رہنے والے پرندے۔ پارک علاقے میں پہلی بار 'گراس لینڈ برڈ سینسس' ہوا ہے۔ آپ جان کر خوش ہوں گے کہ اس کی وجہ سے پرندوں کی 40 سے زائد اقسام کی پہچان ہوئی ہے، ان میں بہت سے نایاب پرندے شامل ہیں۔"

وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہماری لوک روایات ماضی کی بات نہیں ہیں، ان میں آج بھی سماج کو سمت دینے کی طاقت ہے۔ مسٹر مودی نے اپنے ماہانہ پروگرام من کی بات میں آج کہا کہ ہندوستان کے تنوع کی سب سے خوبصورت عکاسی ہمارے لوک گیتوں اور روایات میں پائی جاتی ہے اور ہمارے بھجن اور کیرتن اس کا حصہ ہیں۔ لیکن کیا آپ نے کبھی سنا ہے کہ لوگوں کو کیرتن کے ذریعے جنگل کی آگ کے بارے میں آگاہ کیا جانا چاہیے؟ آپ کو شاید اس پر یقین نہ ہو، لیکن اوڈیشہ کے کیونجھر ضلع میں ایک حیرت انگیز کام چل رہا ہے۔ یہاں رادھا کرشن سنکرتن منڈلی کے نام سے ایک گروپ ہے۔ عقیدت کے ساتھ ساتھ یہ گروپ ماحولیاتی تحفظ کے منتر کا بھی جاپ کر رہا ہے۔ اس پہل کی محرک پرمیلا پردھان ہیں۔ انھوں نے جنگل اور ماحول کے تحفظ کے لیے روایتی گانوں میں نئے بول، نئے پیغامات شامل کیے۔ ان کا گروپ ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں گیا۔

قلعے ہماری ثقافت کی علامت: وزیر اعظم

نئی دہلی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ قلعے ہماری ثقافت کی علامت ہیں، جہاں ثقافت اور وقار آج بھی ان قلعوں کی اونچی دیواروں سے جھانکتے ہیں۔ آج اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات' میں مسٹر مودی نے کہا کہ یونیسکو سے ایک اور خبر آئی ہے جو ہم سب کا سر فخر سے بلند کر دے گی۔ یونیسکو نے مراٹھا کے 12 قلعوں کو عالمی ثقافتی ورثہ کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ گیارہ قلعے مہاراشٹر میں ہیں، ایک قلعہ تمل ناڈو میں ہے۔ تاریخ کا ہر صفحہ ہر قلعے سے وابستہ ہے۔ ہر پتھر ایک تاریخی واقعہ کا گواہ ہے۔ سلہیر قلعہ جہاں مغلوں کو شکست ہوئی تھی۔ شیونیری، جہاں چھترپتی شیواجی مہاراج پیدا ہوئے تھے۔ یہ قلعہ ایسا ہے کہ دشمن اس میں داخل نہیں ہو سکے تھے۔ کھنڈیری قلعہ، سمندر کے بیچ میں بنایا گیا

نتیش نے صفائی ملازمین کمیشن کے قیام کا اعلان کیا

پٹنہ، (یواین آئی) بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار نے صفائی ملازمین کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے مقصد سے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے آج بہار ریاستی صفائی ملازمین کمیشن کے قیام کا اعلان کیا۔ مسٹر کمار نے اپنے آفیشل سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ 'یہ کمیشن صفائی ورکرز کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے قائم کیا جا رہا ہے، جو ان کو سماجی اور اقتصادی طور پر بااختیار بنانے کے لیے ایک اہم ذریعہ کے طور پر کام کرے گا۔ یہ کمیشن ریاست میں صفائی کے کام سے وابستہ سماج کے محروم طبقات کو مرکزی دھارے میں لانے اور ان کی سماجی اور اقتصادی ترقی میں اہم رول ادا کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ متعلقہ محکمے کو کمیشن کی تشکیل کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ یہ ادارہ صفائی کارکنوں کے حقوق اور مفادات کے تحفظ، بہبود، بحالی اور سماجی ترقی کے لیے کام کرے گا، ان کی شکایات کو دور کرے گا اور ان کے لیے بنائی گئی مختلف فلاحی اسکیموں کی موثر نگرانی کو یقینی بنائے گا۔ کمیشن کے کل سات ارکان ہوں گے جن میں ایک چیئرمین، ایک وائس چیئرمین اور پانچ دیگر ممبران شامل ہوں گے۔ کمیشن میں خواتین یا ٹرانس جینڈر کمیونٹی سے کم از کم ایک نمائندہ شامل ہو گا، جو کہ جامع نمائندگی کو یقینی بنائے گا۔ مسٹر کمار کے مطابق، کمیشن نہ صرف صفائی ملازمین کے لیے فلاحی اسکیموں کے نفاذ کی نگرانی کرے گا بلکہ صفائی ملازمین کے مفادات، ان کے حقوق کے تحفظ کے حوالے سے حکومت کو تجاویز بھی دے گا اور صفائی کے کام میں مصروف لوگوں سے متعلق فلاحی اسکیموں کا جائزہ لے گا اور ان پر عمل درآمد کے لیے مناسب کارروائی کرے گا۔ یہ کمیشن پالیسی سفارشات بھی دے گا جس سے صفائی ملازمین کو معاشرے کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے میں مدد ملے گی۔

الیکشن کمیشن کے ایس آئی آر کا جاری ڈیٹا مکمل طور پر ناقابل اعتبار: آر جے ڈی

پٹنہ (یواین آئی) بہار راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ترجمان چترنجن گگن نے الیکشن کمیشن کے حوالے سے میڈیا میں شائع اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) سے متعلق اعداد و شمار کو مسترد کرتے ہوئے اسے ناقابل اعتبار اور بے بنیاد قرار دیا ہے۔ مسٹر گگن نے کہا کہ شائع شدہ اعداد و شمار 65.2 لاکھ لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف ہونے کی بات کرتے ہیں۔ ان اعداد و شمار پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کا فارم جمع نہیں ہوا ہے اسے مردہ، دوسری جگہ منتقلی، ڈبل رجسٹریشن اور ٹریس لیس کے طور پر درجہ بندی بغیر کسی بنیاد اور واضح جانکاری کے کیا گیا ہے۔ آر جے ڈی کے ترجمان نے کہا کہ اعداد و شمار کے مطابق ووٹر لسٹ میں تقریباً 22 لاکھ ووٹروں کو مردہ تصور کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حیران کن بات یہ ہے کہ جنوری 2025 سے صرف چھ ماہ میں 22 لاکھ ووٹروں کی موت ہو گئی۔ جبکہ لوک سبھا انتخابات سے پہلے 2023 میں کی گئی نظر ثانی اور 2024 میں کی گئی نظر ثانی کے درمیان ایک سال میں ووٹر لسٹ سے صرف 4.09 لاکھ ووٹروں کے نام نکالے گئے تھے، جس میں مرنے والوں کے علاوہ کچھ اور نام بھی ہو سکتے ہیں۔ ریاستی حکومت کے محکمہ شماریات کے اعداد و شمار کے مطابق 2022 میں بہار میں اموات کی کل تعداد 4,48000 ہے۔ 2022 سے 2024 کے درمیان تین برسوں میں اموات کی کل تعداد 1243000 بتائی جاتی ہے۔ اب صرف چھ ماہ میں 22 لاکھ ووٹروں کی موت کا اعداد و شمار انتہائی حیران کن ہے۔ آر جے ڈی ترجمان نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات کے بعد مختصر نظر ثانی کا کام جولائی 2024 میں ہی شروع ہو گیا تھا جو یکم جنوری 2025 کو مکمل ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے 7 جنوری 2025 کو جاری کردہ پریس ریلیز کے ذریعے بتایا گیا کہ مختصر نظر ثانی میں 12.03 لاکھ ووٹروں کے نام جوڑے گئے ہیں اور 4.09 لاکھ نام ہٹائے گئے ہیں، جس میں زیادہ تر ووٹرز ایسے ہیں۔

اگر چراغ کو بہار میں امن و امان کی فکر ہے تو وہ این ڈی اے چھوڑ دیں: پرشانت

لکھی سرائے، (یواین آئی) جن سوراج پارٹی کے معمار پرشانت کشور نے کہا ہے کہ اگر چراغ پاسوان بہار میں بڑھتے جرائم اور امن و امان سے پریشان ہیں تو سب سے پہلے انہیں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کو چھوڑ دینا چاہیے۔ اپنی بہار بدلاؤ یاترا کے دوران لکھی سرائے ضلع کے سوریہ گڑھا میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر کشور نے کہا کہ مسٹر پاسوان یہ بیان دے رہے ہیں کہ وہ بہار میں بڑھتے جرائم سے پریشان ہیں اور وہ ریاست میں بڑھتے ہوئے جرائم اور بدعنوانی کی حمایت نہیں کرتے ہیں۔ جن سوراج لیڈر نے طنزیہ انداز میں کہا، اگر وہ واقعی بہار کی آواز اٹھانا چاہتے ہیں یا بہار کے لوگوں کے لیے لڑنا چاہتے ہیں تو وہ این ڈی اے سے الگ کیوں نہیں ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹھیک نہیں ہے کہ چراغ پاسوان این ڈی اے میں رہیں اور شکایت بھی کریں۔ جن سوراج کے معمار نے لکھی سرائے ضلع کے سوریہ گڑھا میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس بار لالو، نتیش یا مودی کے نام پر نہیں، بلکہ بہتر بہار، اپنے بچوں کے مستقبل، تعلیم اور روزگار کے نام پر ووٹ دیں۔

ہمیں سنگین سماجی چیلنجوں کا سامنا

خواتین کے خلاف تشدد میں اضافہ، ملک کی ترقی کے لیے تعلیم ضروری: موہن بھاگوت

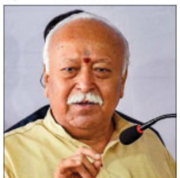

کوچی، کیرالا: راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت نے ہفتہ کو کہا کہ ملک میں تعلیمی نظام نو آبادیاتی نظریات کے طویل مدتی اثر کے تحت تیار ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ترقی یافتہ ملک کے لیے ہندوستانی فلسفے پر مبنی متبادل تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ آر ایس ایس سے وابستہ شکشا سنسکرت اتھان نیاس کے ذریعہ منعقدہ قومی چنتن بیٹھک کے دوسرے دن مندوبین سے خطاب کرتے ہوئے بھاگوت نے کہا کہ اس کے لیے نقطہ نظر سنجیدہ، حقیقت پسندانہ اور مکمل طور پر ہندوستانی ہونا چاہیے۔ شکشا سنسکرت اتھان نیاس کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، انہوں نے یہ بھی کہا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے والوں کو اپنے کام میں ماہر ہونا چاہیے، دوسروں کے لیے مثال قائم کرنا چاہیے اور اچھے باہمی تعلقات استوار کرنا چاہیے تاکہ سب مل کر ملک کو آگے لے جا سکیں۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ شکشا سنسکرت اتھان نیاس اتوار کی شام یہاں ایک قومی تعلیمی کانفرنس گیان سبھا کا اہتمام کرے گی، جس سے بھاگوت خطاب کریں گے۔ تنظیم نے ایک ریلیز میں کہا کہ کانفرنس کا باقاعدہ افتتاح پیر کو کیا جائے گا۔

ایک بیان میں تنظیم نے دعویٰ کیا کہ ہندوستانی فلسفے پر مبنی تعلیمی نظام سماجی اصلاح اور قومی ترقی کی راہ ہموار کرے گا۔ یہ بیان شکشا سنسکرت اتھان نیاس کے قومی جنرل سکریٹری اتل کوٹھاری نے تنظیم کے قومی چنتن بیٹھک کے دوسرے دن ویلاناد، پیراوم میں واقع چنمایا انٹرنیشنل فاؤنڈیشن کے ہیڈکوارٹر آدی شنکرا نیلائم میں دیا۔ کوٹھاری نے گیان سبھا کی اہمیت پر بات کی اور دعویٰ کیا کہ مادی ترقی کے ساتھ ہمیں بہت سنگین سماجی، ثقافتی اور ماحولیاتی چیلنجوں کا بھی سامنا ہے۔" بھاگوت کی موجودگی میں میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اخلاقی اقدار میں گراوٹ، خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد اور بگڑتے ہوئے ماحولیاتی مسائل کو گہرے سماجی بحران کی علامت قرار دیا۔

واضح رہے کہ قبل ازیں بھی آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت مختلف بیانات دیتے رہے ہیں۔ اس سے پہلے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت نے آبادی میں اضافے کی شرح (فرٹیلیٹی ریٹ) میں کمی پر تشویش کا اظہار کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ جب کسی معاشرے کی آبادی میں اضافے کی شرح 2.1 سے نیچے آجاتی ہے تو وہ معاشرہ بتدریج تباہ ہو جاتا ہے۔ بھاگوت نے یہ بیان ایک پروگرام کے دوران دیا تھا جس میں انہوں نے آبادی کی پالیسی کو لے کر اپنی تشویش کا اظہار کیا تھا۔

بھاگوت نے کہا تھا، "جدید آبادی سائنس کہتی ہے کہ جب کسی معاشرے کی آبادی (فرٹیلیٹی ریٹ) 2.1 سے کم ہو جاتی ہے، تو وہ معاشرہ تباہ ہو جاتا ہے۔ وہ معاشرہ تب بھی تباہ ہو جاتا ہے جب کوئی بحران نہ ہو۔ اس طرح سے کئی زبانیں اور معاشرے تباہ ہو گئے ہیں، آبادی کو 2.1 سے نیچے نہیں جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ معاشرے کو 2.1 کی آبادی میں اضافے کی شرح کو برقرار رکھنے کے لیے دو سے زیادہ بچوں کی ضرورت ہے۔ بھاگوت نے آبادی کی پالیسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا، "ہمارے ملک کی آبادی کی پالیسی سال 1998 یا 2002 میں طے کی گئی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ آبادی میں اضافے کی شرح 2.1 سے کم نہیں ہونی چاہیے۔ اگر ہماری آبادی 2.1 ہے۔ اگر ہم ترقی کی شرح چاہتے ہیں تو ہمیں دو سے زیادہ بچوں کی ضرورت ہے، آبادی سائنس بھی یہی کہتی ہے کہ یہ تعداد اہم ہے کیونکہ معاشرے کی بقا ضروری ہے۔

ترقی کے دعوے کھوکھلے، بہار بن گئی بیمار ریاست: اکھلیش

پٹنہ، (یواین آئی) راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ اور کانگریس کے سابق ریاستی صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے آج کہا کہ ترقی کے پیمانے پر نتیش حکومت کے دعوے کھوکھلے ہیں اور بہار ایک بیمار ریاست بن گئی ہے۔ سابق مرکزی وزیر مسٹر سنگھ نے ایک انٹرویو میں کہا کہ صنعت کاری، طب اور تعلیم تینوں شعبوں میں 28 بڑی ریاستوں کی فہرست میں بہار آخری نمبر پر ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ وزیر اعظم بہار آکر لاکھوں کروڑوں کی اسکیموں کا اعلان کرتے ہیں اور ان کی زمینی حقیقت کچھ بھی نہیں ہوتی ہے۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ بہار کی خراب حالت کی وجہ سے موجودہ حکومت آئندہ اسمبلی انتخاب میں ممکنہ شکست سے خوفزدہ ہے اور ووٹر ریویژن کے ذریعے ووٹوں کی چوری کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس حکومت نے کبھی 'میرا آدھار میری پہچان' کا نعرہ لگایا تھا، اسی آدھار کی پہچان کو بھول گئی ہے اور بہار میں ووٹر نظر ثانی کے دوران آدھار، ووٹر اور راشن کارڈ کو شناخت کے طور پر قبول کرنے سے انکار کر رہی ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ 20 فیصد بہاری ریاست سے باہر ہیں۔ آدھا بہار سیلاب کی لپیٹ میں ہے تو صرف ایک مہینے میں ووٹر ریویژن کیسے ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب 2003 میں ووٹوں کی شناخت کی گئی تھی اس وقت لوک سبھا انتخابات میں ایک سال اور اسمبلی انتخابات دو سال دور تھے۔

پونے میں ریو پارٹی پر چھاپہ: ایکناتھ کھڑسے کے داماد گرفتار

معمولی منشیات کیس سیاسی سازش کے طوفان میں بدل گیا، مہاراشٹر بھر میں الزامات و جوابی الزامات کا سلسلہ شروع

پونے/ممبئی، (یواین آئی) پونے پولیس نے اتوار کی علی الصبح کھراڑی کے پوش علاقے میں ایک ہائی پروفائل ریو پارٹی پر ڈرامائی چھاپہ مار کارروائی کی جس نے مہاراشٹر کی سیاسی فضا میں تہلکہ مچا دیا۔ صبح تقریباً ساڑھے تین بجے کرائم برانچ کی ٹیم نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے اسی مقام سے سات افراد کو گرفتار کیا، جن میں سینئر این سی پی (شرد پوار دھڑا) کے رہنما ایکناتھ کھڑسے کے داماد پرنجل کھیولکر بھی شامل ہیں۔ اس گرفتاری نے محض ایک معمولی منشیات کیس کو سیاسی سازش کے طوفان میں بدل دیا ہے اور ریاست بھر میں الزامات و جوابی الزامات کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ پولیس کے مطابق چھاپے کے دوران کوکین نما مادے کی قابل لحاظ مقدار، سٹر گرام گانجا نما مادہ، مختلف فلیورز کے حقے، اور بیئر و شراب کی کئی بوتلیں برآمد ہوئیں۔ گرفتار شدگان میں پانچ مرد بی پرنجل کھیولکر، نتن پاپتانی، سمیر سیّد، شری پد یادو، سچن بھومبے اور دو خواتین ایشا سنگھ اور پراچی شرمانی شامل ہیں، جن پر نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ پرنجل کھیولکر، جو اپنے انسٹاگرام پروفائل میں خود کو "انٹرپرینیور، فلانتھروپسٹ اور ڈاکٹر" بتاتے ہیں، روہنی کھڑسے کے شوہر ہیں۔ روہنی این سی پی (شرد پوار دھڑا) کی خواتین ونگ کی ریاستی صدر اور سابق وزیر ایکناتھ کھڑسے کی بیٹی ہیں۔ ذرائع کے مطابق پرنجل کھیولکر کی کاروباری سرگرمیاں چینی، پاور اور ایونٹ مینجمنٹ سمیت متعدد شعبوں تک پھیلی ہوئی ہیں، اور انہوں نے حال ہی میں "سمر پروڈکشنز" کے تحت اپنا پہلا میوزک ویڈیو لانچ کیا تھا۔ ہوٹل کے وہ کمرے جہاں ریو پارٹی چل رہی تھی، انہی کے نام پر جولائی 28–25 اور جولائی 27–26 کی تاریخوں کے لیے 10,357 روپے میں بک کیے گئے تھے۔

گرفتار تمام افراد کو ڈرگ ٹیسٹ کے لیے سسون جنرل اسپتال لے جایا گیا ہے اور ان کی میڈیکل رپورٹ کا انتظار ہے۔ پولیس نے بعد ازاں کھیولکر کی حداپسر واقع رہائش گاہ پر چھاپہ مار کر ایک لیپ ٹاپ، تین پین ڈرائیوز اور ایک ہارڈ ڈسک ضبط کی، جنہیں فارنزک تجزیے کے لیے بھیجا گیا ہے۔ پولیس کمشنر امتیش کمار کے مطابق تمام قانونی کارروائیاں مکمل ہونے کے بعد ملزمان کو باقاعدہ گرفتار کیا گیا اور انہیں اسی دن عدالت میں پیش کیا جانا تھا۔

اس واقعے کے سیاسی مضمرات فوراً سامنے آ گئے۔ ایکناتھ کھڑسے نے میڈیا سے گفتگو میں کارروائی کے وقت اور محرکات پر سوال اٹھاتے ہوئے اسے ممکنہ "سیاسی انتقام" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ کسی غیر قانونی سرگرمی کی حمایت نہیں کرتے لیکن موجودہ سیاسی حالات اور ان کے بعض بی جے پی رہنماؤں، بالخصوص وزیرِ آبی وسائل گریش مہاجن کے ساتھ تنازعے کے تناظر میں چھاپہ مشکوک دکھائی دیتا ہے۔

دوسری جانب وزیرِ اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے ابتدائی ردِ عمل میں کہا کہ وہ سارا دن سرکاری پروگراموں میں مصروف تھے اور واقعے کی تفصیلات صرف میڈیا رپورٹس سے معلوم ہوئی ہیں۔ ان کے بقول ابتدائی معلومات کے مطابق پولیس نے ایک ریو پارٹی پر چھاپہ مارا جہاں مبینہ طور پر منشیات برآمد ہوئیں، اور وہ مکمل بریفنگ کے بعد ہی تفصیلی تبصرہ کر سکیں گے۔ اپوزیشن نے اس کارروائی کو حکمران اتحاد کی "سیاسی بدلہ گیری" کا ثبوت قرار دیا ہے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کی ڈپٹی لیڈر سشما اندھارے نے الزام لگایا کہ یہ کارروائی حکومت کے ناقدین کو خاموش کرنے کا پیغام ہے۔ اس الزام کو مزید تقویت اس لیے بھی ملتی ہے کہ حال ہی میں مہاراشٹر کی اسمبلی میں "ہنی ٹریپ" کے الزامات پر گرما گرم بحث ہوئی تھی، اور ایکناتھ کھڑسے نے بی جے پی وزیر گریش مہاجن پر کڑی تنقید کرتے ہوئے سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔ چھاپے کا وقت اور "ہنی ٹریپ" تنازعہ ایک دوسرے سے جڑے دکھائی دیتے ہیں۔

موتی لال نگر ری ڈیولپمنٹ منصوبے کو بامبے ہائی کورٹ سے کلین چٹ

ممبئی، (یواین آئی) گورگاؤں ویسٹ میں واقع موتی لال نگر کی از سر نو تعمیر کے منصوبے کو ایک اہم قانونی منظوری حاصل ہو گئی ہے، جب بامبے ہائی کورٹ نے جمعہ کو رہائشی سوسائٹیوں کے گروپ کی جانب سے دائر کردہ نظر ثانی کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ اس فیصلے کے بعد، مہاراشٹر ہاؤسنگ اینڈ ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی (مہاڈا) کو نجی شراکت داری کے ذریعہ 141 ایکڑ اراضی پر محیط اس رہائشی کالونی کی ترقی کے منصوبے کو آگے بڑھانے کی راہ صاف ہو گئی ہے۔ یہ درخواست موتی لال نگر وکاس سمیتی کی طرف سے پیش کی گئی تھی، جو 21 ہاؤسنگ سوسائٹیوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ ان سوسائٹیوں نے مارچ 2025 کے ہائی کورٹ کے اس حکم کے خلاف نظر ثانی کی اپیل دائر کی تھی، جس میں مہاڈا کو نجی تعمیراتی کمپنیوں کی مدد سے ترقیاتی منصوبہ انجام دینے کی اجازت دی گئی تھی۔

سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں انسانی بحرانوں کا حقیقی حل موجود ہے: مولانا محمود اسعد مدنی

جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام حیاتِ رسول کوئز کمپیٹیشن کا شاندار انعامی پروگرام منعقد، طالبات نے چھ میں سے چار انعام حاصل کیے

نئی دہلی: نئی دہلی/کشن گنج: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے کہا کہ آج دنیا جس تباہی کے موڑ پر کھڑی ہے، وہاں سے واپسی صرف اور صرف محسن انسانیت ﷺ کی سیرت طیبہ کی پیروی کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ سیرت کا پیغام صرف مسلمانوں ہی نہیں، بلکہ تمام انسانوں تک پہنچانا وقت کا اہم ترین تقاضا ہے۔ مولانا مدنی آج بہار کے ضلع کشن گنج کے قطب گنج میں جمعیۃ علماء کشن گنج کے زیر اہتمام حیاتِ رسول کوئز کمپیٹیشن کے شاندار انعامی پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ مولانا مدنی نے زور دے کر کہا کہ ہمارے بچوں کو یہ جاننا ضروری ہے کہ ان کی زندگی محض انفرادی نہیں بلکہ قومی و اجتماعی ہے۔ جو صرف اپنے لیے جیتے ہیں وہ دراصل قوم پر بوجھ ہیں، اور زندہ وہی ہے جو دوسروں کے لیے جیتا ہے۔ یہ شعور، سیرت طیبہ کے مطالعے سے ہی پیدا ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نبی کریم ﷺ کی محبت عین ایمان ہے اور یہی زندگی کا سب سے بڑا سرمایہ ہے۔ آج کی نوجوان نسل کو سیرت نبویؐ سے جوڑنا ہماری سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ پروردگار عالم نے ہمیں یہ عظیم شرف عطا فرمایا کہ ہمیں اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا امتی بنایا۔ انسان کے لیے انسان ہونا بذاتِ خود ایک شرف ہے، مگر اگر وہ انسان اپنی شرافت کے باوجود اپنے پیدا کرنے والے کو نہ پہچانے، تو اس کی ساری شرافت خاک میں مل جاتی ہے۔ سچی شرافت تبھی ممکن ہے جب انسان اپنے خالق کو پہچانے، اسے جانے، اس سے اپنا رشتہ جوڑے۔ اور اللہ تعالیٰ کو پہچاننے اور جاننے کا ہمارے پاس کوئی راستہ نہیں، سوائے اس کے کہ ہم اس کے محبوب ﷺ کی سیرت کو اپنائیں، ان کے احکامات پر عمل کریں، ان کے اسوۂ حسنہ کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ جمعیۃ علماء ہند کی شاخ کشن گنج نے سیرت طیبہ ﷺ کو نسلِ نو تک پہنچانے کے لیے ایک بابرکت قدم اٹھایا ہے۔ بچوں کے دلوں میں سیرت رسول ﷺ کی روشنی بٹھانے، ان کی تعلیم و تربیت کو نبوی سانچے میں ڈھالنے کے لیے ایک سلسلۂ مقابلہ جاتی پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ محض ایک مقابلہ نہیں، بلکہ ایک تعلیمی و تربیتی تحریک ہے جس کا مقصد ہے کہ ہر بچہ سیرت پاک ﷺ سے واقف ہو، اور اسی کو اپنا نمونہ بنائے۔ پروگرام کی صدارت نائب صدر جمعیۃ علماء کشن گنج حضرت مولانا مفتی محمد عیسیٰ جامی قاسمی نے کی، جب کہ سرپرستی صدر جمعیۃ علماء بہار مولانا مفتی محمد جاوید اقبال قاسمی نے کی۔ اجلاس کی نظامت جمعیۃ علماء کشن گنج کے ترجمان و سکریٹری مفتی محمد مناظر نعمانی قاسمی نے کی۔ اپنے افتتاحی خطاب میں انہوں نے کہا کہ ہمارے بچوں کی ایک بڑی تعداد محسن انسانیت ﷺ کی حیاتِ طیبہ سے لاعلم ہے۔ یہی خلیج ختم کرنے کے لیے جمعیۃ کشن گنج مسلسل سیرت پر مبنی پروگراموں کا انعقاد کر رہی ہے۔ مولانا ابوسالک شہید ندوی کی جدوجہد سے سیرت کوئز کمپیٹیشن کا یہ پروگرام گزشتہ کئی سالوں سے شاندار انداز سے منعقد ہوتا آ رہا ہے۔

راج ٹھاکرے کی 13 سال بعد ماتوشری آمد، ادھو ٹھاکرے کو دی سالگرہ کی مبارکباد

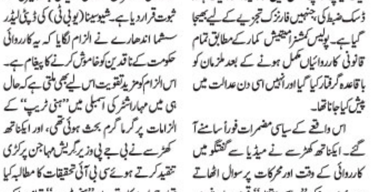

ممبئی: شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کی سالگرہ کے موقع پر مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے صدر راج ٹھاکرے نے 13 سال بعد ان کی رہائش گاہ ماتوشری پر قدم رکھا۔ اس جذباتی لمحے کو سیاسی حلقوں میں خاص اہمیت دی جا رہی ہے، کیونکہ دونوں چچازاد بھائیوں کے تعلقات میں برسوں سے سرد مہری چلی آ رہی تھی۔ راج ٹھاکرے کے ساتھ ایم این ایس رہنما بالا ناندگاؤنکر اور نتن سردیسائی بھی موجود تھے۔ ادھو ٹھاکرے نے راج کو گلے لگایا اور ان کی پیٹھ تھپتھپائی، جس سے ماحول میں گرمجوشی دیکھی گئی۔ اس موقع پر دونوں نے بال ٹھاکرے کی تصویر کے ساتھ تصویر بھی کھنچوائی، جو جذبات سے لبریز منظر تھا۔ ایک اور تصویر میں راج ٹھاکرے کو ادھو ٹھاکرے کو گلدستہ پیش کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ ادھو ٹھاکرے کی سالگرہ کی تقریب میں ان کے اہل خانہ اور شیوسینا کے کئی سینئر رہنما موجود تھے۔ اگرچہ کیک کاٹنے کی ویڈیو میں راج ٹھاکرے نظر نہیں آئے لیکن ان کی موجودگی نے تقریب کو خاص بنا دیا۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما اروند ساونت نے ملاقات کو 'خوشی کا دن' قرار دیا۔

انہوں نے کہا، "راج ٹھاکرے ماتوشری آئے، اس سے بڑھ کر اور کیا خوشی ہو سکتی ہے۔ دونوں بھائی مہاراشٹر کے مفاد کے لیے ساتھ آئے ہیں۔" شیوسینا کے سینئر رہنما بھاسکر جادھو نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک مثبت اشارہ ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جب راج ٹھاکرے کی سالگرہ ہوگی تو ادھو بھی انہیں مبارکباد دینے جائیں گے۔ یہ واقعہ اس لیے بھی خاص ہے کہ پچھلے 20 برسوں میں یہ دوسرا موقع ہے جب ادھو اور راج ٹھاکرے کو عوامی طور پر ایک ساتھ دیکھا گیا۔ یاد رہے کہ راج ٹھاکرے نے 2005 میں ادھو ٹھاکرے سے اختلافات کے باعث شیوسینا چھوڑ کر اپنی پارٹی 'مہاراشٹر نونرمان سینا' قائم کی تھی۔ تب سے دونوں کے تعلقات کشیدہ رہے اور انہوں نے انتخابی میدان میں ایک دوسرے کے خلاف کئی بار مقابلہ کیا۔ تاہم، حالیہ دنوں میں دونوں رہنماؤں کے درمیان تلخیاں کم ہوتی نظر آ رہی ہیں۔ جولائی کے آغاز میں ادھو اور راج نے پہلی بار ایک ساتھ عوامی ریلی میں شرکت کی۔ یہ ریلی مراٹھی زبان کے حق میں نکالی گئی تھی، جسے 'وجے ریلی' کا نام دیا گیا۔ اس موقع پر ادھو ٹھاکرے نے اشارہ دیا تھا کہ آنے والے میونسپل انتخابات میں دونوں پارٹیاں اتحاد کے ساتھ میدان میں اتر سکتی ہیں۔

پروفیسر منوکا کھنہ بنے لکھنؤ یونیورسٹی کے قائم مقام وائس چانسلر

لکھنؤ:(یواین آئی) اترپردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل نے لکھنؤ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر آلوک کمار رائے کو ذمہ داری سے فارغ کردیا گیا ہے۔ذمہ داری سے فراغت کے بعد پروفیسر آئے آئی آئی ایم کلکتہ کے نئے ڈائرکٹر کے طور پر چارج سنبھالیں گے۔وہیں پروفیسر رائے کی جگہ پر گورنر نے شعبہ سیاسیات کی پروفیسر منوکا کھنہ کو قائم مقام وائس چانسلر کی ذمہ داری دی ہے۔گورنر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری سدھیر ایم بوبڈے کی طرف سے جاری کردہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ پروفیسر آلوک کمار رائے نے راج بھون سے درخواست کی تھی کہ انہیں وائس چانسلر کے عہدے سے فارغ کیا جائے۔جس پر گورنر نے انہیں عہدے سے فارغ کردیا اور اتر پردیش اسٹیٹ یونیورسٹی ایکٹ 1973 کے سیکشن 12(10) کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے پروفیسر مانوکا کھنہ کو،یونیورسٹی کا مستقل وی سی نامزد ہونے،چھ ماہ سے زیادہ کی مدت یا اگلے آرڈر تک، جو پہلے ہو تک کے لئے لکھنؤ یونیورسٹی کے قائم مقام وائس چانسلر بنایا گیا ہے۔پروفیسر رائے کو 2019 میں وائس چانسلر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ان کی قیادت میں، لکھنؤ یونیورسٹی نئی تعلیمی پالیسی 2020 کو نافذ کرنے والی ملک کی پہلی ریاستی یونیورسٹی بنی تھی۔اس کے علاوہ، رائے کے دور میں،لکھنؤ یونیورسٹی نے NAAC گریڈنگ میں ڈبل پلس رینک حاصل کیا تھا۔ پروفیسر رائے کے ان دو ادوار کے دوران، یونیورسٹی نے این آئی آر ایف رینکنگ سمیت مختلف رینکنگ ایجنسیوں میں اپنی گریڈنگ کو کافی حد تک بہتر کرنے میں کامیابی حاصل کی تھی۔

سی ایم یوگی نے کانپور ڈویژن کے ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

ریاستی حکومت ڈویژن کے صنعتی ورثے، تعلیمی خوشحالی اور ثقافتی شعور کو جدید ترقی کی سمت لے جانے کے لیے پوری وابستگی اور لگن کے ساتھ کام کر رہی ہے

لکھنؤ۔ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اتوار کو کہا کہ اتر پردیش کی پائیدار اور متوازن ترقی میں کانپور ڈویژن کا کردار بہت اہم ہے۔ یہ تقسیم نہ صرف ریاست کی صنعتی اور تعلیمی ریڑھ کی ہڈی ہے بلکہ یہ ثقافتی تنوع، تاریخی شعور اور عوامی نمائندوں کے عزم کا مرکز بھی ہے۔یوگی نے اپنی سرکاری رہائش گاہ پر کانپور ڈویژن کے ایم ایل ایز کے ساتھ خصوصی بات چیت کی۔ کانپور ڈویژن کے چھ اضلاع (کانپور نگر، کانپور دیہات، فرخ آباد، قنوج، اٹاوہ اور اوریا) کے عوامی نمائندوں کو میٹنگ میں مدعو کیا گیا تھا۔چیف منسٹر نے ہر ایم پی اور ایم ایل اے سے براہ راست بات چیت کر کے گفتگو کا آغاز کیا۔ انہوں نے اپنے حلقوں کے زمینی حالات، عوامی توقعات، ترقیاتی کاموں کی پیش رفت اور انتظامی ہم آہنگی کے بارے میں تفصیلی رائے لی۔ میٹنگ میں محکمہ تعمیرات عامہ نے ڈویژن کے چھ اضلاع میں عوامی نمائندوں کی طرف سے تجویز کردہ کل 362،1 تعمیراتی کاموں کا تفصیلی جائزہ پیش کیا جن کی لاگت کا تخمینہ 10,914 کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ان کاموں میں سڑکوں، پلوں، فلائی اوورز، بائی پاسز، انٹر کنیکٹیویٹی، مسنگ لنک روڈ، سنگل کنیکٹیویٹی، مذہبی مقامات کی ترقی، سیکورٹی اور لاجسٹکس سے متعلق اہم تجاویز شامل ہیں۔ان میں سے زیادہ تر کام کانپور شہر میں تجویز کیے گئے ہیں، جہاں 5,006 کروڑ روپے کی لاگت سے 426 اسکیمیں پیش کی گئی ہیں۔ان میں فرخ آباد میں 2,476 کروڑ روپے کی لاگت سے 308 کام، کانپور دیہات میں 1,214 کروڑ روپے کی لاگت سے 336 کام، قنوج میں 1,076 کروڑ روپے کے 98 کام، اٹاوہ میں 620 کروڑ روپے کے 128 کام اور اوریا 52 کروڑ روپے کی لاگت سے 66 ترقیاتی تجاویز شامل ہیں۔

وزیراعلیٰ نے محکمہ تعمیرات عامہ کو ہدایت دی کہ وہ متعلقہ عوامی نمائندوں سے مشاورت کر کے مجوزہ کاموں کی ترجیحات کا تعین کریں اور کاموں کا مقررہ وقت میں آغاز کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے ان منصوبوں کو محض سرکاری اخراجات کی تفصیلات نہیں سمجھا بلکہ انہیں عوامی اعتماد کا سرمایہ قرار دیا۔انہوں نے افسران کو واضح ہدایات دیں کہ عوامی نمائندوں کی طرف سے دی جانے والی ترجیحی اسکیموں کی جلد منظوری دی جائے، ان پر شفاف عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے اور مسلسل مانیٹرنگ کے ذریعے انہیں بروقت مکمل کیا جائے۔وزیراعلیٰ نے محکمہ شہری ترقی کو ہدایت دی کہ محکمہ شہری ترقیات کی جانب سے کئے جا رہے ترقیاتی کاموں سے متعلق پتھر کی تختی پر مقامی عوامی نمائندوں کے نام کندہ کئے جانے چاہئیں۔ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ عوامی نمائندے عوام اور حکومت کے درمیان سب سے قابل اعتماد کڑی ہیں۔ان کے خیالات اور مشورے محض رابطے کا ذریعہ نہیں ہیں، بلکہ یہ عوامی امنگوں کی شکل ہیں، جنہیں اسکیموں کی تشکیل اور نفاذ میں فعال طور پر شامل کیا جانا چاہیے۔انہوں نے عہدیداروں سے توقع ظاہر کی کہ وہ دستاویزی سطح پر عوامی نمائندوں کے تجربات اور فیلڈ ان پٹس کو نہ صرف ریکارڈ کریں گے بلکہ انہیں پالیسی سازی کے لیے ایک زندہ بنیاد بنائیں گے۔اس موقع پر، کانپور ڈویژن کو ترقی کا علمبردار قرار دیتے ہوئے یوگی نے یقین ظاہر کیا کہ آنے والے سالوں میں یہ ڈویژن نہ صرف اتر پردیش بلکہ پورے ملک کے لیے ایک متاثر کن نمونہ بن کر ابھرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت ڈویژن کے صنعتی ورثے، تعلیمی خوشحالی اور ثقافتی شعور کو جدید ترقی کی سمت لے جانے کے لیے پوری وابستگی اور لگن کے ساتھ کام کر رہی ہے۔

محکمہ بجلی کو ریکارڈ بجٹ ملا ہے، لاپرواہی برداشت نہیں: سی ایم یوگی

لکھنؤ:(یواین آئی) اترپریش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اتوار کو محکمہ بجلی کے افسران کو ایک بار پھر انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی سطح پر لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ یوگی نے فیس بک پر لکھا 'سرکار نے بجلی جنریشن، ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن کو مضبوط بنانے کے لیے ریکارڈ بجٹ دستیاب کرایا گیا ہے۔ ایسی صورتحال میں کسی بھی سطح پر غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ٹرپنگ کا مسئلہ حل کرنے کے لیے فیڈرز کی ٹیکنیکل چیکنگ کی جائے، کمزور جگہوں کی نشاندہی کی جائے اور فوری مرمت کی جائے۔ فیلڈ سے موصول ہونے والی شکایات کا بروقت ازالہ کیا جائے تاکہ عوام کو ریلیف ملے۔ غور طلب ہے کہ وزیر توانائی اروند کمار شرما نے بستی کے سپرنٹنڈنگ انجینئر کو صارفین کی شکایات کو سنجیدگی سے نہ لینے پر معطل کر دیا ہے۔ انہوں نے محکمہ بجلی کے افسران کی سرزنش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر محکمہ بجلی کے ملازمین اپنا کام صحیح طریقے سے نہیں کریں گے تو اس کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔

سی ایم یوگی وزیراعظم کے وارانسی دورے کی تیاریوں کا لیں گے جائزہ

وارانسی:(یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی کا دو اگست کو مجوزہ دورے کے پیش نظر یوگی آدتیہ ناتھ پیر کو وارانسی پہنچ کر سینئر افسران کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔اس دوران سنگ بنیاد اور افتتاح سے متعلق اہل خانہ کی فہرست کو آخری شکل دیا جائے گا۔اپنے کاشی دورے کے دوران، یوگی سیواپوری بلاک کے بنولی (کالیکا دھام) میں وزیراعظم کے جلسہ عام کی تیاریوں کا جائزہ لیں گے،جس میں 50 ہزار سے زیادہ لوگوں کی شرکت متوقع ہے۔وہ پارکنگ کی جگہ، پینے کے پانی، سیکورٹی اور دیگر انتظامات سے متعلق عہدیداروں کو ہدایات دیں گے۔ نیز، وزیر اعلیٰ کاشی وشوناتھ مندر اور کال بھیرو مندر میں جاکر پوجا کر سکتے ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کاشی علاقہ کے صدر دلیپ پٹیل نے کہا کہ تمام آٹھ اسمبلی حلقوں کے ہر منڈل سطح پر کارکنوں، عہدیداروں اور سینئر لیڈروں کی گاڑیوں کی فہرست تیار کی جا رہی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی اپنے پارلیمانی حلقے کو ہزاروں کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا تحفہ دیں گے۔ ان منصوبوں کی فہرست کو پیر کو حتمی شکل دی جائے گی۔اس کے ساتھ ہی بی جے پی یکم اگست تک شہر کی صفائی مہم چلائے گی۔ پولس کمشنر موہت اگروال اور ضلع مجسٹریٹ ستیندر کمار نے جلسہ عام کے مقام اور مجوزہ راستوں کا معائنہ کیا ہے۔جلسہ گاہ کی ڈرون نگرانی کی جائے گی۔لوگوں کے داخلے اور باہر نکلنے کے مناسب انتظامات کے ساتھ ساتھ پارکنگ کی سہولیات کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے۔1000 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبے سنگ بنیاد رکھنے اور افتتاح کے لیے تجویز کیے گئے ہیں۔ان میں اوور برج، فور لین سڑک، صحت اور میونسپل کارپوریشن سے متعلق اسکیمیں شامل ہیں۔ہائی ٹیک کارپوریشن کے منی ہاؤس، سگرا میں ڈیجیٹل لائبریری، آسی میں ملٹی لیول کار پارکنگ، سگرا اسٹیڈیم کے قریب زیر زمین پارکنگ جیسی اسکیموں کے لیے سنگ بنیاد رکھے جانے کا امکان ہے۔

بجلی وزیر کی پوسٹ کے بعد سپرنٹنڈنگ انجینئر معطل

بستی۔(یواین آئی) اترپردیش کے ضلع بستی کے کوتوالی تھانہ علاقے کے موڑھ گھاٹ باشندہ ایک شخص کی شکایت اندیکھا کرنے والے سپرنٹنڈنگ انجینئر کو معطل کردیا گیا ہے۔سرکاری ذرائع نے اتوار کو بتایا کہ ہفتہ کو کوتوالی تھانہ علاقہ کے موڑھ گھاٹ کے رہنے والے ریٹائرڈ ایڈیشنل کمشنر بھرت پانڈے نے سپرنٹنڈنٹ انجینئر پرشانت سنگھ کو ٹیلی فون کے ذریعے بجلی کی کٹوتی کی شکایت کی اطلاع دی۔لیکن سپرنٹنڈنگ انجینئر نے کہا 'اس بارے میں مجھ سے شکایت نہ کریں، ٹول فری نمبر 1912 پر اطلاع دیں، وہیں سے مسئلہ حل کیا جائے گا، آپ مجھے بلا وجہ کال کر رہے ہیں، نہ صرف آپ کے علاقے میں بلکہ پورے اتر پردیش میں بجلی نہیں ہے، جس کی شکایت صرف ٹول فری نمبر پر کرنی ہوگی۔

ہم نوجوانوں کو ایسی مہارتوں سے بااختیار بنا رہے ہیں جو ثقافت کو محفوظ رکھتے ہیں اور دنیا کو خوش آمدید کہتے ہیں: جیویر سنگھ

لکھنؤ۔اتر پردیش میں سیاحتی خدمات کے معیار کو نئی بلندیوں پر لے جانے کے مقصد کے ساتھ، منیور کانشیرام انسٹی ٹیوٹ آف ٹورازم مینجمنٹ (MKITM)، جو اتر پردیش کے محکمہ سیاحت کے تحت کام کر رہا ہے، ریاست بھر سے دلچسپی رکھنے والے شرکاء کے لیے گائیڈ ٹریننگ پروگرام منعقد کر رہا ہے۔ یہ کورس MKITM کے ذریعے منعقد کیے جانے والے بہت سے قلیل مدتی تربیتی پروگراموں کا حصہ ہے تاکہ ایسے افراد کو پیشہ ورانہ طور پر تیار کیا جاسکے جو سیاحت کے شعبے میں اپنا کیریئر بنانا چاہتے ہیں۔ اس سلسلے میں، MKITM جلد ہی وارانسی اور قنوج سے بھی گائیڈز کے لیے کلاسز شروع کرنے جا رہا ہے، اس طرح تربیت کو ریاست کے مزید مقامات تک لے جایا جائے گا۔ یہ تربیتی پروگرام آن لائن موڈ کے ذریعے منعقد کیا جاتا ہے، جبکہ فائنل امتحان MKITM کیمپس، لکھنؤ میں منعقد ہوتا ہے۔اس کورس کے لیے درخواستیں طلب کرنے کے لیے اخبارات اور MKITM کی سرکاری ویب سائٹ پر اشتہارات شائع کیے جاتے ہیں۔ امتحان میں کامیاب ہونے والے شرکاء کو MKITM کی طرف سے گائیڈ لائسنس اور سرٹیفکیٹ سے نوازا جاتا ہے، جس سے وہ اتر پردیش میں مصدقہ گائیڈ کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔ اب تک، نیمیشارنیا، ایودھیا اور آگرہ کے شرکاء کے لیے تربیت کامیابی سے چلائی جا چکی ہے۔ مزید برآں، کرشنا برج سرکٹ، بدھسٹ سرکٹ اور رامائن سرکٹ کے لیے مخصوص گائیڈ ٹریننگ سیشن بھی مکمل ہو چکے ہیں۔

پروگرام کو جامع طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے، نہ صرف مقامی علاقے کے علم تک محدود۔ شرکاء کو اتر پردیش کے سیاحتی مناظر، بڑے سرکٹس اور مقامات کے بارے میں معلومات دی جاتی ہیں۔ مزید برآں، انہیں رہنمائی کی مہارت، سیاحتی آداب، شخصیت کی نشوونما، مواصلات کی مہارت (جیسے کہ عوامی تقریر اور پیشکش) کی تربیت دی جاتی ہے۔ اس کورس میں زبان کی مہارت، ابتدائی طبی امداد کی تربیت (بشمول CPR)، ڈیجیٹل ادائیگیوں اور ماحولیاتی آگاہی جیسے موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے، جس میں حیاتیاتی تنوع، آلودگی، ماحولیاتی نظام، گلوبل وارمنگ اور تحفظ کی ضرورت پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔حکومت اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ گائیڈ ہماری ریاست کے ثقافتی سفیر ہیں۔ وہ ہماری تاریخ، روایت اور مہمان نوازی کو زائرین سے متعارف کراتے ہیں۔ ایم کے آئی ٹی ایم کے ذریعے چلائے جانے والے گائیڈ ٹریننگ پروگرام کے ذریعے، ہم ایسے پیشہ ور اور آگاہ گائیڈ تیار کر رہے ہیں جو نہ صرف اتر پردیش کے شاندار ورثے کی نمائندگی کرتے ہیں، بلکہ سیاحوں کے تجربے کو بھی نمایاں طور پر بہتر کرتے ہیں۔ ہمارا مقصد سیاحت کے شعبے کو نوجوانوں کے لیے روزگار اور فخر کا ذریعہ بنانا ہے۔ دلچسپی رکھنے والے امیدوار آئندہ بیچوں اور رجسٹریشن سے متعلق تفصیلات کے لیے MKITM کی آفیشل ویب سائٹ www.mkiitm.in پر جا سکتے ہیں۔

کمرے میں لٹکی ملی میاں۔بیوی کی لاش

لکھنؤ/بارہ بنکی:(یواین آئی) اترپردیش کے ضلع بارہ بنکی کے دیواں کوتوالی علاقے میں اتوار کی صبح ایک میاں۔بیوی کی لاش کمرے میں پھندے سے لٹکی ملی۔ہفتہ کو ساس۔بہو اور بیٹے میں کہاسنی ہوئی تھی۔اس کے بعد پولیس نے شانتی بھنگ میں بیٹے کا چالان بھی کیا تھا۔ اس کے کچھ گھنٹوں بعد بیٹا۔بہو پھندے سے لٹکے ملے۔ اطلاع پر پہنچی پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ واقعہ دیوا کوتوالی علاقے کے نیا پوروا گاؤں کا ہے۔گاؤں باشندہ روہت سونی (28) اور ان کی بیوی منی دیوی (27) کی لاش پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ بتایا گیا کہ متوفیہ حاملہ تھی۔ میاں۔بیوی کا ایک چار سال کا بیٹا بھی ہے۔ آج صبح جب کافی دیر تک روہت کے کمرے کا دروازہ نہیں کھلا تو اہل خانہ کو تشویش ہوئی۔ آواز دینے پر کوئی جواب نہیں ملا۔ اس پر محلے کے لوگوں نے دروازہ توڑ دیا۔ اندر کا نظارہ دیکھ کر ان کے ہوش اڑ گئے۔ روہت اور منی پھندے سے لٹکے تھے۔ واقعہ کے بعد گھر والے رونے۔ بلکنے لگے۔ دیہی باشندوں نے اس کی اطلاع پولیس کو دی۔

نوجوانوں کے خوف سے حکومت طلبہ یونین کے انتخابات نہیں کروا رہی ہے: پٹیل

لکھنؤ۔آل انڈیا نیشنل اسٹوڈنٹ آرگنائزیشن (این ایس یو آئی) کی قومی سکریٹری اور ریاستی انچارج دیوکی پٹیل نے کہا کہ یوگی حکومت نوجوانوں کے خوف سے طلبہ یونین کے انتخابات نہیں کروا رہی ہے۔پٹیل نے اتوار کو یہاں نامہ نگاروں سے کہا کہ عدالت نے سال 2018 میں طلبہ یونین کے انتخابات کرانے کی اجازت دے دی ہے، لیکن ریاست کی بی جے پی حکومت طلبہ یونین کے انتخابات نہیں کروا رہی ہے۔حکومت کو خوف ہے کہ انتخابات کے ذریعے منتخب ہونے والے طلبہ رہنما حکومت کے تباہ شدہ تعلیمی نظام، بے روزگاری اور طلبہ سے متعلق دیگر مسائل کے خلاف احتجاج کر سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جب سے بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت آئی ہے، ریاست میں بے روزگار نوجوانوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے تحت یونیورسٹیوں میں درج فہرست ذاتوں/ قبائل اور پسماندہ طبقات کے طلباء کو اسکالرشپ کے فوائد سے محروم رکھا جا رہا ہے۔کانگریس لیڈر نے کہا کہ اتر پردیش میں 5000 سرکاری اسکولوں کو بند کرنے کے حکومتی فیصلے کی وجہ سے معاشرے کے غریب، پسے ہوئے اور مظلوم طبقے اپنے بچوں کے مستقبل کو لے کر پریشان ہیں۔انہیں خوف ہے کہ اسکولوں کی بندش سے ان کے بچوں کا مستقبل تاریک ہو جائے گا۔انہوں نے کہا کہ ریاست کے کروڑوں بچوں کے مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے ریاست کی دیگر اپوزیشن جماعتوں اور تنظیموں کے ساتھ مل کر این ایس یو آئی کے کارکنوں نے پہلے یوگی حکومت کے مذکورہ فیصلے کے خلاف احتجاج کیا اور عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا، جس کے نتیجے میں عدالت نے سرکاری اسکولوں کے انضمام پر فی الحال پابندی لگا دی ہے۔قبل ازیں سنٹرل زون کے صدر انس رحمان کی صدارت میں ریاستی کانگریس کے دفتر میں این ایس یو آئی کے عہدیداروں کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔اجلاس کی نظامت این ایس یو آئی سنٹرل زون کے ریاستی جنرل سکریٹری شبھم کھروار نے انجام دیئے۔

سپاہی کی بیوی نے لگائی پھانسی

لکھنؤ:(یواین آئی) لکھنؤ کے بی کے ٹی تھانے میں تعینات ایک سپاہی کی بیوی نے اتوار کو اپنے کمرے میں پنکھے پر دوپٹے کے سہارے لٹک کر خودکشی کرلی۔خودکشی سے قبل متوفیہ نے انسٹا گرام پر ایک جذباتی ویڈیو بھی شیئر کیا تھا۔جس میں شوہر اور سسرال والوں پر مارنے۔پیٹنے کا الزام لگایا ہے۔متوفیہ کی پہچان سومیہ کشیپ (25) کے طور پر ہوئی ہے۔جانکاری کے مطابق انوراگ اور سومیہ نے تقریباً ایک سال پہلے مندر میں محبت کی شادی کی تھی۔سومیہ کچھ دن پہلے ہی اپنے مائیکے سے سسرال آئی تھی۔وہیں سومیہ کا شوہر انوراگ بی کے ٹی تھانے پر ایگل موبائل میں تعینات ہے۔ سوسائڈ سے پہلے سومیہ نے انسٹا گرام پر دو ویڈیو پوسٹ کئے۔ان ویڈیو میں اس نے اپنے شوہر اور سسرال والوں پر ہراسانی کا الزام لگایا۔اس نے بتایا کہ اس کے سسرال والے شوہر کی دوسری شادی کرانا چاہتے تھے۔

یوپی ایس آئی ڈی اے کا سبز صنعتی ماڈل بنا ایک مثال

لکھنؤ/کانپور: (یو این آئی) اتر پردیش اسٹیٹ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (یوپی آئی ڈی اے) "ماحول دوست اور انڈسٹری فرینڈلی اتر پردیش" کے وژن کو عملی جامہ پہنانے میں مصروف ہے۔ریاست کے بڑے صنعتی علاقوں میں، اتھارٹی سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی)، ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ (ڈبلیو ڈبلیو ٹی پی) اور کامن ایفلوئنٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ (سی آئی ٹی پی) کے ذریعے گندے پانی کو صاف اور دوبارہ استعمال کر رہی ہے۔یوپی سی ڈی اے کے سی ای او میور مہیشوری کی قیادت میں پانی کو صاف کرنے اور دوبارہ استعمال کرنے کے جدید ترین پروجیکٹوں کو نافذ کیا جا رہا ہے۔اس کے تحت سورج پور ڈبلیو ڈبلیو ٹی پی (گوتم بدھ نگر) میں 6 ایم ایل ڈی صلاحیت کے پلانٹ کو ایس بی آر ٹیکنالوجی میں اپ گریڈ کیا جا رہا ہے۔اس کی لاگت 899 لاکھ روپے ہے۔ اسے جون 2026 تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔

اسی طرح 3.6 ایم ایل ڈی اہلیت والے ای پی آئی پی کسنا ڈبلیو ڈبلیو ٹی پی کا ایس بی آر تکنیک میں اپ گریڈیشن جاری ہے جس کا خرچ 678.59 لاکھ روپے ہے۔لونی ایس ٹی پی (غازی آباد) میں 5 ایم ایل ڈی اہلیت والے ایم بی بی آر تکنیک پر مبنی پلانٹ 100 فیصدی اہلیت پر کام کر رہا ہے۔دوسری جانب سی ای ٹی پی، لونی میں ڈائینگ اور ٹیکسٹائل ویسٹ کے لیے وقف پلانٹ کی گنجائش 6 ایم ایل ڈی سے بڑھا کر 16 ایم ایل ڈی کی جا رہی ہے۔ ڈی پی آر تیار ہے۔

سبھارتی یونیورسٹی میں دس روزہ کجری لوک گاین اور رقص ورکشاپ کا افتتاح

لکھنؤ۔ ہندوستانی لوک ثقافت کے تحفظ اور نوجوان نسل کو ان کی ثقافتی جڑوں سے جوڑنے کی سمت میں ایک اہم پہل کرتے ہوئے، سوامی وویکانند سبھارتی یونیورسٹی، میرٹھ میں کل 26 جولائی 2025 کو ایک دس روزہ کجری لوک گاین اور رقص ورکشاپ کا بڑے دھوم دھام سے افتتاح کیا گیا۔ یہ ورکشاپ یونیورسٹی کیمپس میں اتر پردیش اور قبائلی لوک فن ثقافت انسٹی ٹیوٹ، لکھنؤ کے اشتراک سے منعقد کی جا رہی ہے۔ پروگرام کا باقاعدہ افتتاح یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر پرمود شرما نے ماں سرسوتی کے سامنے چراغ جلا کر کیا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے کئی اعلیٰ افسران، فیکلٹی ممبران، محققین اور طلباء کی بڑی تعداد موجود تھی۔ افتتاحی تقریب میں، سبھی نے لوک فن کے احیاء اور تحفظ کے لیے اس طرح کی تقریبات کی ضرورت پر زور دیا۔ پروگرام کے آغاز میں شعبہ زبان کے سربراہ نے وہاں موجود طلباء کو کجری کی روایت اور ثقافتی اہمیت سے متعارف کرایا۔

وزیر توانائی اے کے شرما نے اپنے ہی محکمے کی خامیوں کو بے نقاب کیا

لکھنؤ(یواین آئی) وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے مداخلت اور انتباہ کے باوجود محکمہ بجلی کے افسران سنبھلنے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ عام صارف کی شکایات کو سنجیدگی سے نہ لینے کی ایک مثال وزیر توانائی اے کے شرما نے اپنی ایک فیس بک پوسٹ کے ذریعہ عوامی پلیٹ فارم پر شیئر کیا۔ شرما نے ہفتہ کی نصف رات کو فیس بک پر بجلی صارف اور محکمہ بجلی کے ایک سینئر افسر کے درمیان بات چیت کی آڈیو ریکارڈنگ پوسٹ کی ہے اور ایک بار پھر انتباہ دی ہے کہ افسر سنبھل جائیں ورنہ نتائج خوفناک ہوں گے۔ وزیر توانائی نے لکھا 'کئی بار ایم پی رہ چکے ایک سینئر سیاستدان نے ابھی ابھی اپنے علاقے سے ایک پڑھے لکھے شہری کی محکمہ بجلی کے سینئر افسران کے ساتھ ہوئی بات چیت کا آڈیو اور اپنا پیغام مجھے کارروائی کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ یہی بات تین دن قبل یو پی پی سی ایل کے چیئرمین، ایم ڈی اور دیگر حکام سے بھی کہی گئی تھی۔ سخت الفاظ میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ ٹول فری سسٹم، 1912 یا دیگر ٹیکنالوجی پر مبنی نظام کو انسانی نظام کی تکمیل ہو سکتی ہے۔ متبادل نہیں ہے۔ انہوں نے لکھا 'میں نے کہا تھا کہ ایسی بہت سی غلط، بے وقتی اور ناقابل عمل ہدایات کی وجہ سے عوام کو پریشانی کا سامنا ہے، اہلکاروں نے فون اٹھانا مکمل طور پر بند کر دیا ہے، تلوؤں کی تھی ہی اب نیم پر چڑھ گئی ہے۔ اور متعدد ایسے غلط فیصلے ہمارے بار بار تحریری یا زبانی طور سے منع کرنے کے باوجود ہوئے ہیں۔

اتر پردیش اسمبلی انتخابات: ایس پی امبیڈکر واہنی نے شروع کی تیاری

بی جے پی حکومت دلتوں، پسماندہ اور محروموں کے خلاف ہے: مٹھائی لال بھارتی

لکھنؤ۔ سماج وادی بابا صاحب امبیڈکر واہنی کی قومی ایگزیکٹو کی جائزہ میٹنگ لکھنؤ کے دارالسفاء بلاک کے کامن ہال میں منعقد ہوئی۔ قومی کمیٹی کی اہم جائزہ میٹنگ ایس پی امبیڈکر واہنی کے قومی صدر مٹھائی لال بھارتی نے کی۔ بھارتی نے کہا کہ اتر پردیش کی بی جے پی حکومت دلتوں، پسماندہ اور محروموں کے خلاف ہے۔ اس کی سب سے بڑی مثال یہ ہے کہ جب سے بی جے پی اقتدار میں آئی ہے، دلت برادری کے خلاف مظالم اور ناانصافیوں کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہوا ہے اور دلتوں کو سرکاری اسکیموں سے محروم رکھا جا رہا ہے جس کے وہ حقدار ہیں۔ بی جے پی حکومت جھوٹے وعدے کر کے اتر پردیش کے سادہ لوح عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ حکومت نے غریب اور کمزور دلتوں کے سرکاری اسکول بند کر کے غریبوں کو تعلیم سے دور رکھا ہے۔ اس کی زندہ مثال یہ ہے کہ بی جے پی اتر پردیش میں ہزاروں اسکول بند کر رہی ہے اور اسکولوں کے بجائے بار ہاؤسز کھول رہی ہے۔ بی جے پی امیروں اور سرمایہ داروں کی پارٹی ہے۔ اتر پردیش میں پی ڈی اے سماج کے لیڈر اکھلیش یادو کی طرف بڑی امید کے ساتھ دیکھ رہی ہے اور اتر پردیش کے مظلوم اور محروم بہوجن سماج کے لوگوں نے تہیہ کر لیا ہے کہ وہ 2027 میں سماج وادی پارٹی کی حکومت بنائیں گے اور پی ڈی اے برادری کے لوگ بڑے دھوم دھام سے بی جے پی کو الوداع کریں گے۔ بھارتی نے کہا کہ امبیڈکر واہنی کے کارکن اور عہدیدار ہر بوتھ پر جائیں گے اور دلت محروم لوگوں کو سماج وادی پارٹی سے جوڑنے کا کام کریں گے۔ جائزہ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ امبیڈکر واہنی کے تمام عہدیداروں اور کارکنان کو 2027 کے اسمبلی انتخابات میں اب سے ہاتھ ملانا چاہئے۔ امبیڈکر واہنی ایس پی کا ایک اہم حصہ ہے، اس لیے ہماری ذمہ داری بھی زیادہ ہے۔ دلت طبقہ جو غلطی سے بی جے پی کے ساتھ ہے، اب بابا صاحب کے آئین کو بچانے اور 2027 میں ووٹ دینے کے لیے سماج وادی پارٹی میں شامل ہو جائے، یہ ہمارا اگلا ہدف ہے۔ بی جے پی ایسے بہت سے دلت لیڈروں کے کندھوں پر بندوق رکھ کر دلت سماج کے ووٹ کاٹنا اور انہیں گمراہ کرنا چاہتی ہے لیکن امبیڈکر واہنی بی جے پی کو اپنے ارادوں میں کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ اکھلیش یادو ملک میں پی ڈی اے برادری کے واحد لیڈر ہیں جو سڑک سے لے کر پارلیمنٹ تک محروم غریب دلتوں کی آواز اٹھا رہے ہیں اور ان کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ جائزہ میٹنگ میں موجود سرکردہ لوگوں میں ترون راوت، قومی نائب صدر، امبیڈکر واہنی، ستیہ پرکاش سونکر، شراون پٹیل، سدھیر گوتم، وشنو جاٹاو، ڈاکٹر ہروبندر کمار، ڈاکٹر رگھوبیر چودھری، ونائک سونکر، سمن دیواکر، راجیش بھارتی، موروجن سنگھ، بھوجن سنگھ، بھوجن سنگھ، راجیش کمار شامل تھے۔ جاٹاو، کرن ورما، ستیندر کمار، پنو رام مورتی چورسیہ، سنتو بھارتی، معراج احمد، شیتلا چرن ورما، لال سنگھ گوتم، لتا ساگر، پونم چندر، راجہ والمیکی، شیام سنگھ یادو، رادھے شیام بھارتی، بجیندر بھارتی، چندن کنوجی پٹیل، جیبندرا بشارت، جیبندرا بشارت، راجہ والمیکی سنتوش راوت، دھیریندر جاٹاو، ستیش گوتم، سیارام جیسل، جیتیندر راوت، ڈاکٹر اتیندر کمار، پوجا امبیڈکر، ریتا کردم، رشی راج گوتم، انجینئر ویریندر بھارتی، جے کے چوہان، جیتیندر والمیکی، رام بابو سونکر، سمن بھارگوا، یوشنکر سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

یوپی میں 'عاپ' نے شنکھ اور تھالی بجاکر اسکول انضمام کا کیا مخالفت

لکھنؤ:(یواین آئی) عام آدمی پارٹی (عاپ) نے اتر پردیش میں بند کئے گئے اسکولوں کو واپس کھلوانے کے مطالبے کے ساتھ اتوار کو شنکھ اور تھالی بجا کر مظاہرہ کیا۔ ہاپوڑ میں احتجاجی مظاہرہ کی کمان پارٹی ایم پی اور ریاستی انچارج سنجے سنگھ نے سنبھالی۔ ہاپوڑ میں بند کئے گئے پرائمری اسکول پہنچ کر سنجے سنگھ نے کہا کہ اتر پردیش میں ڈبل انجن کی نہیں، ڈھپور شنکھوں کی سرکار چل رہی ہے جو سرکاری اسکول بند کر بچوں کو ان پڑھ اور بابا صاحب کے تعلیم یافتہ ملک کے سپنے کو کچلنا چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پورے اتر پردیش میں 27000 اسکولوں کو بند کر کے 27308 نئی شراب کی دوکانیں کھولی گئی ہیں۔5000 اسکول بند کئے جا چکے ہیں۔انہوں نے راجیہ سبھا میں بچوں کے اسکول بچانے پر ڈبیٹ کے لئے 267 کا نوٹس دیا ہے اور سپریم کورٹ میں بھی عرضی داخل کرنے جا رہے ہیں۔ سنگھ نے کہا کہ ہاپوڑ کے اس اسکول میں 200 بچے پڑھتے تھے، لیکن اس اسکول کو بند کر دیا گیا ہے۔ حکومت کا استدلال ہے کہ بچوں کی تعداد کم ہو گئی ہے۔ اسکول میں مڈڈے میل کا کوئی مناسب انتظام نہیں ہے، بجلی کے پنکھوں کا بھی کوئی انتظام نہیں ہے، ایسے میں جب ضروری سہولیات میسر نہیں ہوں گی تو بچوں کی تعداد میں یقیناً کمی آئے گی ہی۔انہوں نے کہا کہ اسکول بند کرنا بچوں کے مستقبل سے کھیلنا اور بابا صاحب کے خوابوں کو کچلنے کی کاروائی کی ہے۔ پارٹی کارکنوں نے جونپور، گورکھپور، اعظم گڑھ، اوریا، ہاپوڑ سمیت ریاست کے تمام اضلاع میں شنکھ پھونک کر اور تھالی بجا کر اپنا احتجاج درج کروایا۔ لکھنؤ میں سبکدوش ہونے والے ریاستی صدر سبھا جیت سنگھ پارٹی کارکنوں اور عہدیداروں کے ساتھ لکھنؤ کے بی کے ٹی اسمبلی کے پرائمری اسکول دشرام پور گئے اور شنکھ پھونک کر مہم کا آغاز کیا۔